رہنمائے اساتذہ

Aquiline

حی علی الفلاح

اسلامیات

دوم



رہنمائے اساتذہ

حی علی الفلاح

اسلامیات

دوم



مصنفین: شاہدہ علی، مولانا عبدالوہاب

نظر ثانی: عثمان مشتاق

ڈیزائین: ذیشان امجد

زیر نگرانی: ارشد شاہین، کے بی مرزا

Aquiline

پبلشرز، پرنٹرز اینڈ بک سیلرز

حی علی الفلاح ۔ تعارف

زندگی کے ہر شعبے میں اسلام ہماری راہنمائی کرتا ہے۔اسی راہنمائی کے حصول کے لیے طلبا کو اسکول میں ''اسلامیات'' بطور لازمی مضمون پڑھائی جاتی ہے۔اسلامیات کی تدریسی کتاب ایسی ہونی چاہیے جو اُن تمام تقاضوں کو پورا کرے جو اسلام نے وضع کیے ہیں۔اسی مقصد کے پیشِ نظر ہم (ایکولائن پبلشرز) نے اسلامیات کا ایک نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کے نام سے متعارف کروایا ہے۔اس نصابی سلسلہ کو ماہرین تعلیم، ماہرین نفسیات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے پروفیشنلز کی زیرِ نگرانی تیار کیا گیا ہے جس میں اساتذہ اور والدین کی مشاورت بھی شامل ہے۔اسلامیات کے اس نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کو وفاقی حکومت کے منظور شدہ نصاب کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے۔ہمیں یقین ہے کہ طلبا اس نصابی سلسلہ کو دلچسپی سے پڑھیں گے اور اس سے بھرپور استفادہ حاصل کریں گے۔اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کو درجہ مقبولیت عطا فرمائے اور طلبا کے لیے مفید بنائے۔(آمین)

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' ایکولائن پبلشرز کی شہرہ آفاق تخلیق ہے۔اس نصابی سلسلے کی بنیاد جدید تعلیمی و تدریسی نظریات اور بلُوم ٹیکسانومی پر رکھی گئی ہے۔اس نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کے ذریعے اسکول کے ابتدائی برسوں کے دوران بچے کی یاد کرنے، سمجھنے، حاصل شدہ علم کو موزوں جگہ پر استعمال کرنے، تجزیہ کرنے، تخمینہ لگانے اور تخلیقی صلاحیتوں جیسی مہارتوں کو فروغ دیا گیا ہے۔

تحقیقی کاوش

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' جید عُلما، مفتی صاحبان اور پی ایچ ڈی مصنفین کی شبانہ روز محنت اور خلوصِ نیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔اس نصابی سلسلے کی تمام کتب میں ہر سبق اور عنوان جامع تحقیق کے بعد شاملِ نصاب کیا گیا ہے۔اِن کتب میں سیرت و تاریخ کے حوالے سے جو بھی تحریری کاوش کی گئی ہے اُسے دستیاب تراجم کی اندھا دُھند تقلید کرنے کی بجائے اصل عربی متن اور مآخذ کی روشنی میں ضبطِ تحریر میں لایا گیا ہے۔علاوہ ازیں اس نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں کوئی حدیثِ مُبارکہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مستند حوالہ کے بغیر شاملِ نصاب نہیں کی گئی۔

ذہنی کارکردگی کے لیے مؤثر کتب

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب ذہنی کارکردگی میں مؤثر اضافہ کرنے میں معاونت فراہم کرتی ہیں۔ایکولائن پبلشرز کی ہمیشہ سے یہ پرخلوص کوشش رہی ہے کہ سبق سے متعلقہ ایسی مشقیں اور سرگرمیاں شاملِ کتاب کی جائیں جو بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے میں مددگار ہوں۔مزید برآں نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب کے اسباق کا متن بچوں کی عمر اور ذہنی استعداد کو مدِنظر رکھ کر تحریر کیا گیا ہے۔طویل اور پیچیدہ نوعیت کے جملوں سے مکمل طور پر پرہیز کرتے ہوئے متعلقہ مواد کو نہایت آسان زبان اور مختصر جملوں کی صورت میں پیش کیا گیا ہے گویا دریا کو کوزے میں بند کر دیا گیا ہو۔

بصری اثرات

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تیاری میں ذہنی اور بصری اثرات کو بالخصوص ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے۔اس سلسلے میں بچوں کی تعلیمی دلچسپی میں اضافہ کرنے کی غرض سے شرعی اصول وضوابط کو مدِنظر رکھتے ہوئے ہر سبق میں جاذبِ نظر تصاویر شامل کی گئی ہیں جو نہ صرف بصری توجہ کو یقینی بناتی ہیں بلکہ سبق کے مواد سے ہم آہنگ ہونے کے باعث سبق کو سمجھنے اور یاد رکھنے میں بھی معاون ثابت ہوتی ہیں۔

مقاصدِ تدریس

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں ہر سبق کے آغاز میں ممکنہ مقاصدِ تدریس شامل کیے گئے ہیں تاکہ محترم اساتذہ کرام کسی بھی متعلقہ سبق کے دُوررس نتائج حاصل کر سکیں۔ان مقاصد کا حصول نہ صرف تدریسی منصوبہ بندی میں معاون ثابت ہوگا بلکہ سبقی اقتباسات کی مدد سے بچوں کی سیکھنے کی صلاحیت کا تخمینہ لگانے میں بھی خاطر خواہ مدد ملے گی۔

اختلافی اُمور سے اجتناب

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ اسباق کے متن میں کوئی بھی ایسی بات شاملِ نصاب نہ کی جائے جس پر مختلف مسالک کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہو یا کسی فرد اور جماعت کی دل آزاری کا اندیشہ ہو۔

تجوید وقراءت قرآن مجید

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب سے روشناس کروانے کے لیے تجوید اور قراءت کے مُستند اصول وضوابط کو مختلف رنگوں کی مدد سے واضح کیا گیا ہے تا کہ طلبا تجوید اور قراءت میں مہارت حاصل کر سکیں۔

آموزش اور مشقی سوالات کا حسین امتزاج

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں نئی تعلیمی پالیسی کے مطابق مشقی سوالات میں مختصر، مفصّل، کثیر الانتخابی، درست وغلط اور کالم ملانے کے سوالات کو شامل کیا گیا ہے۔ مشقی سوالات کی تیاری میں ہر ممکن حد تک Bloom's Texonomy کے بنیادی اصول وضوابط کو ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے۔

معاونِ اساتذہ

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں اساتذہ کرام کی تدریسی معاونت کے لیے ہر سبق کے آخر میں ہدایات برائے اساتذہ کرام'' کو شامل کیا گیا ہے جن کا مقصد اساتذہ کرام کو سبقی تدریس کے متعلق مفید مشورے اور تجاویز فراہم کرنا ہے۔

ذہنی آموزش کا ذریعہ

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب بچوں کی تعلیمی دلچسپی میں اضافہ کرنے کی ضامن ہیں۔ طلبا کو سوچنے پر آمادہ کرنے کے لیے ''ذرا سوچیے!'' کے عنوان کے تحت سبق سے متعلقہ چند سوالات شامل کیے گئے ہیں جو بچوں کے لیے یقینی طور پر معاونِ آموزش ہونے کے علاوہ دلچسپ اور متعلقہ سبق کے متن کے عین مطابق بھی ہیں۔

تخلیقی صلاحیتوں کی تحریک

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں ہر سبق کے آخر میں سرگرمیوں کے ذریعے بچوں میں موجود تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے پر زور دیا گیا ہے۔

اضافی معلومات کا منبع

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں بچوں کی معلومات میں اضافہ کرنے لیے ہر سبق میں ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے سبق سے متعلق مفید اضافی معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں۔

اختتامی نوٹ

آپ بلاشبہ ہمارے مؤثر اور قابلِ صد احترام اساتذہ کرام ہیں۔ آپ سے ہماری تمام قابلِ ذکر تعلیمی توقعات وابستہ ہیں۔ ہماری آپ سے استدعا ہے کہ ہمیشہ ایک ایسے نصاب کو پاکستان کے معماروں کے لیے منتخب کیجیے جو اسلامی نظریاتی مملکت کے تمام معاشرتی اور اخلاقی تقاضوں سے ہم آہنگ ہو۔ ہم آپ سے یہ بھی توقع رکھتے ہیں کہ آپ ایسے نصاب کو مجوزہ قرار دینے میں اپنا کلیدی کردار ادا کریں گے جو بچوں کو بہترین مسلمان بنانے میں معاونت فراہم کرتے ہوئے اُنھیں بہترین طالب علم بنائے۔ اگر آپ عملی طور پر قوم کے لیے یہ فریضہ غیر جانبدارانہ طور پر ادا کرنے کی مسند پر برا جمان ہو گئے تو یقین کیجیے آپ نے ملک وملت کی تعمیر وترقی میں اپنا بے حد پُر جوش اور مؤثر کردار ادا کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین صحت، خلوصِ نیت، غیر متزلزل جذبہء ایمانی اور حُب الوطنی کے سچے جذبے سے سرشار فرمائے!

(آمین ثم آمین)

القرآن الکریم: **عنوان:** **حروفِ تہجی کی مختلف اشکال** (یہ عنوان دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق ۔۔۔تا۔۔۔۔ش)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ عربی حروفِ تہجی کی مختلف اشکال کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ عربی حروفِ تہجی (ا تا ش) کی مختلف اشکال کی پہچان کر سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

عربی	حروف	تہجی	مختلف	اشکال/اشکال
بارے	ملاکر	اکٹھے	اصلی شکل	شروع
درمیان	آخر	ابتدائی	درمیانی	آخری

تدریسی معاونات:

بورڈ	مارکر	ڈسٹر

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

طلبہ کو بتایئے کہ جب ہم حروفِ تہجی کو آپس میں ملاکر لکھتے ہیں تو وہ بعض اوقات اپنی اصلی شکل برقرار نہیں رکھ پاتے۔جیسے' ب ' کی اصلی شکل 'ب' ہے لیکن جب یہ درمیان میں آتا ہے تو اس کی شکل 'ـبـ' ہوتی ہے۔

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ کسی بھی حرف کی اصلی شکل کے علاوہ کوئی اور شکل بتایئے۔

۲۔ کیا حروف کی شکل بدلنے کے ساتھ اُن کی آوازیں بھی بدل جاتی ہیں ؟

۳۔ کیا صرف عربی زبان میں حروف کی شکل بدلتی ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: ا،ب،ت۔۔۔یہ حروفِ تہجی کی اصلی اشکال ہیں ۔جب یہ کسی لفظ کے شروع ،درمیان یاآخرمیں آتے ہیں تو ان کی اشکال بدل جاتی ہیں ۔حروف کی اشکال بدلنے والامعاملہ اُردوزبان میں بھی ہے۔ہم آج کے سبق میں حروفِ تہجی کی مختلف اشکال کے بارے میں پڑھیں گے۔ نیز ا تا ش حروفِ تہجی کی مختلف اشکال کی پہچان حاصل کریں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کوسبق(آغازِسبق تا ش) پڑھایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ حروفِ تہجی میں سے بعض حروف ایسے ہیں جن کی ابتدائی اوراصلی شکل ایک جیسی ہے۔

۲۔ حروف کی اشکال بدلنے سے اُن کی آوازمیں کوئی فرق نہیں آتا۔مثلاً’ت‘ کی آواز’ت‘والی ہی رہے گی خواہ’ت‘ شروع میں ہو یادرمیان یاآخرمیں ۔

۳۔ جوحروف موٹے پڑھے جانے والے ہیں وہ موٹے ہی پڑھے جائیں گے خواہ شروع میں آرہے ہوں یادرمیان یاآخرمیں ۔

☆ حروفِ تہجی ’’ا‘‘تا’’ش‘‘ کی تمام اشکال (اصلی،ابتدائی،درمیانی اور آخری)بورڈ پرلکھیے اورطلبہ کوان کی بناوٹ سے متعلق سمجھایئے ۔

☆ بورڈ پرلکھے گئے حروفِ تہجی کی اشکال میں سے اصلی اشکال مٹادیجیے اوراب باقی رہ جانے والی اشکال کے بارے میں باری باری پوچھیے کہ ان کی اصلی شکل کیاہے۔

☆ طلبہ کودوگروپوں میں تقسیم کیاجائے گا ۔طلبہ کی پسندکے مطابق دونوں گروپوں کے نام رکھے جائیں گے۔گروپ نمبرا سے کہاجائے گا کہ اُن میں سے کوئی ایک طالب علم آئے اوربورڈپر ا تا ش حروفِ تہجی میں سے کسی ایک کی اصلی شکل لکھے۔ پھرگروپ نمبر۲میں سے کوئی ایک طالب علم آئے اور بورڈ پرلکھے گئے حرف کی بقیہ تینوں اشکال لکھے۔ اگرگروپ نمبر۲ کامیاب ہواتو اُس کو ایک نمبردِیاجائے۔اب اگلی مرتبہ گروپ نمبر۲ کاطالب علم آئے اور بورڈ پرکسی حرف کی اصلی شکل لکھے۔ اگرگروپ نمبرا کاطالب علم بقیہ تینوں اشکال لکھنے میں کامیاب ہوگیاتوایک نمبرکامستحق ہوگا۔یہی عمل کلاس میں پانچ سے سات مرتبہ دہرایاجائے۔آخرمیں حاصل کردہ نمبروں کوجمع کیاجائے اورفاتح گروپ کے لیے تالیاں بجوائی جائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ ملا کر لکھنے کی وجہ سے ایک حرف کی کُل کتنی اشکال بنتی ہیں؟

۲۔ کیا تمام حروف کی ابتدائی، درمیانی اور آخری اشکال آپس میں مختلف ہوتی ہیں؟

۳۔ موٹا پڑھا جانے والا حرف اگر کسی لفظ کے درمیان میں آجائے تو اُسے کس طرح پڑھیں گے (باریک یا موٹا)؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو ا تا ش حروفِ تہجی کی مختلف اشکال یاد کرنے لیے ہوم ورک کے طور پر دیجیے۔

Aquiline

عنوان: حروفِ تہجی کی مختلف اشکال

سبق نمبر ۲: (ص ـــتاـــــ ي)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ عربی حروفِ تہجی (ص تا ی) کی مختلف اشکال کی پہچان کر سکیں گے۔

۲۔ متعلقہ سبق کے مشقی سوالات حل کر سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

(ص تا ی تمام حروف تہجی کی ابتدائی، درمیانی اور آخری اشکال			
اَبَدًا	جَعَلَ	نَعْبُدُ	طَبَقٍ

تدریسی معاونات:

بورڈ	مارکر، ڈسٹر	فلیش کارڈز

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ کو بتائیے کہ جیسے ا تا ش کی مختلف اشکال ہیں، اسی طرح ص تا ی کی بھی مختلف اشکال ہیں۔

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ حروف کو ملا کر لکھنے کی صورت میں ایک حرف کی کتنی اشکال بنتی ہیں؟

۲۔ وہ کون سی زبان ہے جس کے حروفِ تہجی کو ملا کر لکھنے سے اُن میں کوئی فرق نہیں آتا؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: طلبہ کو بتایا جائے گا کہ کل ہم نے تیرہ حروفِ تہجی کی مختلف اشکال سمجھی تھیں اور ان کو لکھنے کی مشق کی تھی۔ آج ہم باقی حروفِ تہجی یعنی ص تا ي کی مختلف اشکال کو سمجھیں گے اور لکھنے کی مشق کریں گے۔)

طریقہ کار: (۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (ص تا ي) پڑھائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ آج کے سبق میں بھی آنے والے حروفِ تہجی میں سے بعض حروف ایسے ہیں جن کی ابتدائی اور اصلی شکل ایک

جیسی ہے۔

۲۔ جوحروف باریک پڑھے جانے والے ہیں وہ باریک ہی پڑھے جائیں گے خواہ شروع میں آرہے ہوں یادرمیان یا آخر میں ۔

۳۔ طلبہ کو بتایئے کہ انگریزی زبان میں حروفِ تہجی یعنی ایلفابیٹس(Alphabets)کوملاکر یاجُداجُدالکھنے سے ان کی اشکال میں کوئی فرق نہیں آتا۔

☆ حروفِ تہجی ''ص''تا ''ی'' کی تمام اشکال (اصلی،ابتدائی،درمیانی اور آخری)بورڈ پرلکھیے اورطلبہ کوان کی بناوٹ سے متعلق سمجھایئے۔

☆ بورڈ پرلکھے گئے حروفِ تہجی کی اشکال میں سے اصلی اشکال مٹادیجیے اوراب باقی رہ جانے والی اشکال کے بارے میں باری باری پوچھیے کہ ان کی اصلی شکل کیاہے۔

☆ حروفِ تہجی ''ص''تا ''ی'' کی ابتدائی ،درمیانی اورآخری اشکال کے فلیش کارڈزبے ترتیبی کے ساتھ ایک ٹوکری میں ڈالیے۔بورڈ پر''ص''تا ''ی'' میں سے کوئی ایک حرف لکھیے ۔طلبہ کوچارگروپوں میں تقسیم کرتے ہوئے کسی ایک گروپ سے کہیے کہ وہ اُٹھے اوربورڈپرلکھے گئے حرف کی بقیہ تینوں اشکال کے فلیش کارڈزٹوکری میں سے تلاش کرے اوربورڈ پرجاکر اُس حرف کے نیچے چسپاں کردے۔اس کام کے لیے طلبہ کومختص وقت مثلاً تین منٹ دیے جائیں گے۔اگروہ تین منٹ کے اندراندریہ کام کرلیں گےتوانھیں ایک نمبردیاجائے گا۔چاروں گروپوں میں یہ کام کم ازکم ایک ایک مرتبہ کروایئے۔آخرمیں فاتح گروپ کے لیے تالیاں بجوایئے۔

☆ کل جماعتی طریقہ کارکے مطابق طلبہ سے مشقی سوال نمبر 2 حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ حروفِ تہجی میں چندحروف سبزرنگ سے کیوں لکھے گئے ہیں؟

۲۔ ''و'' کی ابتدائی ،درمیانی اور آخری شکل کیاہے؟

۳۔ کوئی سے ایسے دوحرف بتایئے جن کی درمیانی اور آخری شکل ایک جیسی ہو۔

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 1 بچوں کو ہوم ورک کے طور پر دیجیے۔

عنوان: حروفِ تہجی کی مختلف اشکال

سبق نمبر ۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ دیے گئے حروف کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

و	قـ	ـغـ	ـض

۱۔ "غ" کی درمیانی شکل "ـغـ" ہے۔

۲۔ "ص" کی آخری شکل "ـض" ہے۔

۳۔ "ق" کی ابتدائی شکل "قـ" ہے۔

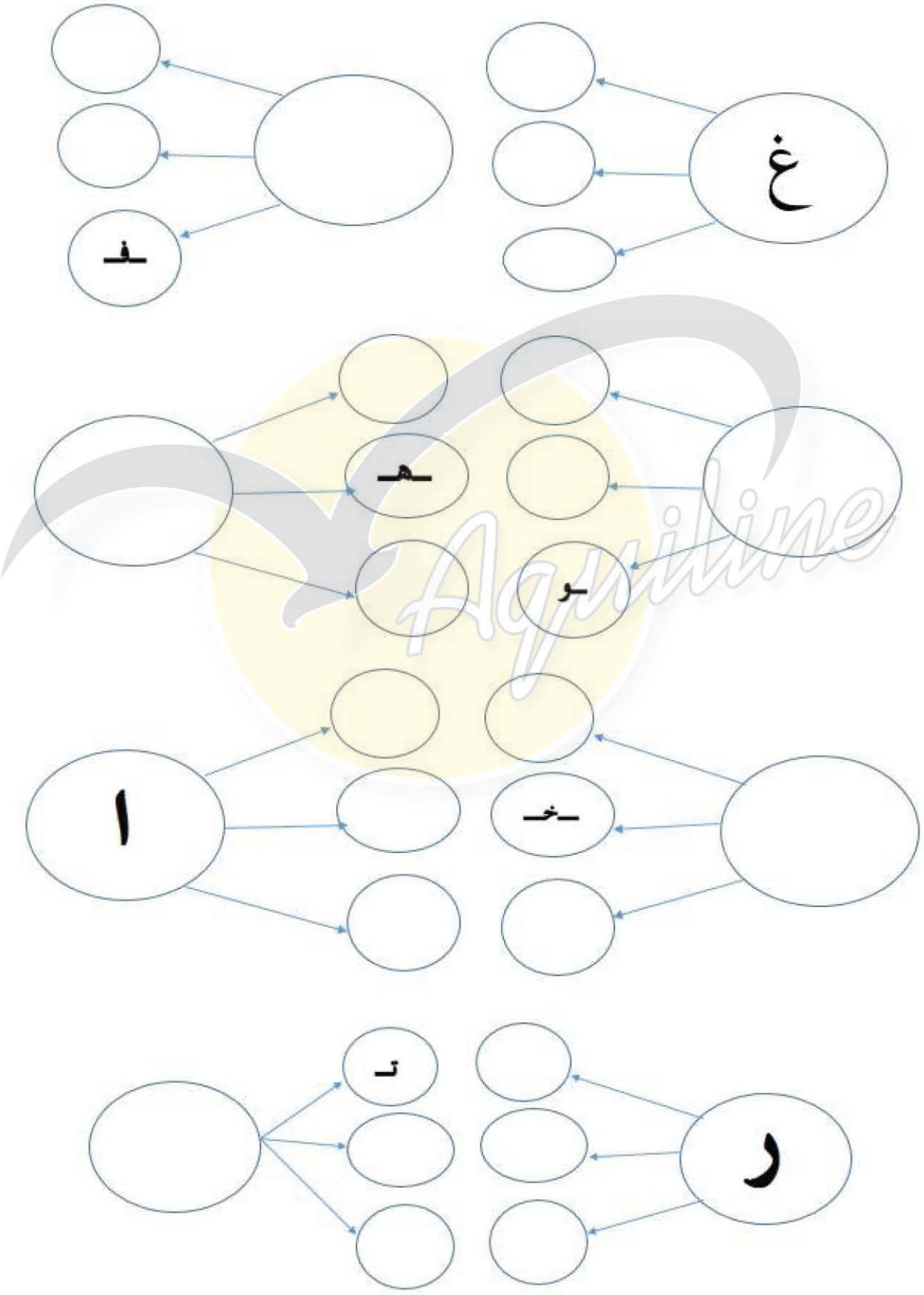
۴۔ "و" کی درمیانی اور آخری شکل ایک جیسی ہے۔

2۔ "✓" کا نشان لگا کر حروف کی شکلوں کی نشاندہی کیجیے۔

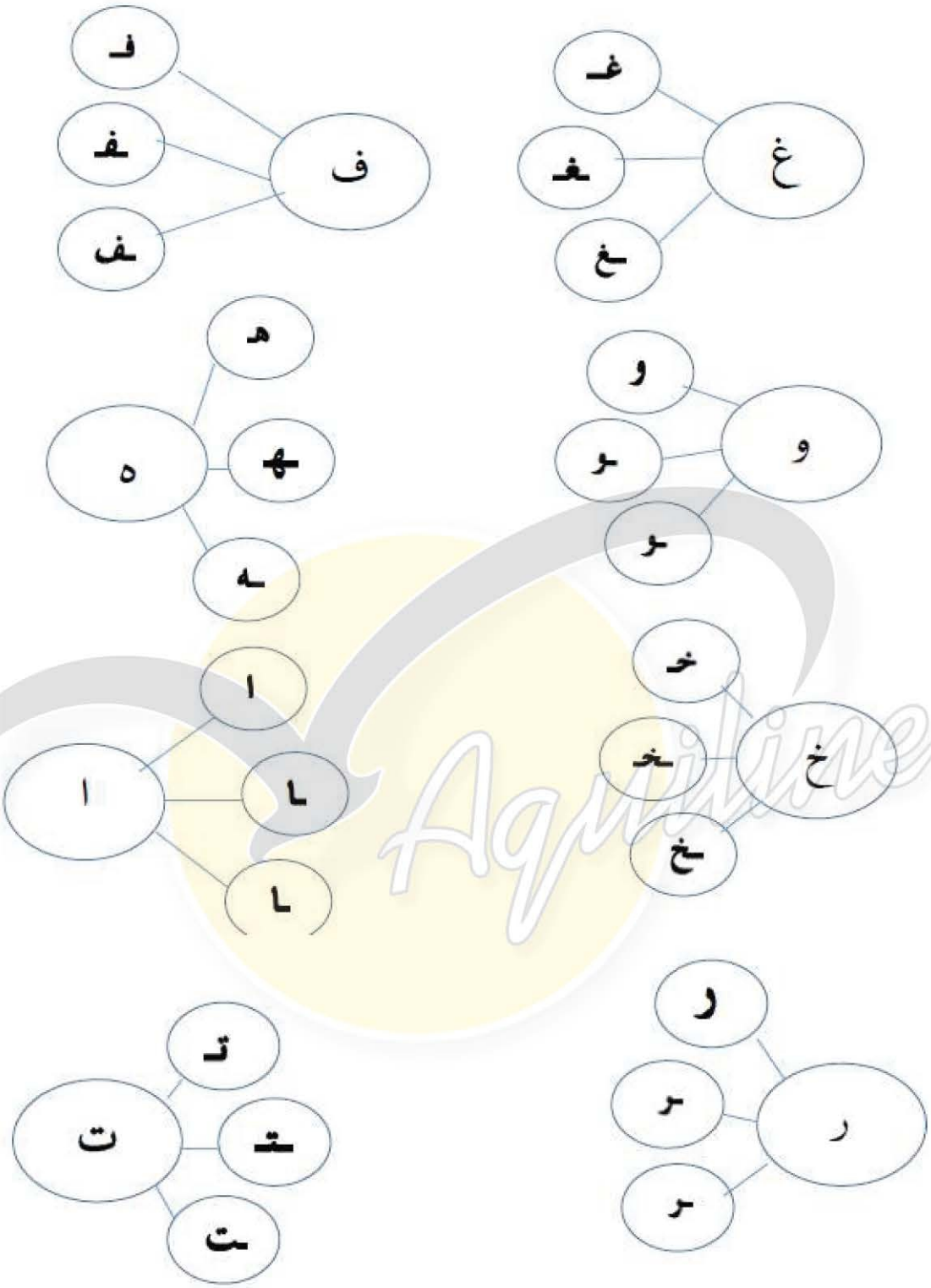
	ابتدائی	درمیانی	آخری
۱ اَبَدًا میں "ب" اپنی کس شکل میں ہے؟	ب ✓	بـ	ـب
۲ جَعَلَ میں "ع" اپنی کس شکل میں ہے؟	عـ	ـعـ ✓	ـع
۳ نَعْبُدُ میں "ن" اپنی کس شکل میں ہے؟	نـ ✓	ـنـ	ـن
۴ طَبَقٍ میں "ط" اپنی کس شکل میں ہے؟	طـ ✓	ـطـ	ـط

ورک شیٹ

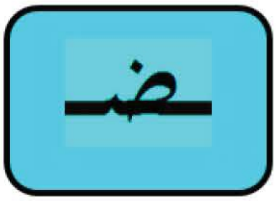
۱۔ ذیل میں حروف کی اصلی،ابتدائی،درمیانی یا آخری شکلوں میں سے کوئی ایک شکل دی گئی ہے۔باقی خالی خانوں میں بقیہ اشکال لکھیے۔



حلِ ورک شیٹ



عملی کام: طلبہ سے حروفِ تہجی کی مختلف اشکال کے فلیش کارڈز بنوایئے۔



(نمونہ برائے فلیش کارڈ)

القرآن الکریم: عنوان: کھڑی حرکات (یہ عنوان ایک ہی سبق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق : (آغازِ سبق ۔۔۔تا۔۔۔۔اختتامِ سبق۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش کو پہچان سکیں۔

۲۔ کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش کی آوازوں میں فرق کر سکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

کھڑا زبر	کھڑی زیر	اُلٹا پیش	کھڑی حرکات	الف
برابر	لمبا	ا تا یَرَہٗ		

تدریسی معاونات:

بورڈ	مارکر	ڈسٹر	ورک شیٹ

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ جیسے زبر، زیر اور پیش حرکات ہیں، ایسے ہی کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش بھی حرکات ہیں، لیکن ان حرکات کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ زبر، زیر اور پیش کسے کہتے ہیں؟

۲۔ بَ، دِ اور عُ کو پڑھیے۔

۳۔ کسی حرف کی حرکت کو لمبا کر کے کیسے پڑھا جا سکتا ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: طلبہ کو بتایا جائے گا کہ ہم نے جماعتِ اوّل میں زبر، زیر اور پیش یعنی حرکات کے بارے میں پڑھا تھا۔ جماعت دوم میں ہم کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش یعنی کھڑی حرکات کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار: (۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (آغازِ سبق تا اختتامِ سبق) پڑھائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ کھڑا زبر، زبر سے بنا ہے۔

۲۔ کھڑی زیر، زیر سے بنی ہے۔

۳۔ اُلٹا پیش، پیش سے بنا ہے۔

۴۔ جیسے ایک حرف پر زبر، زیر اور پیش میں سے دو مختلف حرکات جمع نہیں ہوسکتی ایسے ہی ایک حرف پر کھڑا زبر، کھڑی زیر یا اُلٹا پیش جمع نہیں ہوسکتے۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق کھڑی حرکات کی ادائیگی سے متعلق بتائیے۔

۱۔ **ایک الف کے برابر لمبا کرنے یا کھینچنے کا کیا مطلب ہے؟**

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ جیسے کلومیٹر یا کلوگرام وغیرہ فاصلے اور وزن کو ناپنے کے پیمانے ہیں، ایسے ہی کسی حرف کی لمبائی کو ناپنے کا پیمانہ ''الف'' ہے۔ قرآنِ مجید میں پائے جانے والے حروف میں سے بعض کو ایک الف کے برابر اور بعض کو دو، تین یا چار الف کی مقدار تک لمبا کیا جاتا ہے۔

۲۔ **ایک الف کی مقدار معلوم کرنے کا طریقہ:**

بند مُٹھی کو درمیانی رفتار سے کھولا جائے یا کُھلی ہوئی مُٹھی کو درمیانی رفتار سے بند کیا جائے تو اس کام میں جتنا وقت صرف ہوگا، اتنی دیر تک کسی حرف کا کھینچ کر یا لمبا کر کے پڑھنے کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا یا کھینچنا کہتے ہیں۔

اگر کسی حرف کو اتنی دیر تک کھینچا گیا کہ اس وقت میں مُٹھی کو تین یا چار مرتبہ کھولا یا بند کیا جاسکتا تھا، تو وہ مقدار تین یا چار الف کے برابر کہلائے گی۔

۳۔ **کھڑی حرکات کو پڑھنے کا طریقہ:**

طلبہ کو بتائیے کہ اگر زبر کو ایک الف کے برابر کھینچا جائے تو وہ کھڑا زبر بن جاتا ہے۔ اب اس کو لکھنے کا طریقہ بھی زبر سے مختلف ہوگا۔ زبر ایسے ـَـ لکھا جاتا تھا لیکن کھڑا زبر ایسے ـٰـ لکھا جائے گا۔

☆ اسی طرح اگر زیر یا پیش کو ایک الف کے برابر کھینچا جائے تو کھڑی زیر یا اُلٹا پیش بن جائیں گے اور ان کو بھی لکھنے کا طریقہ مختلف ہوگا۔

☆ طلبہ کو بتائیے کہ اگر زبر، زیر یا پیش کی جگہ کھڑا زبر، کھڑی زیر یا اُلٹا پیش پڑھا جائے لفظ کا ترجمہ ہی بدل جاتا ہے۔ لہٰذا اس میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔

۴۔ طلبہ کو ایک الف کے برابر حروف کھینچنے کی مشق کروائیے۔

۵۔ کتاب میں کھڑی حرکات کے لیے دی گئی تختی کو درست تلفظ کے ساتھ طلبہ کو پڑھائیے۔ اَغلاط کی اصلاح کروائیے۔

۶۔ کتاب میں دی گئی کھڑی حرکات کی تختی بلندآواز سے پڑھیے اورطلبہ کواپنے ساتھ پڑھنے کو کہیے۔پھرمختلف طلبہ سے باری باری کہیں کہ وہ پڑھیں۔

☆ طلبہ کودوگروپوں میں تقسیم کیاجائے گا ۔گروپ نمبرا سے کہاجائے گا کہ حروفِ تہجی میں سے کوئی ایک حرف منتخب کرتے ہوئے گروپ نمبر۲ میں سے کسی ایک طالب علم کانام لے کرکہے کہ وہ اس منتخب کردہ حرف پرتینوں کھڑی حرکات لگاکر پڑھے۔گروپ نمبر۲ کاطالب علم اگرکامیاب ہوجائے تواس گروپ کوایک نمبر دِیاجائے۔اب اگلی مرتبہ گروپ نمبر۲ کوکہاجائے کہ وہ حروفِ تہجی میں سے کوئی ایک حرف منتخب کرے۔

یہ سرگرمی دونوں گروپوں میں تین سے پانچ دہرائی جائے۔آخرمیں حاصل کردہ نمبروں کوجمع کیاجائے اورفاتح گروپ کے لیے تالیاں بجوائی جائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ حروف کی لمبائی کوناپنے کے پیمانے کا کیانام ہے؟

۲۔ ایک الف کی مقدارکیسے معلوم کی جاسکتی ہے؟

۳۔ کن حروف کوایک الف کے برابرکھینچاجاتاہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سبق کے آخرمیں دی گئی سرگرمی طلبہ کو ہوم ورک کے طور پرحل کرنے کے لیے دیجیے۔

القرآن الکریم: عنوان: کھڑی حرکات (یہ عنوان ایک ہی سبق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق : (حل سرگرمی)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ سرگرمی: دیے گئے اَلفاظ میں سے کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش والے حروف ان کے کالم میں لکھیے۔

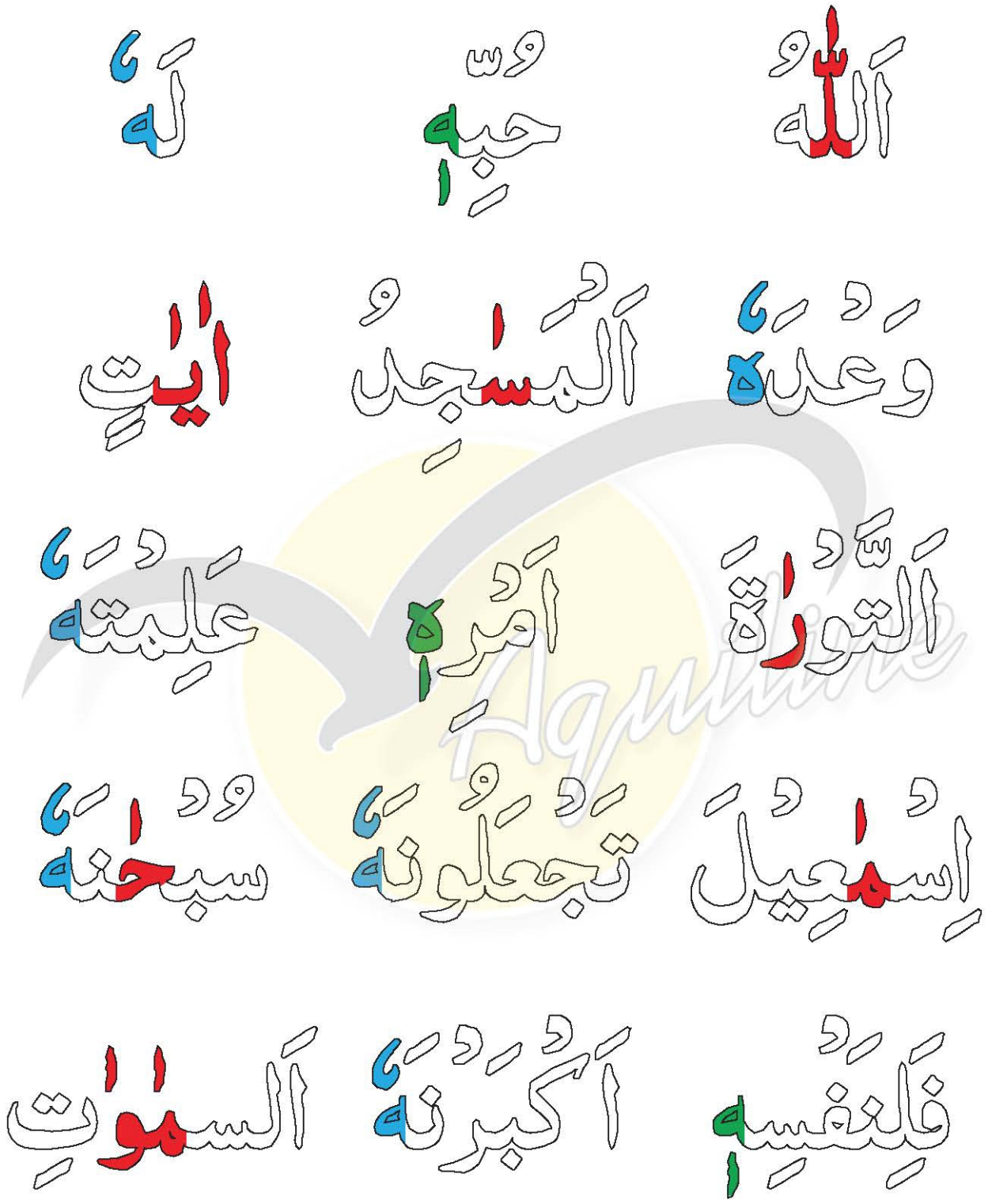
اَلفاظ	کھڑی زبر والے حروف	کھڑی زیر والے حروف	اُلٹا پیش والے حروف
بِهٖ		هٖ	
ذٰلِكَ	ذٰ		
الٓمٓ	ل	ا	
دَاوٗدَ			وٗ

ورک شیٹ

☆ کھڑے زبر والے حروف میں سُرخ، کھڑی زیر والے حروف میں سبز اور اُلٹے پیش والے حروف میں نیلا رنگ بھریے۔ان کے علاوہ تمام حروف کو خالی ہی رہنے دیجیے۔



حلِ ورک شیٹ



عملی کام: طلبہ سے کہیے کہ وہ پورے قرآنِ مجید میں سے کہیں سے بھی کھڑی حرکات والے دس دس اَلفاظ تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

عنوان: تشدید (یہ عنوان تین اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ا: (آغازِ سبق --- تا --- اَدُّ)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ تشدید کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ تشدید والے حروف کو پڑھنے کا طریقہ جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

علامت	ـّـ	تشدید	مرتبہ	پچھلے
مِلا کر	بغیر مِلائے	اِنَّ	عَمَّ	حَقَّ
اَبَّ --- تا --- اَدُّ				

تدریسی معاونات:

بورڈ	مارکر	ڈسٹر	فلیش کارڈز

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ جیسے زبر، زیر اور پیش وغیرہ علامات ہیں، ایسے ہی تشدید بھی ایک علامت ہے۔ تشدید کو عام زبان میں ''شَدّ'' بھی کہا جاتا ہے۔ تشدید رشد کا لفظ شدت سے نکلا ہے۔ شدت کا معنی زور دینے کے ہیں۔ جیسے کہا جاتا ہے کہ مجھے شدت سے بھوک لگی ہے۔ یعنی مجھے زوردار بھوک لگی ہے۔

☆ طلبہ سے درج ذیل سوال پوچھیے۔

س۔ وہ تشدید کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

س۔ تشدید کا دوسرا نام کیا ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: طلبہ کو بتائیے کہ تشدید حروفِ تہجی میں سے کسی بھی حرف پر آسکتی ہے۔ جس حرف پر تشدید ہوتی ہے اُسے مُشَدَّد کہتے ہیں۔ مشدد حرف کو پڑھنے کا اَنداز ذرا مختلف ہوتا ہے۔ ہم آج کے سبق میں تشدید اور اس کو پڑھنے کا طریقہ پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سب سے پہلے بورڈ پر واضح طور پر تشدید کی علامت یعنی ّ بنایئے، پھر طلبہ کو بتایئے کہ یہ تشدید کی علامت ہے۔

☆ طلبہ کو سبق (آغازِ سبق --- تا --- اَجُّ) پڑھایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ جزم یا سکون کی طرح تشدید بھی ایک علامت ہے۔

۲۔ یہ علامت ہمیشہ حرف کے اوپر آتی ہے۔

۳۔ یہ علامت کبھی اکیلی نہیں آتی، بلکہ اس کے ساتھ تینوں حرکتوں (زبر رکھڑا زبر، زیر رکھڑی زیر اور پیش رُالٹا پیش) میں کسی ایک حرکت کا ہونا ضروری ہے۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق تشدید کی ادائیگی سے متعلق بتایئے۔

"ّ" کی ادائیگی:

۱۔ بورڈ پر تشدید ّ کی علامت بنایئے اور طلبہ سے پوچھیے کہ اس علامت کو کیا کہتے ہیں۔

۲۔ جس حرف پر تشدید ہوتی ہے اُس کو دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ایک مرتبہ ساکن پڑھا جاتا ہے اور دوسری مرتبہ اُس حرکت کے ساتھ پڑھا جاتا ہے جو حرکت اُس حرف پر ہو۔

کتاب میں بھی مثال کے ذریعے سمجھایا گیا ہے۔اس مثال کے علاوہ کوئی اور مثال بورڈ پر لکھیے اور طلبہ کو سمجھایئے۔مثلاً لکھیے:

اَجَّ

طلبہ کو بتایئے کہ اس لفظ میں ج کے اوپر تشدید اور زبر ہے۔تو اب ج کو دو مرتبہ پڑھا جائے گا۔ایک مرتبہ تو ج کو ساکن پڑھا جائے گا اور پچھلے حرف یعنی اَ کے ساتھ ملایا جائے گا یعنی یوں پڑھیں گے:

اَجْ

اور دوسری مرتبہ ج کو اس کی اپنی حرکت یعنی زبر کے ساتھ پڑھا جائے گا یعنی یوں پڑھا جائے گا:

جَ

اور جب اس لفظ کو مکمل طور پر جوڑ پڑھا جائے گا تو اَجْ جَ بن جائے گا۔مطلب اَجَّ اصل میں اَجْ جَ ہے۔اسی لیے شروع میں کہا گیا تھا کہ مشدّد حرف کو دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔

۳۔ طلبہ کو بتایئے کہ اگر مشدد حرف کو صحیح طریقے پر اَدا نہ کیا جائے تو بعض اوقات مشدد لفظ کا مطلب ہی بدل جاتا ہے۔

۴۔ طلبہ کو مشدد حروف کی اَدائیگی کی مشق کروایئے۔

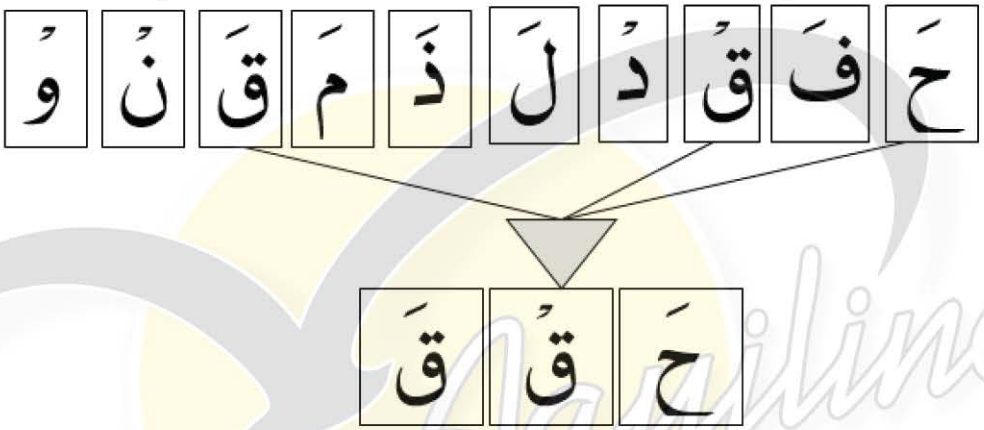
۵۔ کتاب میں مشدد حروف کے لیے دی گئی تختی (اَبَّ تا اَدُّ) کو درست تلفظ کے ساتھ طلبہ کو پڑھایئے۔اَغلاط کی

اصلاح کروایئے۔

۶۔ کتاب میں دی گئی مشددحروف کی تختی (اَبَّ تا اَدُّ) بلند آواز سے پڑھیے اورطلبہ کواپنے ساتھ پڑھنے کوکہیے۔پھرمختلف طلبہ سے باری باری کہیں کہ وہ پڑھیں۔

☆ ذیل میں دیے گئے دَس مشددالفاظ بورڈپرلکھیے۔ان مشدد اَلفاظ میں پائے جانے والے حروف کے فلیش کارڈز بنا یئے۔یہ کُل تیس کارڈز ہوں گے۔ ان تیس فلیش کارڈزکوآپس میں بے ترتیبی کے ساتھ غلط ملط (مکس) کردیجیے۔طلبہ کوتین گروپوں میں تقسیم کیجیے۔ہرگروپ کودَس دَس کارڈز دیجیے اور کہیے کہ وہ ان کارڈزکوجوڑکرایک مشدد حرف بنائیں۔جوگروپ جتنے زیادہ مشدّدحروف بنائے گاوہ فاتح قرارپائے گا۔

(تصویرمیں مثال کے طورپردس کارڈزمیں سے تین کارڈزکوجوڑکرایک مشددحرف بنایا گیاہے۔)



(نوٹ:دائیں کالم میں بورڈپرلکھے جانے والے اَلفاظ لکھے گئے ہیں جبکہ بائیں کالم میں تیس عدد فلیش کارڈزکے لیے تیس حروف لکھے گئے ہیں)

مشددالفاظ برائے بورڈ	حروف برائے فلیش کارڈز
حَقَّ	حَ قُ قَ
تَبَّ	تَ بُ بَ
قَلَّ	قَ لُ لَ
قُدَّ	قُ دُ دَ
وَدَّ	وَ دُ دَ
رَبَّ	رَ بُ بَ
اِنَّ	اِ نُ نَ
رَدَّ	رَ دُ دَ
شَقَّ	شَ قُ قَ
حَرَّ	حَ رُ رَ

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ مشدد حرف کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟

۲۔ "النُّوْرُ" اللہ تعالیٰ کے اس نام میں تشدید کس حرف پر ہے؟

۳۔ تشدید مخصوص حروف پر آتی ہے یا تمام حروف پر آسکتی ہے؟

۴۔ تشدید کو عام زبان میں کیا کہتے ہیں؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو ہوم ورک کے طور پر سبق کی دھرائی کا کام دیجیے۔

Aquiline

عنوان: تشدید

سبق نمبر۲: (عَمَّ---تا---حُصِّلَ)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ تشدید والے حروف کو پڑھنے کا طریقہ جان سکیں گے۔

۲۔ متعلقہ سبق کے مشقی سوالات حل کر سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

عَمَّ	ثُمَّ	جَنَّةٌ	قَدَّرَ	قَيِّمَ	حُصِّلَ

تدریسی معاونات:

بورڈ	مارکر	ڈسٹر

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

طلبہ کو بتایا جائے گا کہ قرآنِ مجید میں 19253 مرتبہ تشدید استعمال ہوئی ہے ۔لہٰذا تشدید کی صحیح ادائیگی کے بغیر قرآنِ مجید کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنا ممکن ہی نہیں ۔

☆ طلبہ سے درج ذیل سوال پوچھیے ۔

س۔ تشدید کا لفظ کس لفظ سے نکلا ہے؟

س۔مشدد حرف کتنی بار پڑھا جاتا ہے؟

س۔مشدد حرف کے پہلی اور دوسری مرتبہ پڑھنے میں کیا فرق ہوتا ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت:گزشتہ سبق کی طرح آج کے سبق میں بھی تشدید کی ادائیگی سے متعلق پڑھا جائے گا۔نیز تشدید سے متعلق مشقی سوالات اور دیگر سرگرمیاں حل کی جائیں گی۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (عَمَّ تا حُصِّل) پڑھائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ آج کے سبق میں تشدید کے لیے کچھ ایسے اَلفاظ ہیں جن میں تین تین حروف ہیں۔جبکہ گزشتہ سبق میں دو دو حروف والے اَلفاظ تھے۔

۲۔ اگر کوئی حرف موٹا/باریک پڑھا جانے والا ہے تو تشدید کے آنے سے اس کی اس صفت میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔وہ حسبِ سابق موٹا/باریک ہی پڑھا جائے گا۔

☆ آج کے سبق میں شامل تمام اَلفاظ طلبہ کو ہجو کے ساتھ پڑھایئے۔

☆ طلبہ سے باری باری آج کے سبق میں شامل اَلفاظ پڑھوایئے اور اَغلاط کی اصلاح کروایئے۔

☆ طلبہ کو مشقی سوالات کی طرف متوجہ کرتے ہوئے کُل جماعتی طریقہ کار کے مطابق سوال نمبر ۱ اور ۲ حل کروائے جائیں گے۔

☆ سرگرمی نمبر ۱ کے حل کے لیے طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ہر گروپ کو سرگرمی کے تحت لکھے گئے اَلفاظ میں سے دو دو اَلفاظ سپرد کیے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ وہ مثال کے مطابق اِنھیں حل کریں۔اس کام کے لیے پانچ منٹ مختص کیے جاسکتے ہیں۔پانچ منٹ کے بعد ہر گروپ کے جواب کا جائزہ لیا جائے گا اور اگر اصلاح کی ضرورت ہو تو اصلاح کرنے کے بعد تمام جوابات بورڈ پر لکھ دیے جائیں گے۔تمام طالب علم بورڈ سے دیکھتے ہوئے اپنی کتابوں میں سرگرمی نمبر ۱ کا حل لکھیں گے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ قرآنِ مجید میں کتنی مرتبہ تشدید استعمال ہوئی ہے؟

۲۔ کیا تشدید کے بارے میں جانے بغیر قرآنِ مجید کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنا ممکن ہے؟

۳۔ تشدید اور شد میں کیا فرق ہے؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ سرگرمی نمبر ۲ طلبہ کو ہوم ورک کے طور پر دیجیے۔

عنوان: تشدید

سبق نمبر ۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج ا: تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

ا۔ تشدید ۲۔ پچھلے ۳۔ دوسری

سرگرمی 1: مثال کے مطابق تشدید والے حروف کو توڑ کر لکھیے۔

۱	ظَنَّ	ظَنْ	نَ		۵	رَبَّ	رَبْ	بَ
۲	جَلَّ	جَلْ	لَ		٦	مَدَّ	مَدْ	دَ
۳	اَنَّ	اَنْ	نَ		۷	كُلٌّ	كُلْ	لٌّ
۴	سِرٌّ	سِرْ	رٌ		۸	شَرٌّ	شَرْ	رٌّ

سرگرمی 2: تشدید والے حروف میں سُرخ رنگ بھریے۔

صَدَّقَ حَمِلَ قَدَّرَ

نَعَّمَ مُطَهَّرَةٌ وَلَا الضَّالِّينَ

ورک شیٹ

مثال کے مطابق لائن کی مدد سے کالم الف کے اَلفاظ کو کالم ب کے حروف سے ملایئے۔

	کالم(الف)	کالم(ب)
مثال:	لَمَّا	مِمْ مَا
	عَمَّا	اَعَدْ دَ
	تَبَّ	ضَلْ لَ
	جَدَّ	كُنْ نَا
	مِمَّا	اَشِحْ حَةً
	ضَلَّ	لَمْ مَا
	كُنَّا	سُجْ جَدًا
	قَدَّر	عَمْ مَا
	اَشِحَّةً	جَدْ دَ
	اَعَدَّ	تَبْ بَ
	سُجَّدًا	قَدْ رَ

Aqwaline

حلِ ورک شیٹ



عملی کام:

طلبہ سے کہیے کہ وہ پورے قرآنِ مجید میں سے کہیں سے بھی تشدیدوالے دس اَلفاظ تلاش کرکے اپنی کاپی میں لکھیں اوردس دس مرتبہ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔

القرآن الکریم: عنوان: حفظِ قرآن (یہ عنوان تین اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (سورۃ الکافرون)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ سورۃُ الکافرون درست تلفظ کے ساتھ زبانی سُنا سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

سورۃ الکافرون کے تمام اَلفاظ ذخیرۂ الفاظ میں شامل ہیں ۔

تدریسی معاونات:

بورڈ	سورۃ الکافرون کی ریکارڈنگ	موبائل رواٹس ریکارڈر

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

طلبہ کو سورۃ الکافرون کی ریکارڈنگ سنوایئے۔ریکارڈنگ مکمل ہونے کے بعد درج ذیل سوالات پوچھیے:

س۱: کیا آپ نے پہلے کبھی سورۃ الکافرون سُنی یا پڑھی ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: جوابات کی مدد سے بتایئے کہ سورۃ الکافرون قرآنِ مجید کی سورت نمبر 109 ہے۔اس سورت میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی عبادت کی نفی کی گئی ہے۔ہم آج کے سبق میں یہ سورت پڑھیں گے اور اسے زبانی یاد کریں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۰ کھولنے کے لیے کہیے۔درست تلفظ کے ساتھ بار بار سورۃ الکافرون پڑھایئے۔مختلف طلبہ سے باری باری پڑھنے کو کہیے۔اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ طالب علم درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔اس دوران ان کے تلفظ کی اصلاح کروایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

سورۃ الکافرون کے نام سے ہی معلوم ہو رہا ہے کہ اس سورت میں کافروں کا ذکر ہے۔اصل میں واقعہ یہ ہے کہ حضورِ اکرم ﷺ کے پاس کچھ کافر آئے اور کہنے لگے کہ ایک سال آپ ہمارے بتوں کی پوجا کریں اس کے بدلے میں ایک

سال ہم آپ کے اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں گے۔یعنی ایک سال آپ ہمارے دین پرچلیں اس کے بدلے میں ایک سال ہم آپ کے دین پر چلیں گے۔ اس طرح ہماری آپس کی لڑائی ختم ہوجائیں گی۔اُس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ سورت نازل فرمائی جس میں کافروں کی اس پیشکش کوٹھکراتے ہوئے کہا گیاہے کہ تمہارے لیے تمہارادین اورہمارے لیے ہمارادین ۔

☆ سورۃ الکافرون کودرست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے لیے درج ذیل باتوں کا جاننا ضروری ہے لہٰذا طلبہ کو یہ باتیں آسان اَلفاظ میں سکھایئے۔

۱۔ سورۃ الکافرون میں صرف دو حروف ایسے ہیں جن کو پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔ان دونوں حروف کو کتاب میں سبز رنگ دے کر واضح کیا گیاہے۔

(طلبہ کو یہ حروف ایک مرتبہ موٹے پڑھ کر دِکھایئے پھر دوسری مرتبہ باریک پڑھ کر دِکھایئے اور بتایئے کہ ان کو باریک پڑھنا غلَط ہے۔)

۲۔ طلبہ کو بتایئے کہ اس سورت میں جس جس حرف پر کھڑا زبر ہے اُسے ایک الف کے برابر کھینچنا لازمی ہے۔

۳۔ اس ''ـــــ'' علامت کو ''مَدّ'' کہتے ہیں۔یہ علامت جن حروف پر ہو،ان کو ایک الف سے بھی زیادہ کھینچا جائے گا۔

۳۔ طلبہ کو بتایئے کہ قرآنِ مجید کی آیات کو ٹھہر ٹھہر کر اور تمام حروف کو واضح کر کے پڑھنا چاہیے۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق سورۃ الکافرون زبانی یاد کروایئے۔

۱۔ باآوازِ بلند سورۃ الکافرون درست تلفظ کے ساتھ پہلے خود پڑھیے یا پھر جماعت میں سورتِ ھٰذا کی ریکارڈنگ بلند آواز سے طلبہ کو سُنوایئے ۔

۲۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سورۃ الکافرون کی ایک ایک آیت پانچ پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

۳۔ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے سورۃ الکافرون کی ایک ایک آیت سنیے اور تلفظ کی اصلاح کیجیے۔

۴۔ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو سورۃ الکافرون زبانی یاد ہوچکی ہے۔اثبات میں جواب دینے والوں میں سے کسی ایک طالب علم سے کہیے کہ وہ کھڑا ہوکر سورۃ الکافرون سُنائے۔اگر وہ طالب علم مکمل طور پر سورت نہ بھی سُنا سکے تب بھی اُس کی حوصلہ افزائی کی خاطر اُس کے لیے تالیاں بجوایئے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کیجیے۔گروپ ممبران کے مشورے سے ہر گروپ میں سے اچھا پڑھنے والا ایک طالبِ علم منتخب کیجیے اور اُس سے کہیے کہ وہ درست تلفظ کے ساتھ سورۃ الکافرون کی باآوازِ بلند تلاوت کرے۔ان منتخب کردہ طلبہ کی تلاوت موبائل وغیرہ میں ریکارڈ کر لیجیے۔

باری باری وہ تمام ریکارڈنگز کلاس میں بلند آواز سے چلایئے اور فیصلہ کیجیے کہ کون سا گروپ فاتح ہے۔فاتح گروپ کی مناسب انداز میں حوصلہ افزائی کیجیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ سورۃ الکافرون میں کتنے حروف پُر یعنی موٹے پڑھے جاتے ہیں؟

۲۔ سورۃ الکافرون میں موجود کھڑا زبر والے حروف کو کیسے پڑھا جائے گا؟

۳۔ کافروں نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آ کر کیا پیشکش کی تھی؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو سورۃ الکافرون زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

Aquiline

سبق نمبر ۲: (سورۃ الفلق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ سورۃ الفلق درست تلفظ کے ساتھ زبانی سنا سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

سورۃ الفلق کے تمام اَلفاظ ذخیرۂ الفاظ میں شامل ہیں ۔

تدریسی معاونات:

بورڈ	سورۃ الفلق کی پانچوں آیات اور بسم اللہ پر مشتمل ۶ فلیش کارڈز
ٹشو کا ڈبہ یا ٹوکری	سورۃ الفلق کی ریکارڈنگ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

لفظِ ''سورۃ الفلق'' بورڈ پر لکھیے۔طلبہ سے پوچھیے کہ:

س۱۔ اس سے کون سی سورت مراد ہے۔

س۲۔سورۃ الفلق قرآنِ مجید کے کون سے پارے میں ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت:جوابات کی مدد سے بتائیے کہ سورۃ الفلق قرآنِ مجید کی سورت نمبر 113 ہے۔اس سورت میں مخلوق کے شر سے پناہ مانگنا سکھایا گیا ہے۔ہم آج کے سبق میں یہ سورت پڑھیں گے اور اسے زبانی یاد کریں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۱ کھولنے کے لیے کہیے۔درست تلفظ کے ساتھ بار بار سورۃ الفلق پڑھائیے۔مختلف طلبہ سے باری باری پڑھنے کو کہیے۔اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ طالب علم درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔اس دوران ان کے تلفظ کی اصلاح کروائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

الفلق کا مطلب ہے ''صبح''۔بہت سے لوگ آپس میں ایک دوسرے سے نفرت و دشمنی رکھتے ہیں۔ایک دوسرے کو نقصان

پہنچانے کی کوششیں کرتے ہیں ۔اس سورت میں یہ سکھایا گیا ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ سے دُعا کرنی چاہیے کہ اے اللہ ہمیں ایسے لوگوں سے محفوظ رکھنا ۔کیونکہ کسی کا بُرا چاہنا یا کسی سے نفرت اور دُشمنی رکھنا اچھی بات نہیں ہے۔

☆ سورۃ الفلق کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے لیے درج ذیل باتوں کا جاننا ضروری ہے۔ لہٰذا طلبہ کو یہ باتیں آسان اَلفاظ میں سکھایئے۔

۱۔ سورۃ الفلق میں نو حروف ایسے ہیں جن کو پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔اُن نو حروف کو کتاب میں سبز رنگ دے کر واضح کیا گیا ہے۔

(طلبہ کو یہ حروف ایک مرتبہ موٹے پڑھ کر دِکھایئے پھر دوسری مرتبہ باریک پڑھ کر دِکھایئے اور بتایئے کہ ان کو باریک پڑھنا غلَط ہے۔)

۲۔ طلبہ کو بتایئے کہ اس سورت میں جس جس حرف پر کھڑا زبر ہے اُسے ایک الف کے برابر کھینچنا لازمی ہے۔

۳۔ طلبہ کو بتایئے کہ قرآنِ مجید کی آیات کو ٹھہر ٹھہر کر اور تمام حروف کو واضح کر کے پڑھنا چاہیے۔

☆ وہ چھ فلیش کارڈز جن پر بسم اللہ الرحمن الرحیم اور سورۃ الفلق کی ایک ایک آیت لکھی ہوئی ہے ٹشو کے ڈبے یا ٹوکری میں رکھیے۔پھر طلبہ میں سے ایک ایک طالب علم کو بُلایئے اور ایک ایک کارڈ اٹھانے کو کہیے ۔طلبہ سے کہیے کہ انھوں نے جو جو کارڈ اٹھایا ہے اُس پر لکھی ہوئی آیت کو زبانی یاد کیجیے۔یہی عمل جماعت میں دو سے تین مرتبہ دہرایئے اور کوشش کیجیے کہ ہر مرتبہ طالب علم مختلف ہوں ۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق سورۃ الفلق زبانی یاد کروایئے۔

۱۔ باآوازِ بلند سورۃ الفلق درست تلفظ کے ساتھ پہلے خود پڑھیے یا پھر جماعت میں سورتِ ھٰذا کی ریکارڈنگ بلند آواز سے طلبہ کو سُنوایئے ۔

۲۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سورۃ الفلق کی ایک ایک آیت پانچ پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

۳۔ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے سورۃ الفلق کی ایک ایک آیت سنیے اور تلفظ کی اصلاح کیجیے۔

۴۔ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو سورۃ الفلق زبانی یاد ہو چکی ہے۔اثبات میں جواب دینے والوں میں سے کسی ایک طالب علم سے کہیے کہ وہ کھڑا ہو کر سورۃ الفلق سُنائے۔اگر وہ طالب علم مکمل طور پر سورت نہ بھی سُنا سکے ،تب بھی اُس کی حوصلہ افزائی کی خاطر اُس کے لیے تالیاں بجوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ سورۃ الفلق میں کتنی آیات ہیں؟

۲۔ سورۃ الفلق قرآنِ مجید کی سورتوں میں سے کون سے نمبر پر ہے؟

۳۔ اس سورت میں کیا سکھایا گیا ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو سورۃ الفلق زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

Aquiline

سبق نمبر ۳ (سورۃُ الناس)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ سورۃُ الناس درست تلفظ کے ساتھ زبانی سُنا سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

سورۃ الناس کے تمام اَلفاظ ذخیرۂ الفاظ میں شامل ہیں ۔

تدریسی معاونات:

بورڈ	سورۃ الناس کی ریکارڈنگ	موبائل روائس ریکارڈر

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھیے:

س۱۔قرآن مجید کی سب آخری سورت کون سی ہے؟

س۲۔سورۃ الناس کون سے پارے میں ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: جوابات کی مدد سے بتائیے کہ سورۃ الناس قرآنِ مجید کی سورت نمبر 114 ہے۔اس سورت میں شیطان کے شر سے پناہ مانگنا سکھایا گیا ہے۔ہم آج کے سبق میں یہ سورت پڑھیں گے اور اسے زبانی یاد کریں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۱ کھولنے کے لیے کہیے۔درست تلفظ کے ساتھ بار بار سورۃ الناس پڑھائیے۔مختلف طلبہ سے باری باری پڑھنے کو کہیے۔اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ طالب علم درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔اس دوران ان کے تلفظ کی اصلاح کروائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

''الناس'' کا مطلب ہے ''انسان''۔اس سورت میں شیطان کے شر سے حفاظت مانگنا سکھایا گیا ہے۔نیز بتایا گیا ہے شیطان انسان کے دِل میں گناہ کے خیالات اور وسوسے ڈالتا ہے۔کیونکہ شیطان انسان کا دُشمن ہے۔وہ چاہتا ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو راضی مت کرے۔لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اگر کبھی ہمیں کوئی بُرا خیال آئے تو ہم فوراً تعوذ اور تسمیہ پڑھ کر سورۃ الناس

پڑھ لیں۔

☆ سورۃ الناس کودرست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے لیے درج ذیل باتوں کا جاننا ضروری ہے لہٰذا طلبہ کو یہ باتیں آسان اَلفاظ میں سکھایئے۔

۱۔ سورۃ الناس میں چار حروف ایسے ہیں جن کو پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔ان کو کتاب میں سبز رنگ دے کر واضح کیا گیا ہے۔

(طلبہ کو یہ حروف ایک مرتبہ موٹے پڑھ کر دِکھایئے پھر دوسری مرتبہ باریک پڑھ کر دِکھایئے اور بتایئے کہ ان کو باریک پڑھنا غلَط ہے۔)

۲۔ طلبہ کو بتایئے کہ اس سورت میں جس جس حرف پر کھڑا زبر ہے اُسے ایک الف کے برابر کھینچنا لازمی ہے۔

۳۔ طلبہ کو بتایئے کہ اگر کسی حرف پر زبر ہو اور اس کے بعد الف آرہا ہو تو اُس حرف کو بھی ایک الف کے برابر کھینچا جاتا ہے۔جیسے:

اَلنَّاسِ میں ''نَا'' اور ۲۔ الْوَسْوَاسِ میں ''وَا''

۳۔ طلبہ کو بتایئے کہ قرآنِ مجید کی آیات کو ٹھہر ٹھہر کر اور تمام حروف کو واضح کر کے پڑھنا چاہیے۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق سورۃ الناس زبانی یاد کروایئے۔

۱۔ باآوازِ بلند سورۃ الناس درست تلفظ کے ساتھ پہلے خود پڑھیے یا پھر جماعت میں سورتِ ھٰذا کی ریکارڈنگ بلند آواز سے طلبہ کو سُنوایئے۔

۲۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سورۃ الناس کی ایک ایک آیت پانچ پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

۳۔ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے سورۃ الکافرون کی ایک ایک آیت سنیے اور تلفظ کی اصلاح کیجیے۔

۴۔ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو سورۃ الناس زبانی یاد ہو چکی ہے۔اثبات میں جواب دینے والوں میں سے کسی ایک طالب علم سے کہیے کہ وہ کھڑا ہو کر سورۃ الناس سُنائے۔اگر وہ طالب علم مکمل طور پر سورت نہ بھی سُنا سکے ،تب بھی اُس کی حوصلہ افزائی کی خاطر اُس کے لیے تالیاں بجوایئے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کیجیے۔گروپ ممبران کے مشورے سے ہر گروپ میں سے اچھا پڑھنے والا ایک طالبِ علم منتخب کیجیے اور اُس سے کہیے کہ وہ درست تلفظ کے ساتھ سورۃ االناس کی باآوازِ بلند تلاوت کرے۔ان منتخب کردہ طلبہ کی تلاوت موبائل وغیرہ میں ریکارڈ کر لیجیے۔

باری باری وہ تمام ریکارڈنگز کلاس میں بلند آواز سے چلایئے اور فیصلہ کیجیے کہ کون سا گروپ فاتح ہے۔فاتح گروپ کی مناسب اَنداز میں حوصلہ افزائی کیجیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ سورۃ الناس میں کل کتنی آیات ہیں ؟

۲۔ "اَلنَّاسِ" کا مطلب کیا ہے؟

۳۔ سورۃ الناس میں کیا بیان ہوا ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو سورۃ االناس زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

Aquiline

القرآن الکریم: عنوان: حفظ وترجمہ مع وضاحت

کلمہ شہادت،کلمہ تمجید (یہ عنوان دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (کلمہ شہادت ---تا---عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اور

کلمہ تمجید--- تا---اَلْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ درست تلفظ کے ساتھ کلمہ شہادت اورکلمہ تمجید زبانی سنا سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

کلمہ	شہادت	گواہی دینا	کلمۂ شہادت کے تمام اَلفاظ
تمجید	بزرگی بیان کرنا	قوت	کلمۂ تمجید کے تمام اَلفاظ

تدریسی معاونات:

بورڈ	کلمہ شہادت اورکلمہ تمجید پر مشتمل بارہ فلیش کارڈز	ٹوکری	گول ٹیبل

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھیے:

س۱۔کلمے کتنے ہیں؟

س۲۔دوسرے اورتیسرے کلمے کا نام کیا ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت:جوابات کی مدد سے بتایئے کہ دوسرے کلمے کو شہادت اورتیسرے کلمے کوتمجید کہتے ہیں۔ہم آج کے سبق میں دونوں کلموں کا تعارف اورعربی اَلفاظ پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (کلمہ شہادت ---تا---عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اور کلمہ تمجید--- تا---اَلْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ) پڑھایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ اسلامی تعلیمات میں چھے کلموں کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ان چھے کلموں میں دین کی بنیادی باتیں بیان ہوئی ہیں۔

۲۔ شہادت کا معنی ہے : گواہی دینا۔دوسرے کلمہ کو کلمہ شہادت کہا جاتا ہے کیونکہ اس کلمہ میں ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ ہی عبادت کے لائق اور حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں ۔

۳۔ تمجید کا معنی ہے بزرگی بیان کرنا ۔تیسرے کلمہ کو کلمہ تمجید کہتے ہیں کیونکہ اس کلمہ میں اللہ تعالیٰ کی حمد وتعریف اور بزرگی بیان ہوئی ہے۔

☆ کلمہ شہادت اور کلمہ تمجید کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے اور یاد کرنے کے لیے درج ذیل باتوں کا جاننا ضروری ہے لہٰذا طلبہ کو یہ باتیں آسان اَلفاظ میں سکھایئے۔

۱۔ دونوں کلموں میں آٹھ حروف ایسے ہیں جن کو پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔اُن دو حروف کو کتاب میں سبز رنگ دے کر واضح کیا گیا ہے۔

(طلبہ کو یہ حروف ایک مرتبہ موٹے پڑھ کر دِکھایئے پھر دوسری مرتبہ باریک پڑھ کر دِکھایئے اور بتایئے کہ ان کو باریک پڑھنا غلَط ہے۔)

۲۔ جن حروف پر کھڑا زبر یا اُلٹا پیش ہے ،اُن کے ایک الف کے برابر کھینچنا ضروری ہے۔

۳۔ جن حروف پر مَدّ ''ـــٓـــ'' کی علامت ہے اُن کو ایک الف سے زیادہ کھینچنا ضروری ہے۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق دونوں کلمے زبانی یاد کروایئے۔

۱۔ بلند آواز سے دونوں کلمے درست تلفظ کے ساتھ پڑھیے ۔

۲۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ دونوں کلموں کا ایک ایک لفظ تین تین مرتبہ پڑھایئے۔

۳۔ بورڈ پر دونوں کلموں کا ایک ایک لفظ واضح کر کے لکھیے اور طلبہ سے کل جماعتی طریقہ کار کے مطابق ایک ایک لفظ کے بارے میں پوچھیے ۔

طالب علم جو بتائیں اُسے غور سے سنیے اور تلفظ کی اصلاح کروایئے۔

۴۔ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو یہ دونوں کلمے یاد ہو چکے ہیں۔اِثبات میں جواب دینے والوں میں سے کسی ایک طالب علم سے کہیے کہ وہ کھڑا ہو کر دونوں میں سے کوئی ایک کلمہ سُنائے۔اگر وہ طالب علم مکمل طور پر نہ بھی سُنا سکے ،تب بھی اُس کی حوصلہ افزائی کی خاطر اُس کے لیے تالیاں بجوایئے۔

☆ کلمہ شہادت پر مشتمل پانچ اور کلمہ تمجید پر مشتمل سات فلیش کارڈز کو آپس میں ملا کر ایک ٹوکری میں رکھ دیجیے ۔طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کیجیے۔ دونوں گروپوں کے گروپ لیڈرز کو اُس ٹوکری کے پاس بُلایئے اور پوچھیے کہ آپ میں سے کون کلمہ شہادت پر کام کرے گا اور کون کلمہ تمجید پر۔ جو گروپ کلمہ شہادت منتخب کرے اُسے اس ٹوکری میں سے پانچ اور دوسرے گروپ کو سات فلیش کارڈز بغیر دیکھے اُٹھانے کو کہیے۔ پھر کہیے کہ اپنے اپنے گروپ میں واپس چلے جایئے اور درسی کتاب سے مدد لیتے ہوئے ان فلیش کارڈز کو ٹیبل پر رکھ کر جوڑیے اور اپنا اپنا منتخب کردہ کلمہ بنایئے۔(اگر

ضرورت محسوس ہوتو دونوں گروپ آپس میں زیادہ سے زیادہ تین فلیش کارڈز کا تبادلہ کرسکتے ہیں ۔طلبہ کو اس سرگرمی کے لیے دس منٹ دیے جاسکتے ہیں ۔)

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے ۔

۱۔ کلمہ شہادت سے کون سا کلمہ مراد ہے؟

۲۔ کلمہ تمجید سے کون سا کلمہ مراد ہے؟

۳۔ دونوں کلموں میں کتنے اورکون کون سے حروف پُرلعنی موٹے پڑھے جائیں گے؟

۴۔ کلمہ شہادت میں کیا بیان ہوا ہے؟

۵۔ کلمہ تمجید میں کیا بیان ہوا ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو دونوں کلمات زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

Aquiline

مواد برائے فلیش کارڈز (کلمہ شہادت وکلمہ تمجید)

(کلمہ شہادت)

فلیش کارڈ نمبر ۱	اَشْهَدُ اَنْ
فلیش کارڈ نمبر ۲	لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
فلیش کارڈ نمبر ۳	وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
فلیش کارڈ نمبر ۴	وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
فلیش کارڈ نمبر ۵	عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(کلمہ تمجید)

فلیش کارڈ نمبر ۱	سُبْحَانَ اللّٰهِ
فلیش کارڈ نمبر ۲	وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
فلیش کارڈ نمبر ۳	وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
فلیش کارڈ نمبر ۴	وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
فلیش کارڈ نمبر ۵	وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
فلیش کارڈ نمبر ۶	اِلَّا بِاللّٰهِ
فلیش کارڈ نمبر ۷	الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

Aquiline

سبق نمبر۲: (کلمہ شہادت اور کلمہ تمجید کے تراجم ،مشقی سوالات)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

۱۔ اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ کلمہ شہادت اور کلمہ تمجید مع اُردو ترجمہ زبانی سنا سکیں گے۔

۲۔ سبق سے متعلق پوچھے گئے سوالات کو حل کر سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

گواہی	عبادت	لائق	اکیلا	شریک
بندے	رسول	قوت	عالی شان	عظمت والا

تدریسی معاونات:

بورڈ	کلمہ شہادت اور کلمہ تمجید پر مشتمل گیارہ فلیش کارڈز	ٹوکری	گول ٹیبل

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

طلبہ کو متوجہ کرتے ہوئے بلند آواز سے کلمہ شہادت/کلمہ تمجید پڑھیے اور درج ذیل سوالات پوچھیے:

س۱۔ شہادت/تمجید کا معنی کیا ہے؟

س۲۔ یہ دونوں کلمات کس کس کو یاد ہیں؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: دو یا چار طلبہ سے دونوں کلمات زبانی سننے کے بعد اُنھیں بتائیے کہ ہم آج کے سبق میں دونوں کلمات کا ترجمہ پڑھیں اور یاد کریں گے نیز سبق کے آخر میں دیے مشقی سوالات حل کریں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (دونوں کلمات کے ترجمے) پڑھائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ طلبہ کو بتائیے کہ ہمارے لیے عربی زبان زیادہ مشکل نہیں ہے کیونکہ اُردو زبان کے بہت سے اَلفاظ ایسے ہیں جو عربی زبان میں بھی پائے جاتے ہیں۔

۲۔ تیسرے کلمے میں ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ ہم جو بھی اچھا کام کرتے ہیں یا بُرے کاموں سے بچتے ہیں ،اس میں

ہمارا کوئی کمال نہیں ہوتا بلکہ یہ محض اللہ تعالیٰ کی توفیق ہوتی ہے جو ہمیں بُرے کاموں سے بچا لیتے ہیں اور اچھے کام کروا لیتے ہیں۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق کلمۂ شہادت اور کلمۂ تمجید مع ترجمہ زبانی یاد کروائیے۔

۱۔ ترجمے کے لیے خالی جگہ چھوڑتے ہوئے بورڈ پر دونوں کلموں کا عربی متن لکھیے۔

۲۔ طلبہ سے کہیے کہ کتاب سے مدد لیتے ہوئے دونوں کلموں کا ترجمہ اخذ کریں۔

۳۔ کلموں کے عربی اَلفاظ کے نیچے ان کا ترجمہ لکھیے نیز ان کو بتائیے کہ کس لفظ کا ترجمہ کیا ہے۔

۴۔ ترجمہ بتانے کا عمل بار بار دہرائیے تاکہ دونوں کلموں کے اَلفاظ اور اُن کے ترجمے طلبہ کے ذہن نشین ہو جائیں۔

۵۔ کُل جماعتی طریقہ کار کے مطابق طلبہ سے دونوں کلموں میں آنے والے اَلفاظ کا ترجمہ سنیے۔

☆ طلبہ کو دو گروپوں میں بانٹتے ہوئے مشقی سوال نمبر ا کے دونوں اجزا میں سے ایک ایک جزو ان کو تفویض کیجیے اور کہیے کہ درسی کتاب کے متن میں سے ان کے جواب تلاش کیجیے۔

☆ کُل جماعتی طریقہ کار کے مطابق طلبہ سے سرگرمی حل کروائیے۔

اہم نکات کا اعادہ: (۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ اَشْهَدُ کا کیا معنی ہے؟

۲۔ نیک کام کرنے کی طاقت کون دیتا ہے؟

۳۔ بُرے کاموں سے بچنے کی ہمت کون دیتا ہے؟

۴۔ کلمہ شہادت کو کلمہ شہادت کیوں کہتے ہیں؟

۵۔ کلمہ تمجید کو کلمہ تمجید کیوں کہتے ہیں؟

ہوم ورک: (۵ منٹ)

☆ طلبہ کو دونوں کلمات کا ترجمہ زبانی یاد کرنے کے لیے اور مشقی سوال نمبر ۲ ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۳: (مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱: ۱۔پہلی گواہی: اللہ کے ایک ہونے کی گواہی

۲۔حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے رسول ہونے کی گواہی

ج۲: کلمہ تمجید کے مطابق گناہوں سے بچنے اور نیک کام کرنے کی طاقت صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے آتی ہے۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔شہادت

۲۔نبی

۳۔تمجید

۴۔تعریفیں

سرگرمی: ذیل میں کلمۂ شہادت بغیر ترتیب کا لکھا ہوا ہے، مثال کے مطابق گنتی کی مدد سے کلمۂ شہادت کو ترتیب دیجیے۔

اَللّٰهُ	اَشْهَدُ	لَآ	اَنْ	اِلَّا	مُحَمَّدًا	وَاَشْهَدُ
6	1	3	2	5	12	10

عَبْدُهٗ	اَنَّ	وَرَسُوْلُهٗ	اِلٰهَ	وَحْدَهٗ	لَاشَرِيْکَ	لَهٗ
13	11	14	4	7	8	9

ورک شیٹ

۱۔ لائن کی مدد سے کالم الف کے عربی الفاظ کو کالم ب میں لکھے گئے ان کے درست ترجموں کے ساتھ ملایئے۔

اَشْهَدُ اَنْ	اللہ کے بندے اور رسول ہیں
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	(حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ	اور میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ بے شک
وَاَشْهَدُ اَنَّ	وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں
مُحَمَّدًا	اللہ ہی عبادت کے لائق ہے
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ	میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ

۲۔ لائن کی مدد سے کالم الف کے عربی الفاظ کو کالم ب میں لکھے گئے ان کے درست ترجموں کے ساتھ ملایئے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ	جو کہ عالی شان (اور) عظمت والا ہے
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	اللہ ہی طرف سے ہے
وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اور نیک کام کرنے کی قوت
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ	اور گناہوں سے بچنے کی طاقت
وَلَا حَوْلَ	اور اللہ سب سے بڑا ہے
وَلَا قُوَّةَ	اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
اِلَّا بِاللّٰهِ	اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	اللہ پاک ہے

Aquilines

حلِ ورک شیٹ

۱۔ لائن کی مدد سے کالم الف کے عربی اَلفاظ کو کالم ب میں لکھے گئے ان کے درست ترجموں کے ساتھ ملایئے۔

اَشْهَدُ اَنْ	اللہ کے بندے اور رسول ہیں
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ	اور میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ بے شک
وَاَشْهَدُ اَنَّ	وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں
مُحَمَّدًا	اللہ ہی عبادت کے لائق ہے
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ	میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ

۲۔ لائن کی مدد سے کالم الف کے عربی اَلفاظ کو کالم ب میں لکھے گئے ان کے درست ترجموں کے ساتھ ملایئے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ	جو کہ عالی شان (اور) عظمت والا ہے
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	اللہ ہی طرف سے ہے
وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اور نیک کام کرنے کی قوت
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ	اور گناہوں سے بچنے کی طاقت
وَلَا حَوْلَ	اور اللہ سب سے بڑا ہے
وَلَا قُوَّةَ	اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
اِلَّا بِاللّٰهِ	اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	اللہ پاک ہے

عملی کام: دس دس مرتبہ کلمۂ شہادت اور کلمۂ تمجید پڑھیں گے۔

القرآن الکریم: عنوان: حفظ وترجمہ مع وضاحت

سورۃ الکوثر (یہ عنوان تین اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (سورۃ الکوثر کا ابتدائی تعارفی پیراگراف اور سورۃ الکوثر کا صرف عربی متن)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ سورۃ الکوثر سے متعارف ہوجائیں گے۔

۲۔ سورۃ الکوثر درست تلفظ کے ساتھ زبانی سُنا سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

سورۃ الکوثر	تیسویں	پارے	مختصر	نازل	طعنوں
غمزدہ	حوضِ کوثر	خوشخبری	باقی	بے نام ونشان	سورۃ الکوثر کے تمام عربی اَلفاظ

تدریسی معاونات:

بورڈ	سورۃ الکوثر کے اَلفاظ پر مبنی دَس فلیش کارڈز	گم اسٹک/اسکاچ ٹیپ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

طلبہ سے سورۃ الکوثر کے بارے میں پوچھیے کہ:

س۱۔ کیا کبھی آپ نے سورۃ الکوثر کا نام سُنا یا پڑھا ہے؟

س۲۔ کیا آپ میں سے کسی سے کو زبانی سورۃ الکوثر یاد ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: جوابات کی مدد سے بتائیے کہ قرآن مجید کی سب سے چھوٹی یا مختصر سورت، سورۃ الکوثر ہے۔ یہ تیسویں پارے میں ہے۔ ہم آج کے سبق میں سورۃ الکوثر کا تعارف پڑھیں گے۔ نیز سورۃ الکوثر زبانی یاد کریں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (سورۃ الکوثر کے تعارف پر مبنی پیراگراف اور سورۃ الکوثر کا عربی متن) پڑھائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

جب قیامت کا دِن آئے گا تو سخت گرمی ہوگی۔سورج بہت قریب ہوگی۔پیاس کی شدت سے ہرانسان پریشان ہوگا۔اس وقت حضورِاکرم ﷺ ایک حوض کے پاس قیام فرماہوں گے اوراپنے امتیوں کواس حوض سے پانی پلارہے ہوں گے۔حضورِ اکرم ﷺ اس حوض سے جس کو پانی پلادیں گے پھراُس کوآئندہ کبھی پیاس نہیں لگے گی۔اس حوض کا نام حوضِ کوثر ہے۔سورۃ الکوثر میں اسی حوضِ کوثر کاذِکر ہے۔

☆ سورۃ الکوثر کودرست تلفظ کے ساتھ پڑھنے اوریادکرنے کے لیے درج ذیل باتوں کاجاننا ضروری ہے لہٰذا طلبہ کو یہ باتیں آسان اَلفاظ میں سکھایئے رسمجھایئے۔

۱۔ سورۃ الکوثر میں چھ حروف ایسے ہیں جن کو پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔ان حروف کو کتاب میں سبز رنگ دے کر واضح کیا گیا ہے۔

(طلبہ کو یہ حروف ایک مرتبہ موٹے پڑھ کر دِکھایئے پھردوسری مرتبہ باریک پڑھ کر دِکھایئے اور بتایئے کہ ان کو باریک پڑھنا غلَط ہے۔)

۲۔ سب سے پہلے لفظ یعنی اِنَّآ کوایک الف سے بھی زیادہ لمبا کھینچنا ضروری ہے۔

۳۔ اَعْطَيْنٰكَ کواس طور پراَدا کرنا ضروری ہے کہ ا اور ع میں فرق واضح رہے۔

☆ طلبہ کودرج ذیل طریقے کے مطابق سورۃ الکوثر (عربی متن) زبانی یادکروایئے۔

۱۔ بلند آواز سے درست تلفظ کے ساتھ سورۃ الکوثر کی تلاوت کیجیے۔

۲۔ بورڈ پرسورۃ الکوثر کاایک ایک لفظ واضح کرکے لکھیے اورطلبہ سے کل جماعتی طریقہ کارکے مطا بق ایک ایک لفظ کاتلفظ کروایئے۔طلبہ کے تلفظ کو غور سے سُنتے ہوئے قابلِ اصلاح بات کی اصلاح کروایئے۔اصلاح میں حروف کو پُراور باریک کرنے والے فرق اوراسی طرح حروف کوکھینچنے یا مختصرکرنے والے فرق کو بنیادی طور پرملحوظِ خاطر رکھا جائے گا۔

۳۔ طلبہ کودرست تلفظ کے ساتھ سورۃ الکوثر کی ایک ایک آیت پانچ پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

۴۔ طلبہ سے پوچھیے کہ سورۃ الکوثر کس کس کو یاد ہوچکی ہے۔اِثبات میں جواب دینے والوں میں سے کسی ایک طالب علم سے کہیے کہ وہ کھڑاہو کرسورۃ الکوثر سُنائے۔اگروہ طالب علم مکمل طور پرنہ بھی سُناسکے ،تب بھی اُس کی حوصلہ افزائی کی خاطراُسے کوئی انعام وغیرہ دیجیے۔

☆ سورۃ الکوثر دس اَلفاظ پرمشتمل ہے۔اس کے دس اَلفاظ پر مبنی دس فلیش کارڈز جماعت کے کوئی سے دَس طلبہ کودیجیے۔اوران سے کہیے کہ بالترتیب ایک ایک طالب علم آئے اور ان فلیش کارڈزکوبورڈ پرگم اسٹک راسکاچ ٹیپ کی مدد سے اس طرح چپکائے کہ سورۃ الکوثرمکمل ہوجائے۔ایک دوسرے کی مدد کرتے ہوئے اس سرگرمی میں جماعت کے تمام طالب علم حصہ لیں گے ۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ قرآنِ مجید کی سب سے مختصر سورت کون سی ہے؟

۲۔ سورۃ الکوثر کون سے پارے میں ہے؟

۳۔ سورۃ الکوثر میں کتنی آیات ہیں ؟

۴۔ سورۃ الکوثر کس کس کو زبانی یاد ہو چکی ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو سورۃ الکوثر زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

Aquiline

سبق نمبر ۲: (سورۃ الکوثر کا ترجمہ)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ سورۃ الکوثر مع اُردو ترجمہ زبانی سُنا سکیں گے۔

۲۔ سبق سے متعلق پوچھے گئے سوالات کو حل کر سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

حوضِ	کوثر	عطا	فرمایا	پس
نماز	قربانی	دشمن	بے نام ونشان	

تدریسی معاونات:

بورڈ	گول ٹیبل

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

سابقہ واقفیت کا جائزہ لیتے ہوئے طلبہ سے پوچھیے:

۱۔ وہ کون سی سورت ہے جس میں حوضِ کوثر کا ذِکر ہے؟

۲۔ قرآنِ مجید کی سب سے مختصر سورت کس کس کو یاد ہے؟

۳۔ تین آیات والی کوئی سی ایک سورت سُنایئے۔

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: دو یا چار طلبہ سے سورۃ الکوثر زبانی سُننے کے بعد اُنھیں بتایئے کہ ہم آج کے سبق میں اس سورت کا ترجمہ پڑھیں اور یاد کریں گے۔ نیز سبق کے آخر میں دیے مشقی سوالات حل کریں گے۔)

طریقہ کار: (۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (سورۃ الکوثر کا ترجمہ) پڑھایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ طلبہ کو بتایئے کہ قرآنِ مجید/سورتوں کا ترجمہ یاد کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید میں فرماتے ہیں:

"وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ" [سورۃ القمر: 18]

ترجمہ: ''اور حقیقت یہ ہے کہ ہم نے قرآنِ (مجید) کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے۔ پس ہے کوئی غور و فکر کرنے والا؟''

۲۔ مشرک لوگ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو طعنہ دیا کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ آپ ﷺ کا نام لینے والا کوئی نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے اُس موقع پر یہ سورت نازِل فرمائی اور تسلی دی کہ آپ کے نام لینے والے تو بے شمار ہوں گے۔ ہاں! آپ کا دُشمن ہی بے نام و نشان رہ جائے گا۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق سورۃ الکوثر کا ترجمہ زبانی یاد کروائیے۔

۱۔ درج ذیل نمونے کے مطابق بورڈ پر چھ سطروں اور تین کالمز پر مشتمل ایک ٹیبل بنائیے۔

۲۔ اس ٹیبل کی پہلی، تیسری اور چوتھی سطور کے ایک ایک کالم میں سورۃ الکوثر کا ایک ایک لفظ بالترتیب لکھیے۔

نمونہ:

اِنَّآ	اَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ
بیشک ہم نے	آپ کو عطا فرمایا	کوثر
فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ
پس نماز پڑھیے	اپنے رب کے لیے	اور قربانی کیجیے
اِنَّ	شَانِئَكَ	هُوَ الْاَبْتَرُ
بیشک	آپ کا دشمن	بے نام و نشان رہے گا

۳۔ طلبہ سے کہیے کہ کتاب سے مدد لیتے ہوئے سورۃ الکوثر کے تمام اَلفاظ کا ترجمہ اخذ کریں۔

۴۔ طلبہ کا بتایا ہوا/اَخذ کردہ ترجمہ خالی خانوں میں بالترتیب لکھ دیجیے۔

۵۔ اب اس ٹیبل کی مدد سے طلبہ کو سورۃ الکوثر کے ایک ایک لفظ کا ترجمہ زبانی یاد کروائیے۔

۶۔ ڈسٹر کی مدد سے اَلفاظ کا اُردو ترجمہ مٹا دیجیے۔ طلبہ کو جانچنے کے لیے ان سے اَلفاظ کا ترجمہ پوچھیے اور پھر سے خالی خانوں کو پُر کر دیجیے۔

۷۔ لفظی ترجمے کے بعد طلبہ کو سلیس ترجمہ یاد کروانے کے لیے درسی کتاب کی مدد لیتے ہوئے ایک ایک آیت کا ترجمہ یاد کروائیے۔

۸۔ کُل جماعتی طریقہ کار کے مطابق طلبہ سے ایک ایک آیت کا ترجمہ زبانی سنیے۔

☆ طلبہ کو دو گروپوں میں بانٹتے ہوئے مشقی سوال نمبر ا کے دونوں اجزا میں سے ایک ایک جزو، اُن کو تفویض کیجیے اور کہیے کہ درسی کتاب کے متن میں سے ان کے جواب تلاش کیجیے۔

☆ کُل جماعتی طریقہ کار کے مطابق طلبہ سے سرگرمی حل کروائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ فَصَلِّ کا کیا معنی ہے؟

۲۔ قربانی کے بارے میں سورۃ الکوثر میں کیا حکم دِیا گیا ہے؟

۳۔ سورۃ الکوثر کی کُل کتنی آیات ہیں؟

۴۔ سورۃ الکوثر کس کس کو زبانی یاد ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو سورۃ الکوثر کا ترجمہ زبانی یاد کرنے اور مشقی سوال نمبر ۲ حل کرنے کے لیے ہوم ورک کے طور پر دیجیے۔

Aquiline

سبق نمبر ۳: (مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ سورۃ الکوثر میں حوضِ کوثر کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔

ج۲۔ سورۃ الکوثر اُس وقت نازل ہوئی تھی جب حضورِ اکرم ﷺ اپنے دشمنوں کی باتوں اور طعنوں سے غمزدہ تھے۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔تیسویں

۲۔تین

۳۔نماز

۴۔سورۃ الکوثر

سرگرمی: لائن کی مدد سے آیات کو اُن کے ترجموں کے ساتھ ملائیے۔

آیت	ترجمہ
اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ؕ﴿۱﴾	پس اپنے ربّ کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے۔
فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَ انۡحَرۡ ؕ﴿۲﴾	بے شک آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا دشمن ہی بے نام و نشان رہے گا۔
اِنَّ شَانِئَکَ ہُوَ الۡاَبۡتَرُ ﴿۳﴾	(اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) بے شک ہم نے آپ کو کوثر (حوضِ کوثر) عطا فرمایا۔

ورک شیٹ

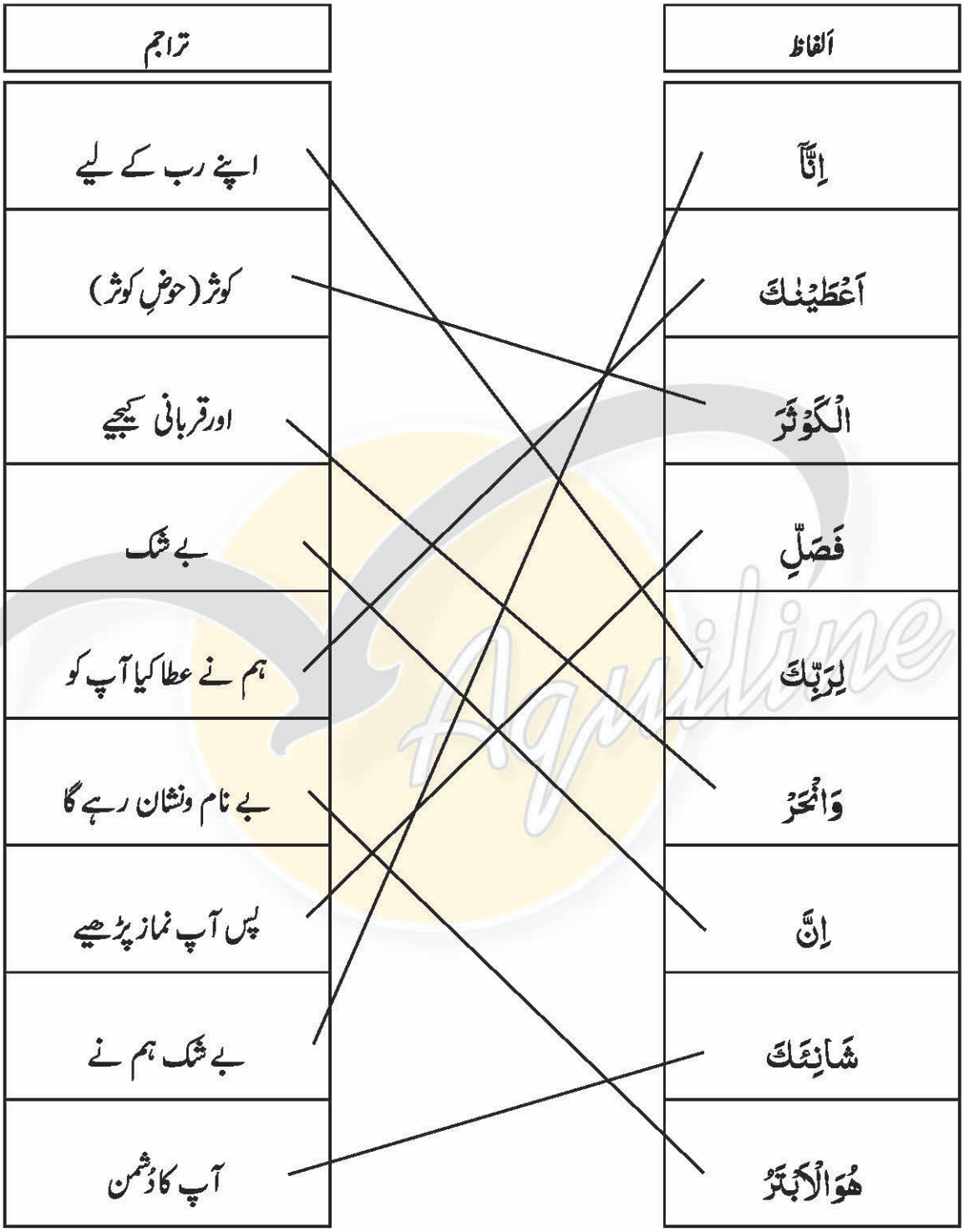
ا۔ لائن کی مدد سے کالم الف کے عربی اَلفاظ کو کالم ب میں لکھے گئے ان کے درست ترجموں کے ساتھ ملایئے۔

اَلفاظ	تراجم
اِنَّآ	اپنے رب کے لیے
اَعْطَيْنٰكَ	کوثر (حوضِ کوثر)
الْكَوْثَرَ	اورقربانی کیجیے
فَصَلِّ	بے شک
لِرَبِّكَ	ہم نے عطا کیا آپ کو
وَانْحَرْ	بے نام ونشان رہے گا
اِنَّ	پس آپ نماز پڑھیے
شَانِئَكَ	بے شک ہم نے
هُوَالْاَبْتَرُ	آپ کا دُشمن

Aquiline

حلِ ورک شیٹ

ا۔ لائن کی مدد سے کالم الف کے عربی اَلفاظ کو کالم ب میں لکھے گئے ان کے درست ترجموں کے ساتھ ملایئے۔



عملی کام: سورۃ الکوثر کا ترجمہ لکھیں گے۔

القرآن الکریم: **عنوان:** **حفظ وترجمہ مع وضاحت**

سورۃ النصر (یہ عنوان تین اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (سورۃ النصر کا ابتدائی تعارفی پیراگراف اور سورۃ النصر کا صرف عربی متن)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ سورۃ النصر سے متعارف ہوجائیں گے۔

۲۔ سورۃ النصر درست تلفظ کے ساتھ زبانی سُنا سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

سورۃ النصر	تیسویں	پارے	مکہ مکرمہ	فتح	نازِل
تیزی	پھیلنے	خوشخبری	سورۃ النصر کے تمام عربی اَلفاظ		

تدریسی معاونات:

بورڈ	ڈسٹر

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے سورۃ النصر کے بارے میں پوچھیے کہ:

س۱۔ کیا کبھی آپ نے سورۃ النصر کا نام سُنا ہے؟

س۲۔ کیا آپ میں سے کسی کو سورۃ النصر زبانی یاد ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: جوابات کی مدد سے بتائیے کہ قرآن مجید کی سب سے چھوٹی یا مختصر سورتوں میں سے ایک سورت سورۃ النصر بھی ہے۔ یہ تیسویں پارے میں ہے۔ ہم آج کے سبق میں سورۃ النصر کا تعارف پڑھیں گے۔ نیز سورۃ النصر زبانی یاد کریں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق(سورۃ النصر کے تعارف پر مبنی پیراگراف اور سورۃ النصر کا عربی متن) پڑھایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس دُنیا میں ایک مقصد کے لیے بھیجا تھا۔وہ مقصد یہ تھا کہ آپ ﷺ بھٹکے ہوئے لوگوں کو راہِ راست پر لے کر آئیں۔ لوگوں کے دِلوں میں اللہ کی محبت بٹھادیں ۔جب آپ ﷺ نے اپنا یہ مقصد مکمل طور پر اَدا کر دِیا تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ سورت نازِل فرمائی ۔اس سورت میں یہ بھی اشارہ مِلتا ہے کہ اب حضورِ اکرم ﷺ اس دُنیا سے تشریف لے جانے والے ہیں ۔

۲۔ اُس وقت تک مکہ مکرمہ مشرکوں اور کافروں کے قبضے میں تھا۔اس سورت میں واضح طور پر یہ خوشخبری سُنائی گئی ہے کہ عنقریب مکہ مکرمہ فتح ہوجائے گا اور لوگ فوج درفوج یعنی بہت بڑی تعداد میں دینِ اِسلام میں داخل ہونے لگیں گے۔

☆ سورۃ النصر کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے اور یاد کرنے کے لیے درج ذیل باتوں کا جاننا ضروری ہے لہٰذا طلبہ کو یہ باتیں آسان اَلفاظ میں سکھایئے رسمجھایئے۔

۱۔ سورۃ النصر میں سات حروف ایسے ہیں جن کو پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔ان حروف کو کتاب میں سبز رنگ دے کر واضح کیا گیا ہے۔

(طلبہ کو یہ حروف ایک مرتبہ موٹے پڑھ کر دِکھایئے پھر دوسری مرتبہ باریک پڑھ کر دِکھایئے اور بتایئے کہ ان کو باریک پڑھنا غلَط ہے۔)

۲۔ سورت کے دوسرے لفظ یعنی جَآ کو ایک الف سے بھی زیادہ لمبا کھینچنا ضروری ہے۔

۳۔ پہلی آیت کا آخری اور آخر سے پہلا حرف یعنی ت اور ح دونوں ساکن ہیں۔(ت تو ہے ہی ساکن، جب کہ ح وقف کرنے کی وجہ سے ساکن ہوجائے گا) لہٰذا ان دونوں حروف کو ایسے اَدا کریں کے ح واضح بھی رہے لیکن ت کے اندر زبر کی آواز پیدا نہ ہو۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق سورۃ النصر(عربی متن)زبانی یاد کروایئے۔

۱۔ بلند آواز سے درست تلفظ کے ساتھ سورۃ النصر کی تلاوت کیجیے۔

۲۔ سورت کے ایک ایک دو دو اَلفاظ بلند آواز سے پڑھیے اور طلبہ کو بھی اپنے ساتھ ساتھ دہرانے کا کہیے۔اسی طریقے پر سورت کو کم ازکم پانچ مرتبہ طلبہ کو پڑھایئے۔اس طرح کرنے سے طالب علم سورت کے اَلفاظ سے مانوس ہوجائیں گے اور اَلفاظ ان کی زبان پر رواں ہوجائیں گے ۔

۳۔ طلبہ سے پوچھیے کہ سورۃ النصر کس کس کو یاد ہوچکی ہے۔اِثبات میں جواب دینے والوں میں سے کسی ایک طالب علم سے کہیے کہ وہ کھڑا ہو کر سورۃ النصر سُنائے۔اگر وہ طالب علم مکمل طور پر نہ بھی سُنا سکے ،تب بھی اُس کی حوصلہ

افزائی کی خاطر اُسے کوئی انعام وغیرہ دیجیے۔

☆ سورۃ النصر کی تین آیات ہیں ۔لہٰذا طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کیجیے۔گروپ نمبر ۱ کو پہلی،نمبر ۲ کو دوسری اور نمبر ۳ کو تیسری آیت تفویض کرتے ہوئے کہیے کہ وہ اس آیت کو زبانی یاد کریں ۔اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو دَس منٹ دیے جاسکتے ہیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ سورۃ الکوثر کے علاوہ کسی اور مختصر چھوٹی سورت کا نام کیا ہے؟

۲۔ سورۃ النصر کون سے پارے میں ہے؟

۳۔ سورۃ النصر میں کتنی آیات ہیں ؟

۴۔ سورۃ النصر کس کس کو زبانی یاد ہو چکی ہے؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سورۃ النصر زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

Aquiline

سبق نمبر ۲: (سورۃ النصر کا ترجمہ)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ سورۃ النصر مع اُردو ترجمہ زبانی سُنا سکیں گے۔

۲۔ سبق سے متعلق پوچھے گئے سوالات کو حل کر سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

مدد	آ پہنچی	فتح	حاصل	فوج در فوج
دین	داخل	تعریف	تسبیح	مغفرت

تدریسی معاونات:

بورڈ	گول ٹیبل

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

سابقہ واقفیت کا جائزہ لیتے ہوئے طلبہ سے پوچھیے:

۱۔ وہ کون سی سورت ہے جس میں مکہ مکرمہ کے فتح ہونے کی خوشخبری سُنائی گئی ہے؟

۲۔ سورۃ النصر کب نازِل ہوئی تھی؟

۳۔ سورۃ النصر کس کس کو زبانی یاد ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: دو یا چار طلبہ سے سورۃ النصر زبانی سُننے کے بعد اُنھیں بتائیے کہ ہم آج کے سبق میں اس سورت کا ترجمہ پڑھیں اور یاد کریں گے۔ نیز سبق کے آخر میں دیے مشقی سوالات حل کریں گے۔)

طریقہ کار: (۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (سورۃ النصر کا ترجمہ) پڑھائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

طلبہ کو بتائیے کہ مکہ مکرمہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آبائی شہر تھا۔ آپ ﷺ وہیں پیدا ہوئے۔ وہیں پلے بڑھے اور جوان ہوئے۔ آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے چالیس سال کی عمر میں نبوت عطا فرمائی۔ اس وقت مکہ مکرمہ کے لوگوں نے آپ کو تکلیفیں دینا شروع کر دیں۔ آپ ﷺ دس سال تک یہ تکلیفیں برداشت کرتے رہے۔ پھر آپ ﷺ اللہ تعالیٰ

کے حکم سے مکہ مکرمہ چھوڑ کر مدینہ منورہ تشریف لے آئے۔ مدینہ منورہ میں آٹھ سال گزارنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ کو کافروں کے ہاتھ سے چھین کر مسلمانوں کے ہاتھ میں دے دیا۔اس سورت میں مسلمانوں کو مکہ مکرمہ فتح ہونے کی خوشخبری سنائی گئی ہو۔

۲۔اس سورت میں دوسری خوشخبری یہ بھی سنائی گئی ہے کہ جب مکہ مکرمہ فتح ہوگا تو مکہ مکرمہ اور اس کے ارد گرد کے لوگ اسلام میں جوق در جوق داخل ہوں گے۔ اس طرح اِسلام تیزی سے پھیلنا شروع ہوجائے گا ۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق سورۃ النصر کا ترجمہ زبانی یاد کروایئے۔

۱۔ سورۃ النصر کے ایک ایک لفظ کا علیحدہ علیحدہ اُردو ترجمہ طلبہ کو درسی کتاب میں سے پڑھ کر بتایئے۔

۲۔ بورڈ پر سورۃ النصر کا ایک ایک لفظ لکھتے جائیں اور طلبہ سے کہیں کہ وہ درسی کتاب کی مدد سے ان اَلفاظ کے ترجمے اَخذ کریں اور آپ کو لکھوائیں۔

۳۔ اب بورڈ پر آپ کے سامنے سورۃ النصر کے ایک ایک لفظ کا اُردو ترجمہ موجود ہے۔لہٰذا طلبہ کو ایک ایک لفظ کا اُردو ترجمہ پڑھایئے۔

۴۔ ڈسٹر کی مدد سے اَلفاظ کا اُردو ترجمہ مٹا دیجیے، پھر طلبہ کو جانچنے کے لیے ان سے اِن اَلفاظ کا ترجمہ پوچھیے اور اُن کے نیچے لکھ دیجیے۔

۵۔ لفظی ترجمے کے بعد طلبہ کو سلیس ترجمہ یاد کروانے کے لیے درسی کتاب کی مدد لیتے ہوئے ایک ایک آیت کا ترجمہ یاد کروایئے۔

۶۔ کُل جماعتی طریقہ کار کے مطابق طلبہ سے ایک ایک آیت کا ترجمہ زبانی سنیے۔

☆ طلبہ کو دو گروپوں میں بانٹتے ہوئے مشقی سوال نمبر ا کے دونوں اجزا میں سے ایک ایک جزو، اُن کو تفویض کیجیے اور کہیے کہ درسی کتاب کے متن میں سے ان کے جواب تلاش کیجیے۔

☆ کُل جماعتی طریقہ کار کے مطابق طلبہ سے سرگرمی حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے ۔

۱۔ یَدۡخُلُوۡنَ کا کیا معنی ہے؟

۲۔ مکہ مکرمہ کے بارے میں سورۃ النصر میں کیا خوشخبری سنائی گئی ہے؟

۳۔ تَوَّابًا کا کیا معنی ہے؟ ۴۔ سورۃ النصر کس کس کو زبانی یاد ہے؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سورۃ النصر کا ترجمہ زبانی یاد کرنے اور مشقی سوال نمبر ۲ حل کرنے کے لیے ہوم ورک کے طور پر دیجیے۔

سبق نمبر ۳: (مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ سورۃ النصر تیسویں پارے میں ہے۔

ج۲۔ سورۃ النصر کی تین آیات ہیں۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔مکہ مکرمہ

۲۔اسلام

۳۔مدد

۴۔معاف

سرگرمی: لائن کی مدد سے آیات کو اُن کے ترجموں کے ساتھ ملایئے۔

آیت	ترجمہ
اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾	جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح حاصل ہو گئی۔
وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾	اور اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! آپ نے دیکھ لیا لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔
فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾	پس اپنے ربّ کی تعریف اور اُس کی تسبیح کیجیے اور اُس سے مغفرت مانگیے۔ بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

ورک شیٹ

۱۔ لائن کی مدد سے کالم الف کے عربی اَلفاظ کو کالم ب میں لکھے گئے ان کے درست ترجموں کے ساتھ ملایئے۔

اَلفاظ	تراجم
اذا	اللہ
جاء	اور(اے نبی ﷺ) آپ نے دیکھ لیا
نصر	لوگ
الله	میں
والفتح	دین
ورایت	داخل ہورہے ہیں
الناس	اللہ
یدخلونَ	مدد
فی	جب
دین	اورفتح
الله	آپہنچی
افواجا	بے شک وہ
فسبح	اپنے ربّ کی
بحمد	بڑامعاف کرنے والاہے
ربك	اُس کی تسبیح بیان کیجیے
واستغفرہ	فوج درفوج
انه	تعریف
کان توابا	اوراُس سے مغفرت مانگیے

حلِ ورک شیٹ

ا۔ لائن کی مدد سے کالم الف کے عربی اَلفاظ کو کالم ب میں لکھے گئے ان کے درست ترجموں کے ساتھ ملایئے۔

اَلفاظ
اذا
جاء
نصر
الله
والفتح
ورایت
الناس
یدخلونَ
فی
دین
الله
افواجا
فسبح
بحمد
ربك
واستغفره
انه
کان توابا

تراجم
اللہ
اور(اے نبی ﷺ) آپ نے دیکھ لیا
لوگ
میں
دین
داخل ہورہے ہیں
اللہ
مدد
جب
اور فتح
آپہنچی
بے شک وہ
اپنے ربّ کی
بڑامعاف کرنے والاہے
اُس کی تسبیح بیان کیجیے
فوج درفوج
تعریف
اوراُس سے مغفرت مانگیے

عملی کام: سورۃ النصر کا ترجمہ لکھیں گے۔

ایمانیات وعبادات: **عنوان:** **اللہ تعالیٰ کے ہم پر احسانات**

(یہ عنوان دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق تا یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے تو ہو رہا ہے۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ یہ جان سکیں کہ ساری دُنیا کا نظام اللہ تعالیٰ ہی چلا رہے ہیں۔

۲۔ یہ جان سکیں کہ اللہ تعالیٰ کے ہم پر بے شمار احسانات ہیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

بستر	لیٹا	سوچ	کمرے	سوئے	نظام
غروب	ہواؤں	بارشوں	برسنا	گھٹنا	پرندوں
اُڑنا	دریاؤں	سمندروں	جہازوں	کشتیوں	پھلوں
سبزیوں	اُگنا	حکم			

تدریسی معاونات:

بورڈ	ڈسٹر

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

طلبہ سے اللہ تعالیٰ کے ہم پر احسانات کے بارے میں پوچھیے:

س۱۔ اللہ تعالیٰ کے ہم پر کتنے احسانات ہیں؟

س۲۔اللہ تعالیٰ کے ہم پر جو احسانات ہیں ،ان میں سے کوئی سے تین احسانات بتایئے؟

س۳۔کیا ہمارا مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہوجانا بھی اللہ تعالیٰ کا احسان ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت:جوابات کی مدد سے بتایئے کہ اللہ تعالیٰ کے ہم پر بے شمار احسانات ہیں۔مسلمان گھرانے میں پیدا ہونا، ماں باپ کا ملنا، زبان،ناک ،کان اور آنکھیں وغیرہ یہ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ کے احسان ہی تو ہیں۔ہم آج کے سبق میں اسی بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ ذیل میں دیے گئے چندقدرتی مناظرکی رنگین تصاویردِکھاکران کے نام اَخذ کروایئے اور بورڈ پر لکھیے۔






☆ طلبہ کوسبق(آغازِ سبق تا یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے توہورہاہے۔) پڑھایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ ہم سے بہت زیادہ پیارکرتے ہیں۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے سورج ،چاند،ستارے،آسمان،دریااورسمندروغیرہ سب ہمارے فائدے کے لیے بنائے ہیں۔

۳۔ دُنیامیں جوکچھ بھی ہورہاہے ،اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔

☆ درسی کتاب میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی تصاویربنائی گئی ہیں ۔طلبہ کوان تصاویرکی علیحدہ علیحدہ نشاندہی کروایئے۔نیزان نعمتوں کے نام بتایئے۔

☆ طلبہ سے یادکروائے گئے نام سُنیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے مشقی سوال نمبر1جزو اور مشقی سوال نمبر2جزو اور ۲ کے جوابات زبانی طور پراَخذکروایئے۔

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر1جزا کاجواب کاپیوں پرلکھوایئے۔نیز مشقی سوال نمبر2جزااور۲کے جوابات درسی کتاب ہی پرحل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ ہم سے کتنا پیارکرتے ہیں؟

۲۔ ساری دُنیاکانظام کون چلارہاہے؟

۳۔ کس کے حکم سے سورج نکلتااورغروب ہوتاہے؟

۴۔ سمندرمیں بڑے بڑے جہازاورکشتیاں کس کے حکم سے چل رہے ہیں ؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سرگرمی 1 مکمل کرنے کاکام طلبہ کوہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: اللہ تعالیٰ کے ہم پر احسانات

سبق نمبر ۲: (اکبر: امّی جان! اللہ تعالیٰ نے ہم پر اور کیا کیا احسانات کیے ہیں؟ تا اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طالب علم:

۱۔ اللہ تعالیٰ کے ہم پر کردہ احسانات میں سے چند کو بیان کر سکیں گے۔

۲۔ سبق کے آخر میں دیے گئے مشقی سوالات حل کر سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

احسانات	زبان	آنکھیں	مختلف	گائے	بھینس
بکری	پیدا	خالص	دودھ	بوقتِ ضرورت	گوشت
مچھلیاں	آم	مالٹا	انار	انگور	اخروٹ
بادام	میوے	شوق	گِن	شمار	کافی

تدریسی معاونات:

بورڈ	ڈسٹر

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے اللہ تعالیٰ کے ہم پر احسانات کے بارے میں پوچھیے:

س۱۔ بولنے کے لیے ہمیں زبان کس نے دی ہے؟

س۲۔ دیکھنے کے لیے ہمیں آنکھیں کس نے دی ہیں؟

س۳۔ گائے، بھینس اور بکری سے پینے کے لیے ہمیں کیا چیز حاصل ہوتی ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: جوابات کی مدد سے بتائیے کہ اللہ تعالیٰ ہی نے ہمیں بولنے کے لیے زبان دی، دیکھنے کے لیے آنکھیں دیں، پکڑنے کے لیے ہاتھ دیے وغیرہ وغیرہ۔ ہم آج کے سبق میں اسی بارے میں پڑھیں گے کہ اللہ تعالیٰ کے ہماری ذات پر کیا کیا احسانات ہیں۔ نیز قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے ان نعمتوں اور احسانات کے بارے میں کیا فرمایا ہے۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ ذیل میں دیے گئے پھلوں کی رنگین تصاویر دِکھا کران کے نام اَخذ کروایئے اور بورڈ پر لکھیے۔



☆ طلبہ کو سبق (اکبر: امّی جان! اللہ تعالیٰ نے ہم پر اور کیا کیا احسانات کیے ہیں؟ تا اختتامِ سبق) پڑھایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کے ہم پر بے شمار احسانات ہیں ۔

۲۔ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں یعنی احسانات کو گننا/شمار کرنا چاہو، تو کر نہ سکو گے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ نے یہ ساری دُنیا اِنسان کے لیے بنائی ہے لیکن اِنسان کو اپنے لیے یعنی اپنی عبادت کے لیے بنایا ہے۔

☆ درسی کتاب میں اللہ تعالیٰ کے بے شمار احسانات میں سے چند کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان میں کوئی سے تین احسانات طلبہ کو زبانی کروایئے۔

☆ طلبہ کو جوڑی میں ان تین احسانات میں سے کوئی ایک کاغذ پر لکھوایئے۔

☆ طلبہ سے تحریر کردہ احساناتِ الٰہی پڑھوایئے اور اصلاح کیجیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے مشقی سوال نمبر 1 جز ۲ اور مشقی سوال نمبر 2 جز ۳ اور ۴ کے جوابات زبانی طور پر اَخذ کروایئے۔

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 1 جز ۲ کا جواب کاپیوں پر لکھوایئے۔ نیز مشقی سوال نمبر 2 جز ۳ اور ۴ کے جوابات درسی کتاب ہی پر حل کروایئے۔

☆ مشقی سوال نمبر 3 کے چاروں اجزا بورڈ پر لکھیے۔ جماعت میں سے چار طالب علم باری باری بلایئے اور سوال کا ایک ایک جز حل کرنے کو کہیے۔ سوال مکمل طور پر حل ہو جائے تو تمام طلبہ سے کہیے کہ وہ اپنی اپنی کتابوں پر اس سوال کے تمام اجزا حل کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے ہم پر جو احسانات کیے ہیں، اُن میں سے کوئی سے تین بتایئے۔

۲۔ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ کے احسانات کرنے کے بارے میں کیا اِرشاد ہوا ہے؟

۳۔ ہم پر اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا احسان کیا ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سرگرمی 2 مکمل کرنے کا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: اللہ تعالیٰ کے ہم پر احسانات

سبق نمبر ۳: (مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ ساری دُنیا کا نظام اللہ تعالیٰ چلا رہا ہے۔

ج۲۔ ا۔ہمیں زبان دی جس سے ہم بولتے ہیں ۔۲۔ہمیں آنکھیں دیں جن سے ہم دیکھتے ہیں ۔

(نوٹ: طالب علم کوئی سے بھی احسان لکھ سکتے ہیں ۔)

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

ا۔نظام

۲۔اللہ تعالیٰ

۳۔زبان

۴۔بے شمار

3۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملایئے اور جملے مکمل کیجیے۔

کالم الف	کالم ب
اللہ تعالیٰ نے ہمیں	حکم سے ہو رہا ہے۔
ہمیں صرف اللہ تعالیٰ	بے شمار احسانات کیے ہیں۔
سب کچھ اللہ تعالیٰ کے	پیدا کیا ہے۔
اللہ تعالیٰ نے ہم پر	کی عبادت کرنی چاہیے۔

حلِ سرگرمی

سرگرمی 1: ذیل میں اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں میں سے 6 نام دیے گئے ہیں۔ان ناموں کا ترجمہ لکھیے اور زبانی یاد کیجیے۔
(اس سرگرمی کو حل کرنے کے لیے طلبہ والدین/اساتذہ سے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔)

نام	ترجمہ	نام	ترجمہ
اَلرَّحْمٰنُ	بے حد مہربان	اَلْوَهَّابُ	سب کچھ عطا کرنے والا
اَلْكَرِيْمُ	کرم کرنے والا	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا
اَلْخَالِقُ	پیدا کرنے والا	اَلرَّزَّاقُ	بہت بڑا روزی دینے والا

سرگرمی 2: اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے کوئی سی چار نعمتوں کی تصویریں چسپاں کیجیے اور ان کے نام لکھیے۔



سورج



چاند



سیب کا درخت



سمندر

ورک شیٹ

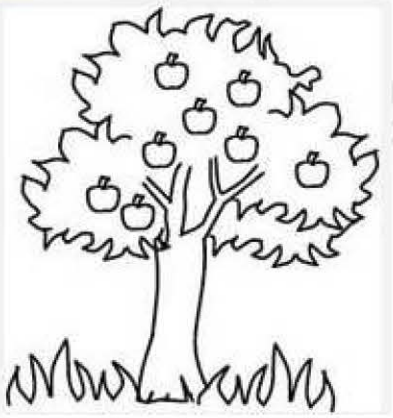
۱۔ رنگ بھریں۔

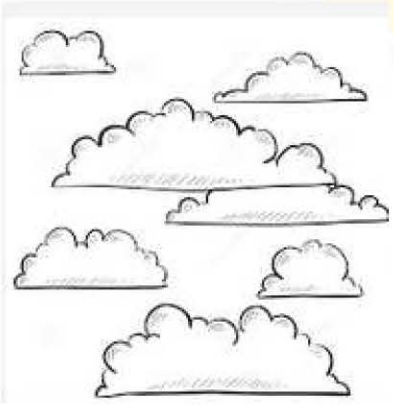
اور تم اپنے ربّ کی

کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے

۲۔ ذیل میں دی گئی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی تصویروں میں مناسب رنگ بھریے۔









عملی کام: اللہ تعالیٰ کے کوئی سے دَس نام مع ترجمہ اپنی کاپیوں میں لکھیں گے۔

ایمانیات وعبادات: **عنوان:** **تعارفِ قرآنِ مجید** (یہ عنوان دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق تا ہدایت اور راہنمائی کا ذریعہ ہے۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ قرآنِ مجید کے بارے میں مختصراً جان سکیں گے۔

۲۔ قرآنِ مجید کا مختصراً تعارف بیان کر سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

آسمانی	مشہور	نازِل	تورات	زبور	انجیل
آخری	افضل	عربی	تقریباً	23	30
پارے	114	سورتیں	540	رکوع	6666
آیات	حفاظت	ذمہ	تبدیلی	دَرس	راہنمائی

تدریسی معاونات:

بورڈ	ڈسٹر

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

طلبہ سے قرآنِ مجید کے بارے میں پوچھیے:

س۱۔اُس کتاب کا نام کیا ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے نبی حضرتِ محمد ﷺ پر نازِل فرمائی تھی؟

س۲۔اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب کا نام کیا ہے؟

س۳۔قرآنِ مجید کون سی زبان میں ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** جوابات کی مدد سے بتائیے کہ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب ہے۔اس کتاب میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سی باتوں کا حکم دِیا ہے اور بہت سی باتوں سے منع کیا ہے۔جن باتوں کا حکم دِیا ہے ان کو پورا کرنا اور جن سے منع کیا ہے اُن سے رُکنا ہمارے لیے ضروری ہے۔ہمیں چاہیے کہ ہم قرآن مجید کا تعارف حاصل کریں ،اس کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں اور اس پر عمل کریں ۔اسی ضرورت کے پیشِ نظر ہم آج کا سبق پڑھیں گے،جس میں قرآن مجید کا تعارف بیان کیا گیا ہے۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (آغازِ سبق تا ہدایت اور راہنمائی کا ذریعہ ہے۔) پڑھایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی نبیوں اور رسولوں پر بہت سے صحیفے اور کتابیں نازل فرمائیں۔

۲۔ جیسے حضورِ اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں ایسے ہی یہ کتاب یعنی قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔

۳۔ قرآنِ مجید سے پہلے جو آسمانی کتابیں یا صحیفے تھے ان کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے نہیں لیا تھا جب کہ قرآنِ مجید کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔اسی وجہ سے قرآنِ مجید میں کوئی تبدیلی نہیں کر سکتا۔

☆ سبق میں قرآنِ مجید سے متعلق بیان کی گئی معلومات کو نکات کی شکل میں طلبہ کے سامنے پیش کیجیے اور زبانی یاد کروایئے۔

☆ ذیل میں سبق سے ماخوذ چند نکات لکھے جا رہے ہیں ۔یہ نکات بورڈ پر لکھیے اور طلبہ کو زبانی یاد کروایئے۔

۱۔ مشہور آسمانی کتابیں چار ہیں۔

۲۔ چاروں کتابوں کے نام یہ ہیں: تورات، زبور، انجیل اور قرآنِ مجید۔

۳۔ قرآنِ مجید سب سے آخری اور سب سے افضل کتاب ہے۔

۴۔ قرآنِ مجید عربی زبان میں ہے۔

۵۔ قرآنِ مجید تقریباً 23 سال میں نازل ہوا۔

۶۔ قرآنِ مجید میں 30 پارے ہیں۔

۷۔ قرآنِ مجید میں 114 سورتیں ہیں۔

۸۔ قرآنِ مجید میں 540 رکوع ہیں۔

۹۔ قرآنِ مجید میں 6666 آیات ہیں۔

۱۰۔ قرآنِ مجید قیامت تک کے انسانوں کے لیے ہدایت و راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

☆ طلبہ سے یاد کروائے گئے نکات زبانی سُنیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے مشقی سوال نمبر 1 جزا، ۲ اور مشقی سوال نمبر 2 کے تمام اَجزا کے جوابات زبانی طور پر اَخذ کروایئے۔

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 1 جزا، ۲ کا جواب کاپیوں پر لکھوایئے۔جب کہ مشقی سوال نمبر 2 کے تمام اَجزا کے جوابات درسی کتاب ہی پر حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ ہم نے آج کے سبق میں کس کا تعارف پڑھا ہے؟

۲۔ قرآنِ مجید میں کُل کتنے پارے ہیں؟

۳۔ قرآنِ مجید کی حفاظت کا ذمہ کس نے لے رکھا ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سرگرمی 1 مکمل کرنے کا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

Aquiline

عنوان: تعارفِ قرآنِ مجید

سبق نمبر ۲: (آدابِ قرآن: تا اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طالب علم:

۱۔ قرآنِ مجید کے آداب بیان کرسکیں گے۔

۲۔ قرآنِ مجید کی تلاوت کے فوائد/فضائل بیان کرسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

ہمیشہ	وُضو	حالت	درست	تلفظ	سمجھ
تلاوت	غور	پاؤں	پھیلانے	آیت	ترجمہ
کاغذ	اَدب	اُونچی	حرف	یادداشت	اضافہ
چہرے	رِزق	سیکھنے	جنت	راستہ	سکھانے والا

تدریسی معاونات:

بورڈ	ڈسٹر

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

طلبہ سے قرآنِ مجید کے آداب اوراس کی تلاوت کے آداب کے بارے میں پوچھیں گے:

س۱۔قرآنِ مجید کس کا کلام ہے؟

س۲۔قرآنِ مجید کو پڑھتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

س۳۔قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے سے کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: جوابات کی مدد سے بتایئے کہ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم زیادہ سے زیادہ اس کا اَدب کریں۔ جب ہم قرآنِ مجید کا آداب کا خیال رکھتے ہوئے اس کی تلاوت کریں گے تو ہمیں بہت سے فوائد/فضائل حاصل ہوں گے۔ہم آج کے سبق میں قرآنِ مجید کے آداب اوراس کی تلاوت کے فوائد ہی کے بارے میں پڑھیں گے۔ان شاء اللہ)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (آدابِ قرآن: تا اختتامِ سبق) پڑھایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ قرآنِ مجید کو اگر ہاتھ میں لے کر پڑھنا ہو تو پھر وُضو ضروری ہے، کیونکہ کہ قرآنِ مجید میں ہی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اس کتاب کو پاکیزہ لوگ ہی ہاتھ لگا سکتے ہیں۔

۲۔ اور اگر قرآنِ مجید کو بغیر ہاتھ لگائے پڑھنا ہو تو وُضو ضروری نہیں ۔

۳۔ قرآنِ مجید کو مکمل توجہ کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔ لہٰذا قرآنِ مجید پڑھتے ہوئے کوئی اور کام کرنا درست نہیں ۔

۴۔ قرآنِ مجید کو صحیح طریقے سے پڑھنے کے دُنیا میں بھی بے شمار فوائد ہیں اور آخرت میں بھی اس کا بہت ثواب ہمیں ملے گا۔

☆ درسی کتاب میں آدابِ قرآنِ مجید اور تلاوتِ قرآنِ مجید کے فائدے نکات کی صورت میں لکھے گئے ہیں ۔یہ نکات طلبہ کو چار، پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

☆ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کیجیے۔دونوں گروپوں کا ایک ایک لیڈر مقرر کیجیے۔ایک گروپ کو آدابِ قرآنِ مجید اور دوسرے کو تلاوتِ قرآنِ مجید کے فائدے یاد کرنے کو کہیے۔دونوں لیڈروں سے کہیے کو وہ اپنے اپنے گروپ سے باہمی مشورے کے ساتھ صرف تین ایسے طلبہ کے نام پیش کریں جو آدابِ قرآن/تلاوتِ قرآن کے فوائد میں سے تین تین نکات زبانی سنا سکیں۔نامزد کیے گئے طالب علم بورڈ کے پاس آ کر بلند آواز سے پوری جماعت کو تین تین نکات زبانی سنائیں گے۔جس گروپ کے تینوں طالب علم اس سرگرمی میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے وہ گروپ فاتح قرار پائے گا۔دونوں گروپوں کے لیے تالیاں بجوا کر یا کوئی انعام وغیرہ دے کر حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

☆ کل جماعتی طریقے سے مشقی سوال نمبر 1 جز ۳، ۴ اور ۵ کے جوابات زبانی طور پر اَخذ کروایئے۔اور ان سے کاپیوں پر لکھنے کو کہیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے مشقی سوال نمبر 4 زبانی طور پر حل کروانے کے بعد طلبہ سے کہیے کہ وہ اس سوال کے تمام اجزا اپنی کتابوں پر لیڈ پینسل سے حل کریں ۔

☆ مشقی سوال نمبر 3 کے پانچوں اجزا بورڈ پر لکھیے۔جماعت میں سے پانچ طالب علم باری باری بلایئے اور سوال کا ایک ایک جز حل کرنے کو کہیے۔

سوال مکمل طور پر حل ہو جائے تو تمام طلبہ سے کہیے کہ وہ اپنی اپنی کتابوں پر اس سوال کے تمام اجزا حل کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ قرآنِ مجید کی سب سے پہلی آیات کون سی غار میں نازل ہوئیں؟

۲۔ مسلمانوں میں سب سے بہتر کون ہے؟

۳۔ اللہ تعالیٰ کس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرمادیتے ہیں؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سرگرمی 2 مکمل کرنے کا کام طلبہ کو ہوم ورک دیجیے۔

Aquiline

عنوان: تعارفِ قرآنِ مجید

سبق نمبر ۳: (مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب قرآنِ مجید ہے۔

ج۲۔ قرآنِ مجید تقریباً 23 سال کے عرصے میں نازل ہوا۔

ج۳۔ قرآنِ مجید کا ایک حرف پڑھنے پر دس نیکیاں ملتی ہیں ۔

ج۴۔ قرآنِ مجید کو ہمیشہ وضو کی حالت میں لگانا چاہیے۔

ج۵۔ قرآنِ مجید سیکھنے اور سکھانے والا مسلمانوں میں سب سے بہتر ہے۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ 30 ۲۔ 114

۳۔ 540 ۴۔ 6666

3۔ درست جملے سامنے ✓ کا اور غلط جملے کے سامنے ✗ کا نشان لگائیے۔

۱۔ مشہور آسمانی کتابوں کی تعداد "چار" ہے۔ ✓

۲۔ قرآنِ مجید قریباً 25 سال میں نازِل ہوا۔ ✗

۳۔ قرآنِ مجید کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لے رکھا ہے۔ ✓

۴۔ قرآنِ مجید صرف پہلے زمانے کے لوگوں کے لیے ہدایت تھا۔ ✗

۵۔ قرآنِ مجید کے ایک حرف پڑھنے پر دس نیکیاں ملتی ہیں ۔ ✓

4۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا) قرآن مجید

۲۔ (ب) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۳۔ (ج) قرآن مجید

۴۔ (ا) قرآن مجید پڑھنے سے

حلِ سرگرمی

سرگرمی 1:

قرآنِ مجید میں سے درج ذیل معلومات اساتذہ یا والدین کی مدد سے اکٹھی کیجیے۔

۱۔ قرآنِ مجید کی سب سے بڑی سورت اور سب سے چھوٹی سورت کون سی ہے؟

سب سے بڑی سورت: سورۃ البقرۃ سب سے چھوٹی سورت: سورۃ الکوثر

۲۔ سورۃ الفاتحہ کی کتنی آیات ہیں؟ سات

۳۔ سورۃ الرحمن قرآنِ مجید کے کس پارے میں ہے؟ ستائیسویں پارے میں

۴۔ قرآنِ مجید کا دِل کس سورت کو کہتے ہیں؟ سورۃ یٰسین کو

۵۔ اس دَرسی کتاب میں موجود قرآنی سورتوں کے نام لکھیے۔

سورۃ الکٰفرون سورۃ الفلق سورۃ الناس سورۃ الکوثر سورۃ النصر

سرگرمی 2:

قرآنِ مجید کا ایک حرف پڑھنے پر دَس نیکیاں ملتی ہیں۔ بتایئے دَرج ذیل آیات پڑھنے پر کتنی نیکیاں ملیں گیں۔

۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	16
۲	وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ	11

ورک شیٹ:۱

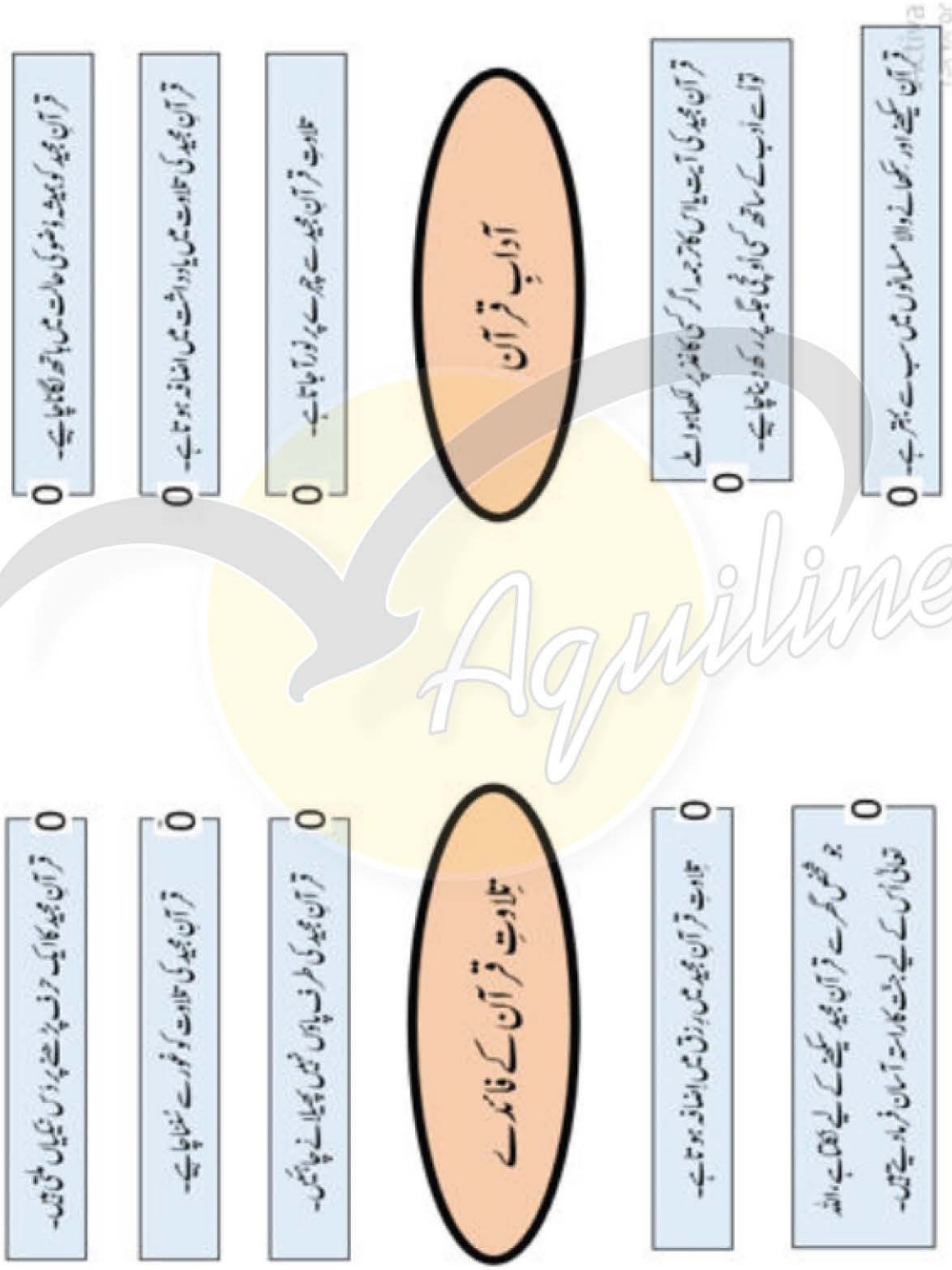
لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے مِلا کر جملے مکمل کیجیے۔

	کالم الف
1	مشہور آسمانی کتابیں ہیں:
2	قرآنِ مجید نازِل ہونے میں سال لگے قریباً:
3	قرآنِ مجید میں پارے ہیں:
4	قرآنِ مجید میں سورتیں ہیں:
5	قرآنِ مجید میں رکوع ہیں :
6	قرآنِ مجید میں آیات ہیں:

کالم ب
30
540
6666
23
4
114

ورک شیٹ:۲

درج جملوں پر غور کیجیے۔ جو جملہ آدابِ قرآن سے تعلق رکھتا ہو اُسے لائن کی مدد سے آدابِ قرآن کے ساتھ مِلا دیجیے اور جو تلاوتِ قرآنِ مجید کے فائدے سے تعلق رکھتا ہو اُسے تلاوتِ قرآنِ مجید کے فائدے کے ساتھ مِلا دیجیے۔



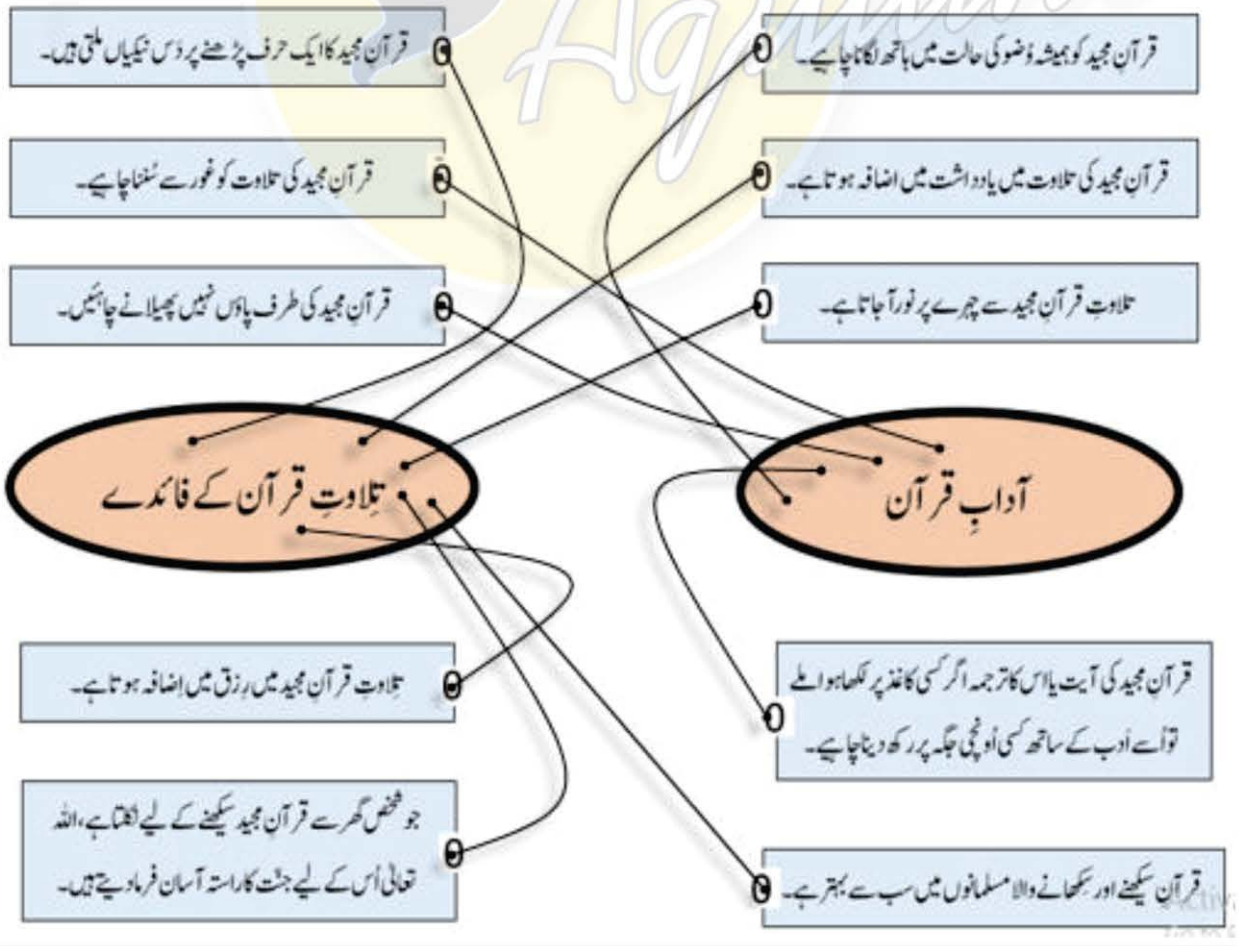
حلِ ورک شیٹ:۱

لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کیجیے۔

	کالم الف	کالم ب
1	مشہور آسمانی کتابیں ہیں:	30
2	قرآنِ مجید نازل ہونے میں سال لگے تقریباً:	540
3	قرآنِ مجید میں پارے ہیں:	6666
4	قرآنِ مجید میں سورتیں ہیں:	23
5	قرآنِ مجید میں رکوع ہیں:	4
6	قرآنِ مجید میں آیات ہیں:	114

حلِ ورک شیٹ:۲

درج جملوں پر غور کیجیے۔ جو جملہ آدابِ قرآن سے تعلق رکھتا ہو اُسے لائن کی مدد سے آدابِ قرآن کے ساتھ ملا دیجیے اور جو تلاوتِ قرآنِ مجید کے فائدے سے تعلق رکھتا ہو اُسے تلاوتِ قرآنِ مجید کے فائدے کے ساتھ ملا دیجیے۔



ایمانیات وعبادات: **عنوان:** **طہارت وپاکیزگی** (یہ عنوان دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق تا اورخوشبواستعمال کرتے تھے۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ طہارت وپاکیزگی کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ طہارت وپاکیزگی کے طریقوں کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

طہارت	عربی	زبان	پاکیزگی	صاف	ستھرا
پسند	اِرشاد	باری تعالیٰ	بغیر	قبول	صفائی
ایمان	طریقوں	دانتوں	مِسواک	کنگھی	سنوار
لباس	پہنتے	خوشبو	استعمال		

تدریسی معاونات:

بورڈ	ڈسٹر

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

طلبہ سے طہارت وپاکیزگی کے بارے میں پوچھیے:

س۱۔ پاک صاف رہنے کا کیا مطلب ہے؟

س۲۔ انسان پاک صاف کیسے رہ سکتا ہے؟

س۳۔ صاف ستھرا رہنے والے کو لوگ کس نظر سے دیکھتے ہیں؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: جوابات کی مدد سے بتائیے کہ اپنے جسم اور اپنی سوچ کو پاک صاف رکھنے کو بھی طہارت وپاکیزگی کہتے ہیں۔ طہارت وپاکیزگی کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پسند فرمایا ہے۔ اسلام نے ہمیں پاک صاف رہنے کا حکم دِیا ہے۔ ہم آج کے سبق میں طہارت وپاکیزگی اور اس کے حصول کے طریقوں کے

بارے میں پڑھیں گے۔ان شاء اللہ)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (آغازِ سبق تا اورخوشبواستعمال کرتے تھے۔) پڑھایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ اِسلام نے ہمیں پاک صاف رہنے کے طریقے بھی بتائے ہیں۔

۲۔ اسلام میں طہارت و پاکیزگی دو طریقوں سے حاصل ہوتی ہے۔ اُن میں ایک کا نام وُضواوردوسرے کانام غُسل ہے۔

۳۔ اِسلامی تعلیمات میں صفائی / پاکیزگی کوایمان کا حصہ قرار دِیا گیاہے۔

☆ سبق میں قرآنِ مجید سے متعلق بیان کی گئی معلومات کونکات کی شکل میں طلبہ کے سامنے پیش کیجیے اورزبانی یادکروایئے۔

☆ ذیل میں سبق سے ماخوذ چندنکات لکھے جارہے ہیں ۔یہ نکات بورڈ پرلکھیے اورطلبہ کوزبانی یادکروایئے۔

۱۔ طہارت عربی زبان کالفظ ہے۔

۲۔ طہارت کامطلب ہے پاکیزگی یعنی صاف ستھرارہنا۔

۳۔ قرآنِ مجیدمیں ہے:''اوراللہ تعالیٰ پاک رہنے والوں کوپسندفرماتاہے۔''

۴۔ حدیث شریف میں ہے:''صفائی ایمان کاحصہ ہے۔''

۵۔ اِسلامی تعلیمات میں طہارت وپاکیزگی حاصل کرنے کے دوطریقے ہیں۔یعنی : ۱۔وُضو ۲۔غُسل

۶۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دانتوں کی صفائی کے لیے مسواک استعمال فرماتے تھے۔

۷۔ بالوں کوسنوارنے کے لیے کنگھی کرتے تھے۔

۸۔ کپڑے صاف ستھرے پہنتے تھے اورخوشبوبھی استعمال فرماتے تھے۔

☆ طلبہ سے یادکروائے گئے نکات زبانی سُنیے۔

☆ طلبہ کووضواورغُسل میں فرق بتاتے ہوئے بتایئے کہ غُسل میں پوراجسم دھویاجاتاہے جب کہ وُضومیں پوراجسم نہیں دھویاجاتا۔

☆ کل جماعتی طریقے سے مشقی سوال نمبر1 جز ۱، ۲ اورمشقی سوال نمبر2 کے جز ۱، ۲ کے جوابات زبانی طور پراَخذکروایئے۔

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر2 کے جز۱، ۲ کے جوابات درسی کتاب ہی پرحل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ طہارت و پاکیزگی کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا ہے؟

۲۔ طہارت و پاکیزگی کے بارے میں حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟

۳۔ غُسل اور وُضو میں کیا فرق ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 1 کے جز ۱ اور ۲ کا جواب کاپیوں پر لکھنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

Aquiline

عنوان: طہارت و پاکیزگی

سبق نمبر ۲: (طہارت و پاکیزگی کے فوائدے تا اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طالب علم:

۱۔ طہارت و پاکیزگی کے فائدے بیان کرسکیں گے۔

۲۔ طہارت و پاکیزگی کو اختیار نہ کرنے کے نقصانات بیان کرسکیں گے۔

۳۔ صاف ستھرا رہنے کے لیے جو کام کیے جاسکتے ہیں، وہ بیان کرسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

ستھرے	ذہنی	جسمانی طور	صحت مند	محبت	اختیار
لباس	منہ	بدبو	دانت	خراب	گندا
جراثیم	حملہ	اکثر	بیمار	واش روم	صابن
روزانہ	سُتھری	نہاتا	دھوتی	کلی	مرتبہ

تدریسی معاونات:

بورڈ	ڈسٹر

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

طہارت و پاکیزگی کو اختیار کرنے کے فوائد اور اختیار نہ کرنے کے نقصانات کے بارے میں درج ذیل سوالات پوچھیے:

س ۱۔ اگر ہم صاف ستھرے رہتے ہیں تو ہمیں کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

س ۲۔ اگر ہم صاف سُتھرے نہیں رہتے تو ہمیں کن نقصانات کا سامنا کرنا پڑے گا؟

س ۳۔ صاف سُتھرا رہنے کے لیے ہمیں کون کون سے کام کرنا ہوں گے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: جوابات کی مدد سے بتایئے کہ صاف سُتھرا رہنے کے بہت سے فوائد ہیں اور گندے رہنے کے بہت سے نقصانات۔ ہم آج کے سبق میں انہی فوائد و نقصانات کے بارے میں پڑھیں گے۔ (ان شاء اللہ) نیز پاک

صاف رہنے کے ہمیں کون سے کام کرنا ہوں گا؟)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (طہارت و پاکیزگی کے فوائد سے تا اختتامِ سبق) پڑھایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

- طہارت و پاکیزگی کو حاصل کرنے کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ ہم اپنے اِردگرد کے ماحول کو صاف سُتھرا رکھیں۔
- اگر ہمارے آس پاس کا ماحول صاف سُتھرا نہ ہو تو ہمارے لیے پاک صاف رہنا بہت مشکل ہو جائے گا۔

☆ درسی کتاب میں عنوان ''صاف ستھرا رہنے کے لیے'' کے تحت چند تصاویر دی گئی ہیں ۔وہ تصاویر طلبہ کو سمجھایئے اُس کے ساتھ لکھا ہو متن طلبہ کو پڑھ کر سُنایئے۔اُن سے پوچھیے کہ کیا وہ روزانہ یہ کام کرتے ہیں ۔طالب علم اثبات میں جواب دیں یا نفی میں ،بہرحال اُن کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

☆ درسی کتاب میں طہارت و پاکیزگی کے فائدے اور طہارت و پاکیزگی کو اختیار نہ کرنے کے نقصانات نکات کی صورت میں لکھے گئے ہیں ۔یہ نکات طلبہ کو چار سے پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

☆ درسی کتاب میں طہارت و پاکیزگی کو اختیار کرنے کے تین فوائد اور اختیار نہ کرنے کے تین نقصانات لکھے گئے ہیں ۔ان چھ فوائد اور نقصانات کو بورڈ پر بغیر کسی ہیڈنگ وغیرہ کے غلط ملط کر کے لکھیے۔مثلاً ایک لائن میں ایک فائدہ لکھیے اور دوسری اور تیسری لائن میں ایک ،ایک نقصان لکھ دیجیے، پھر چوتھی لائن میں ایک فائدہ لکھ دیجیے۔الغرض چھ کے چھ نکات غلط ملط کر کے لکھ دیجیے۔پھر جماعت میں سے ایک طالب علم کو بُلایئے اور کہیے کہ وہ بلند آواز سے پہلی لائن پڑھے اور فیصلہ کرے کہ اس میں فائدہ بیان ہوا ہے یا نقصان ۔اسی طرح کوئی سے چھ طلبہ کو باری باری بُلایئے، اُن سے پوچھیے اور اُن کا فیصلہ بورڈ پر لائن کے آخر میں خود لکھ دیجیے یا اُن سے لکھوا لیجیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے مشقی سوال نمبر1 کے جز۳ اور مشقی سوال نمبر2 کے جز۳، ۴ کے جوابات زبانی طور پر اَخذ کروایئے۔اور ان سے کاپیوں پر لکھنے کو کہیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ طہارت و پاکیزگی کا کوئی سا ایک فائدہ سُنایئے۔

۲۔ طہارت و پاکیزگی کو چھوڑنے کا کوئی سا ایک نقصان سُنایئے۔ ۳۔ کھانا ہمیشہ کیسی جگہ پر بیٹھ کر کھانا چاہیے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سرگرمی مکمل کرنے کا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: طہارت و پاکیزگی

سبق نمبر ۲: (مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ طہارت کا مطلب ہے پاکیزگی یعنی صاف ستھرا رہنا

ج۲۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: ''طہارت ایمان کا حصہ ہے۔''

ج۳۔ صاف سُتھرے طالب علم کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہیں۔ (نوٹ: طالب علم کوئی سا بھی ایک فائدہ لکھ سکتے ہیں۔)

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

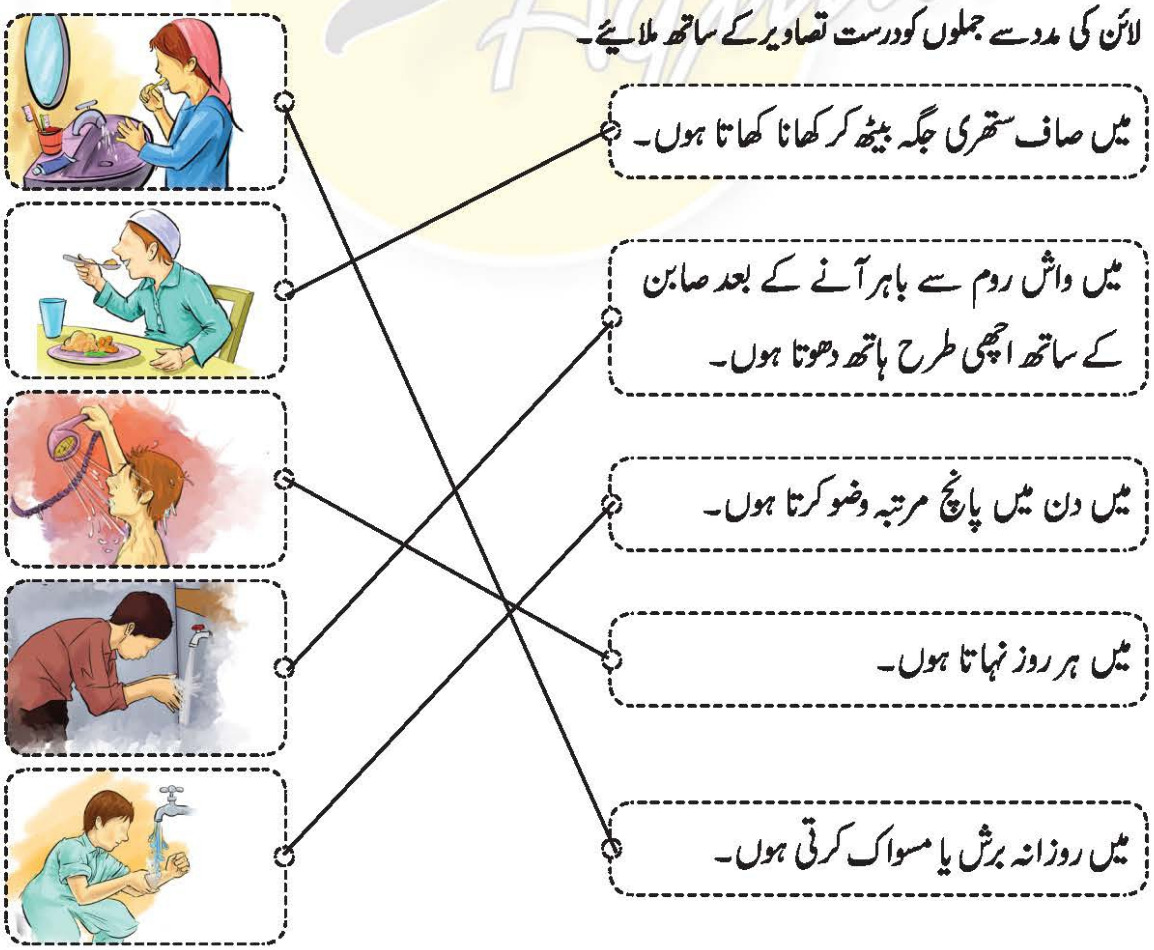
۱۔ عربی

۲۔ ایمان

۳۔ دو

۴۔ جراثیم

3۔ لائن کی مدد سے جملوں کو درست تصاویر کے ساتھ ملائیے۔



ایمانیات وعبادات: **عنوان:** وضو (یہ عنوان ایک ہی سبق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق: (آغازِ سبق تا اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ وُضو کی اہمیت جان سکیں گے۔

۲۔ وُضو کا مکمل طریقہ جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

وُضو	گہرے	تفریح	گراؤنڈ	طریقہ	کلائیوں
انگلی	ڈالنا	چھوٹی انگلی	چہرہ	کہنیوں	سمیت
دایاں	بازو	بایاں	مسح	گیلے	پھیریں
انگوٹھا	اُلٹے	ٹخنوں	پاؤں		

تدریسی معاونات:

بورڈ	ڈسٹر	موبائل یا ٹیپ ریکارڈر وغیرہ	سپیکر

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

طلبہ سے وُضو کے بارے میں پوچھیے:

س۱۔وُضو کسے کہتے ہیں؟

س۲۔کیا نماز پڑھنے کے لیے وُضو ضروری ہے؟

س۳۔کیا آپ وُضو کرتے ہیں؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت:جوابات کی مدد سے بتایئے کہ نماز سے پہلے ہاتھ،منہ ،پاؤں وغیرہ دھونے کو وُضو کہتے ہیں۔نماز پڑھنے سے پہلے وُضو ضروری ہے۔قرآنِ مجید اگر زبانی پڑھنا ہو تو اُس کے لیے وُضو ضروری نہیں وگرنہ ضروری ہے۔

لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (سورۃ الواقعۃ:79)

''اس کو(یعنی قرآنِ مجید) کو وہ ہی لوگ چھوتے ہیں جو خوب پاک ہیں۔''

طلبہ کو بتایئے کہ ہم آج کے سبق میں وُضو کی اہمیت اور اس طریقے کے بارے میں پڑھیں گے۔ان شاء اللہ)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

- وُضو عربی زبان کا لفظ ہے۔
- قرآنِ مجید اور اَحادیث دونوں میں وُضو کا ذِکر موجود ہے۔
- بہتر یہ ہے کہ ہم ہر وقت وُضو کی حالت میں رہا کریں ۔

☆ طلبہ کو سبق (آغازِ سبق تا اختتام سبق) پڑھایئے۔

☆ وُضو میں کیے جانے افعال کو سبق میں بالترتیب آٹھ تصاویر کے ساتھ سمجھایا گیا ہے۔طلبہ کو یہ تصاویر اور اس کے ساتھ لکھا ہوا متن بھی پڑھ کر سمجھایئے۔

☆ سبق میں وُضو کو کُل آٹھ مراحل میں سمجھایا گیا ہے۔ان آٹھ مراحل کو مختصراً نکات کی شکل میں بورڈ پر لکھیے اور طلبہ سے بار بار دُہروایئے ، تا کہ طلبہ کو وُضو کا طریقہ یاد ہو جائے۔

☆ سبق کی پڑھائی اور تصاویر مع متن کی افہام و تفہیم کے بعد طلبہ کو مشق کی طرف متوجہ کیجیے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کرتے ہوئے سوال نمبر 1 اور 2 کا ایک ایک جز ایک ایک گروپ کو تفویض کیجیے اور کتاب میں سے اس کا حل تلاش کرنے کو کہیے۔طالب علم ان اجزا کا جو حل تلاش کریں اُس کی اِصلاح کرتے ہوئے اُسے بورڈ پر لکھ دیجیے اور طلبہ سے کہیے کہ وہ سوال نمبر 1 کے تمام اجزا کا حل اپنی کاپیوں پر اور سوال نمبر 2 کا حل اپنی کتابوں پر نوٹ کریں۔

☆ کُل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوال نمبر 3 حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے ۔

۱۔ وُضو میں کتنی کتنی بار اعضا کو دھویا جاتا ہے؟

۲۔ دونوں پاؤں کون سے ہاتھ سے دھونے چاہئیں؟

۳۔ اگر مسواک نہ ہو تو کیا کیا جائے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سرگرمی مکمل کرنے کا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

ایمانیات وعبادات: **عنوان:** وُضو (یہ عنوان ایک ہی سبق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق: (مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ نماز پڑھنے سے پہلے وُضو کرتے ہیں۔

ج۲۔ وُضو میں بسم اللہ پڑھنے کے بعد سب سے پہلے ہاتھ دھوتے ہیں۔

ج۳۔ وُضو کرتے وقت دائیں ہاتھ سے ناک میں پانی ڈالتے ہیں۔

ج۴۔ وُضو میں ایک مرتبہ سر کا مسح کیا جاتا ہے۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ تین

۲۔ کہنیوں

۳۔ چھوٹی

۴۔ مسح

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا) نماز پڑھنے کے لیے

۲۔ (ج) تین مرتبہ

۳۔ (ب) بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۴۔ (ج) ٹخنوں سمیت

Aquiline

سرگرمی: وضو کے طریقے کے مطابق تصویروں کو ترتیب وار نمبر دیجیے۔

میں سب سے پہلے
"بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ"
پڑھتا ہوں۔

1



3



8



6



4



2



7

5

ورک شیٹ

لائن کی مدد سے جملوں کو درست تصاویر کے ساتھ ملایئے۔

جملے	تصاویر
تین مرتبہ دونوں ہاتھ کلائیوں تک دھونا	
تین مرتبہ کلی کرنا	
تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنا	
تین مرتبہ پورا چہرہ دھونا	
تین مرتبہ کہنیوں سمیت دونوں بازو دھونا	
پورے سر کا مسح کرنا	
دونوں کانوں کا مسح کرنا	
بائیں ہاتھ سے ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا	

حلِ ورک شیٹ

لائن کی مدد سے جملوں کو درست تصاویر کے ساتھ ملایئے۔

جملے	تصاویر
تین مرتبہ دونوں ہاتھ کلائیوں تک دھونا	
تین مرتبہ کلی کرنا	
تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنا	
تین مرتبہ پورا چہرہ دھونا	
تین مرتبہ کہنیوں سمیت دونوں بازو دھونا	
پورے سر کا مسح کرنا	
دونوں کانوں کا مسح کرنا	
بائیں ہاتھ سے ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا	

عملی کام: اگر ممکن ہو تو طلبہ کو خود بھی وضو کر کے دِکھایئے اور ان سے بھی کروایئے اور اصلاح کیجیے۔

ایمانیات وعبادات: **عنوان:** نماز (یہ عنوان تین اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق تا غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ نماز کی اہمیت جان سکیں گے۔

۲۔ نماز (تکبیرِ تحریمہ تا اختتامِ سورۃ الفاتحہ) زبانی سنا سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

دینِ اِسلام	اہم ترین	رُکن	کافر	عمل	فرض
قائم	سات	حکم	خانہ کعبہ	نیت	تکبیرِ تحریمہ
کندھوں	قیام	ثناء	نگاہیں	تعوّذ	تسمیہ
تکبیرِ تحریمہ، ثناء، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ الفاتحہ کے تمام اَلفاظ/جملے/آیات					

تدریسی معاونات:

بورڈ	ڈسٹر	موبائل یا ٹیپ ریکارڈر وغیرہ	سپیکر

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے نماز کی اہمیت اور طریقے کے بارے میں پوچھیے:

س۱۔ دین کا دوسرا رُکن کون سا ہے؟

س۲۔ مسلمان اور کافر کے درمیان کس چیز کا فرق ہے؟

س۳۔ نماز پڑھنے کا طریقہ کس کس کو معلوم ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: جوابات کی مدد سے بتائیے کہ دین کا دوسرا اہم رُکن نماز ہے۔ نماز ہی مسلمان اور کافر کے درمیان فرق ہے۔ نماز تمام عبادات میں اہم ترین عبادت ہے۔ ہم آج کے سبق میں نماز کی اہمیت اور نماز کا طریقہ (تکبیر تحریمہ تا اختتامِ سورۃ الفاتحہ) پڑھیں اور سیکھیں گے۔ (ان شاء اللہ)

طریقہ کار: (۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (آغازِ سبق تا اختتامِ سورۃ الفاتحہ) پڑھائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

جس طرح مرداورعورتوں کے لیے نماز کے اَرکان اَداکرنے میں فرق ہے اسی طرح طلبہ اوربچیوں کے لیے بھی نماز کے اَرکان اَداکرنے میں فرق ہے۔(اَرکان سے مراد نماز میں کیے جانے والے کام یعنی تکبیرِ تحریمہ کے لیے ہاتھ اُٹھانا ،قیام ،رکوع اورسجود وغیرہ ہیں ۔)درسی کتاب میں اسی فرق کوملحوظ رکھتے ہوئے علیحدہ علیحدہ تصاویردی گئی ہیں ۔لیکن یہ بات یادرہے کہ یہ فرق صرف اَرکان کی ادائیگی میں ہے، جب کہ نماز کے اندر پڑھے جانے والے موادمیں کوئی فرق نہیں ہے۔وہ سب کے لیے ایک جیساہے۔

☆ کتاب میں بیان کی گئی ترتیب کے مطابق طلبہ کونماز کے طریقے کی طرف متوجہ کرتے ہوئے تصاویر کے مطابق طلبہ سے اَرکانِ نماز کی اَدائیگی کی مشق کروایئے۔

☆ تکبیرتحریمہ،ثناء،تعوذ،تسمیہ اورسورۃ الفاتحہ کے اَلفاظ رجملے ر آیات طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ باربار پڑھایئے اورساتھ ساتھ طلبہ کے تلفظ کی اصلاح کروایئے۔

☆ عربی متن میں جوحروف پُر(موٹے)پڑھے جائیں گے انھیں سبزرنگ کے ذریعے واضح کیاگیاہے۔لہٰذا طلبہ کوان تمام حروف کوموٹا پڑھنے کی مشق کروایئے۔

☆ کمرۂ جماعت میں بلندآوازسے موبائل یاٹیپ وغیرہ کے ذریعے تکبیرتحریمہ،ثناء،تعوذ،تسمیہ اورسورۃ الفاتحہ کی ریکارڈنگ کسی مستندقاری کی آواز میں طلبہ کوسُنوایئے،تاکہ طالب علم اُس قاری صاحب کے لب ولہجے اورتلفظ کی نقل کرنے کی کوشش کرسکیں۔

☆ کُل جماعتی طریقے کے مطابق تکبیرتحریمہ،ثناء،تعوذ،تسمیہ اورسورۃ الفاتحہ کے اَلفاظ رجملے ر آیات کوطلبہ کے ساتھ مل کرچارسے پانچ مرتبہ دُہروایئے، تاکہ یہ چیزیں طلبہ کویادہوجائیں یازبان پراس قدرراواں ہوجائیں کہ تھوڑی سی محنت کے نتیجے میں زبانی یادہوسکیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ نماز کے لیے کھڑے ہونے کے بعدسب سے پہلاکام کیاکیاجاتاہے؟

۲۔ تکبیرِ تحریمہ کہتے ہوئے لڑکاہاتھ کہاں تک اُٹھائے گااورلڑکی کہاں تک؟

۳۔ قیام کے دوران نگاہیں کہاں رکھنی چاہئیں؟

۴۔ سورۃ الفاتحہ زبانی کس کس کویادہے؟(اثبات میں جواب دینے والے کسی ایک طالب علم سے سورۃ الفاتحہ زبانی سُنیے۔)

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ تکبیرتحریمہ،ثناء،تعوذ،تسمیہ اورسورۃ الفاتحہ کے اَلفاظ رجملے ر آیات طلبہ کوزبانی یادکرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: نماز

سبق نمبر ۲: (سورۃ الفاتحہ کے بعد قرآنِ مجید کی کوئی سی تا وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طالب علم:

۱۔ سورۃ الفاتحہ کے بعد سورت ملانے، رکوع، قومہ، سجدہ، جلسہ، تشہّد اور ان کے دوران پڑھی جانے والی تسبیحات وکلمات کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ سورۃ الفاتحہ کے بعد سورت ملانے، رکوع، قومہ، سجدہ، جلسہ، تشہّد اور ان کے دوران پڑھی جانے والی تسبیحات وکلمات زُبانی سُنا سکیں گے۔

۳۔ رکوع، قومہ، سجدہ، جلسہ اور تشہّد میں بیٹھنے کا طریقہ جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

سورۃ الکوثر کے تمام اَلفاظ	رکوع میں پڑھی جانے والی تسبیح کے تمام اَلفاظ
قومے کے دوران پڑھے جانے والے تمام کلمات	سجدہ میں پڑھی جانے والی تسبیح کے تمام اَلفاظ
تشہّد کے تمام اَلفاظ	جھکیں / گھٹنوں

پکڑ	کم سے کم	تسبیح	جھکنا	کافی
بازوؤں	کہنیوں	پیٹ	سمٹ	رکعت

تدریسی معاونات:

جائے نماز/مُصلّٰی	بورڈ	ڈسٹر	موبائل یا ٹیپ ریکارڈر وغیرہ	سپیکر

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے گزشتہ اور آج کے سبق کے بارے میں پوچھیے:

س ۱۔ تکبیر تحریمہ کے بعد کیا پڑھا جاتا ہے؟

س ۲۔ سورۃ الفاتحہ کس کس کو زبانی یاد ہے؟

س ۳۔ آپ کو سورۃ الفاتحہ کے علاوہ اور کون کون سی سورتیں یاد ہیں؟

س ۴۔ رکوع اور سجدہ کسے کہتے ہیں؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: جوابات کی مدد سے بتایئے کہ نماز پڑھنے کے لیے سورۃ الفاتحہ کے علاوہ اور بھی سورتوں کا یاد ہونا ضروری ہے۔رکوع جُھکنے کو جب کہ سجدہ زمین پر اپنی پیشانی رکھ دینے کو کہتے ہیں۔ہم آج کے سبق میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورت ملانے، رکوع،قومہ،سجدہ،جلسہ، تشہّد اوران کے دوران پڑھی جانے والی تسبیحات ،دعائیں وکلمات کے بارے میں پڑھیں گے اور یاد کریں گے۔ان شاء اللہ)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (سورۃ الفاتحہ کے بعد قرآنِ مجید کی کوئی سی تا وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط) پڑھایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

درسی کتاب میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکوثر لکھی گئی ہے۔لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ ہر نماز کی ہر رکعت میں سورۃ الکوثر ہی پڑھیں ،بلکہ آپ اُن تمام سورتوں میں سے کوئی بھی سورت پڑھ سکتے ہیں ،جو آپ کو زبانی یاد ہیں۔ مثلاً آپ جماعت اوّل میں سورۃُ الاخلاص ،سورۃ الکوثر اور جماعت دوم میں سورۃ الکافرون، سورۃ الفلق ،سورۃ الناس اور سورۃ النصر زُبانی یاد کر چکے ہیں۔ان میں سے کوئی بھی سورت پڑھی جاسکتی ہے۔

☆ سورۃ الکوثر،رکوع،قومہ،سجدہ،جلسہ، تشہّد اوران کے دوران پڑھی جانے والی تسبیحات ،دعائیں وکلمات طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ بار بار پڑھایئے اور ساتھ ساتھ طلبہ کے تلفظ کی اصلاح کروایئے۔

☆ عربی متن میں جو حروف پُر (موٹے) پڑھے جائیں گے انھیں سبز رنگ کے ذریعے واضح کیا گیا ہے۔لہٰذا طلبہ کو ان تمام حروف کو موٹا پڑھنے کی مشق کروایئے۔

☆ کمرۂ جماعت میں بلند آواز سے موبائل یا ٹیپ وغیرہ کے ذریعے سورۃ الکوثر،رکوع وسجود والی تسبیحات،قومے میں پڑھے جانے والے کلمات اور تشہّد کے تمام اَلفاظ کی ریکارڈنگ کسی مستند قاری کی آواز میں طلبہ کو سُنوایئے،تاکہ طالب علم اُس قاری صاحب کے لب ولہجے اور تلفظ کی نقل کرنے کی کوشش کرسکیں۔

☆ کُل جماعتی طریقے کے مطابق سورۃ الکوثر،رکوع وسجود والی تسبیحات،قومے میں پڑھے جانے والے کلمات اور تشہّد کے تمام اَلفاظ کو طلبہ کے ساتھ مل کر چار سے پانچ مرتبہ دُہروایئے، تاکہ یہ چیزیں طلبہ کو یاد ہوجائیں یا زبان پر اس قدر رواں ہوجائیں کہ تھوڑی سی محنت کے نتیجے میں زبانی یاد ہوسکیں۔

☆ قبلہ رُخ جائے نماز/مُصلّٰی بچھایئے اور کسی ایک طالب علم سے کہیے کہ وہ جائے نماز پر آئے اور تکبیرِ تحریمہ سے لے کے آج کے سبق یعنی تشہّد تک با آوازِ بلند نماز پڑھ کر سُنائے اور دِکھائے۔اس موقع پر قابلِ اصلاح بات کی اِصلاح کروایئے۔

☆ طلبہ کو بتایئے کہ رکوع سے سیدھے کھڑے ہوکر تھوڑی دیر ٹھہرنا اور دونوں سجدوں کے درمیان تھوڑی دیر اطمینان سے بیٹھنا ضروری ہے، اگر کوئی جلد بازی کرتے ہوئے یہ دونوں کام نہیں کرتا تو حدیث کے مطابق اُس کی نماز نہیں ہوتی۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ رکوع اور سجود میں کون سی تسبیحات پڑھی جاتی ہیں؟

۲۔ قومے کے دوران کون سے کلمات/ جملے پڑھے جاتے ہیں؟

۳۔ تشہّد کس کس کو زبانی یاد ہے؟(اثبات میں جواب دینے والے کسی ایک طالب علم سے تشہّد زبانی سُنیے۔)

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ سورۃ الکوثر، رکوع وسجود والی تسبیحات، قومے میں پڑھے جانے والے کلمات اور تشہّد کے تمام اَلفاظ طلبہ کو زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

Aquiline

عنوان: نماز

سبق نمبر ۳: (نماز اگر دو رکعت کی ہے تو تشہّد کے بعد تا اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طالب علم:

۱۔ دُرودِ ابراہیمی، دُعا اور ان کے پڑھے جانے کے موقع محل کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ دُرودِ ابراہیمی اور دُعا زبانی یاد کر سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

دُرودِ ابراہیمی	دُرودِ ابراہیمی کے تمام اَلفاظ و کلمات	دُعا کے تمام اَلفاظ و آیات

سلام	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ	جانب	پھیریں

تدریسی معاونات:

جائے نماز/مُصلّٰی	بورڈ	ڈسٹر	موبائل یا ٹیپ ریکارڈر وغیرہ	سپیکر

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے گزشتہ اور آج کے سبق کے بارے میں پوچھیے:

س۱۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کہاں اور کتنی مرتبہ پڑھتے ہیں؟

س۲۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہاں اور کتنی مرتبہ پڑھتے ہیں؟

س۳۔ دُرودِ ابراہیمی سے کون سا درود مراد ہے؟

س۴ نماز میں دُعا کس وقت پڑھی جاتی ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: جوابات کی مدد سے بتائیے کہ دُرودِ ابراہیمی سے نماز میں پڑھا جانے والا دُرود مراد ہے اور درسی کتاب میں دُرودِ ابراہیمی ہی لکھا ہوا ہے۔ نماز میں دُرودِ ابراہیمی کے بعد دُعا پڑھی جاتی ہے۔ ہم آج کے سبق میں دُرودِ ابراہیمی اور دُعا کے بارے میں پڑھیں گے اور یاد کریں گے۔ (ان شاء اللہ)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (نماز اگر دو رکعت کی ہے تو تشہّد کے بعد تا اختتامِ سبق) پڑھایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

دُرود شریف تو اور بھی بہت سے ہیں ۔لیکن نماز میں دُرودِ ابراہیمی ہی پڑھا جاتا ہے۔دُرود اس کو کہتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ سے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے رحمت ،سلامتی اور برکت مانگی گئی ہو۔دُرودِ ابراہیمی سے وہ دُرود مراد ہے جس میں حضورِ اکرم ﷺ کے ساتھ حضرتِ ابراہیم علیہ السلام کا بھی ذِکر موجود ہو۔

☆ دُرودِ ابراہیمی اور دُعا طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ بار بار پڑھایئے اور ساتھ ساتھ طلبہ کے تلفظ کی اصلاح کروایئے۔

☆ عربی متن میں جو حروف پُر (موٹے) پڑھے جائیں گے انھیں سبز رنگ کے ذریعے واضح کیا گیا ہے۔لہٰذا طلبہ کو ان تمام حروف کو موٹا پڑھنے کی مشق کروایئے۔

☆ کمرۂ جماعت میں بلند آواز سے موبائل یا ٹیپ وغیرہ کے ذریعے دُرودِ ابراہیمی اور دُعا کی ریکارڈنگ کسی مستند قاری کی آواز میں طلبہ کو سُنوایئے، تاکہ طالب علم اُس قاری صاحب کے لب و لہجے اور تلفظ کی نقل کرنے کی کوشش کر سکیں۔

☆ کُل جماعتی طریقے کے مطابق دُرودِ ابراہیمی اور دُعا کے تمام اَلفاظ کو طلبہ کے ساتھ مل کر چار سے پانچ مرتبہ دُہروایئے، تاکہ یہ چیزیں طلبہ کو یاد ہو جائیں یا زبان پر اس قدر رواں ہو جائیں کہ تھوڑی سی محنت کے نتیجے میں زبانی یاد ہو سکیں۔

☆ قبلہ رُخ جائے نماز/مُصلّٰی بچھایئے اور کسی ایک طالب علم سے کہیے کہ وہ جائے نماز پر آئے اور تکبیرِ تحریمہ سے لے کے آج کے سبق یعنی دونوں طرف سلام پھیرنے تک با آوازِ بلند نماز پڑھ کر سُنائے اور دِکھائے۔اس موقع پر قابلِ اصلاح بات کی اِصلاح کروایئے۔

☆ طلبہ کو بتایئے کہ آپ کی دَرسی کتاب میں نماز کا جو طریقہ پڑھایا اور سمجھایا گیا ہے ،وہ دو رکعات والی نماز کا طریقہ ہے۔

☆ طلبہ کو دو اور چار رکعات والی نماز کے طریقے میں فرق سمجھایئے۔

☆ طلبہ کو بتایئے کہ نماز تمام عبادات میں اہم ترین عبادت ہے ۔لہٰذا اس کو جتنی بھی توجہ کے ساتھ پڑھیں اُتنا ہی بہتر ہے۔تکبیر تحریمہ سے لے کر سلام پھیرنے تک ہمارے ذہن میں صرف اللہ تعالیٰ کا خیال ہونا چاہیے۔اگر ہماری نماز صحیح ہو جائے تو ہم میں سے تمام بُرائیاں خود بہ خود ختم ہوتی جائیں گی۔

☆ سبق کی پڑھائی اور تصاویر مع متن کی افہام و تفہیم کے بعد طلبہ کو مشق کی طرف متوجہ کیجیے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کرتے ہوئے سوال نمبر 1 اور 2 کے اجزا چاروں گروپوں کو تفویض کیجیے اور کتاب میں سے اس کا حل تلاش کرنے کو کہیے۔طالب علم ان اجزا کا جو حل تلاش کریں اُس کی اِصلاح کرتے ہوئے اُسے بورڈ پر لکھ دیجیے اور طلبہ سے کہیے کہ وہ سوال نمبر 1 کے تمام اجزا کا حل اپنی کاپیوں پر اور سوال نمبر 2 کا حل اپنی کتابوں پر نوٹ کریں ۔

☆ کُل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوال نمبر 3 حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ تشہّد کے بعد کیا کیا پڑھا جاتا ہے؟

۲۔ سلام، پہلے کس طرف پھیرتے ہیں؟

۳۔ دُرودِ ابراہیمی کس کس کو زبانی یاد ہے؟(اِثبات میں جواب دینے والے کسی ایک طالب علم سے دُرودِابراہیمی زبانی سُنیے۔)

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ دُرودِابراہیمی اور دُعا کے تمام اَلفاظ طلبہ کو زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

Aquiline

عنوان: نماز

سبق نمبر ۴: (مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ مسلمان اور کافر میں فرق کرنے والا عمل نماز ہے۔

ج۲۔ مسلمانوں پر ایک دِن اور رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں ۔

ج۳۔ نماز پڑھنے کے لیے خانہ کعبہ کی طرف منہ کیا جاتا ہے۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔سات

۲۔نماز

۳۔ دِین

۴۔دوسرا

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا) خانہ کعبہ

۲۔ (ب) تشہد کے بعد

۳۔ (ا) قرآنی سورت

۴۔ (ج) دونوں پاؤں کی طرف

Aquiline

سرگرمی: نماز کے طریقے کے مطابق تصویروں کو ترتیب وار نمبر دیجیے۔



قیام

2



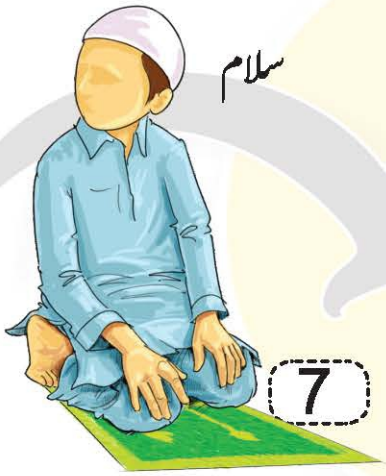
رُکوع

3



تکبیر تحریمہ

1



سلام

7



جلسہ

6



قومہ

4



سجدہ

5

ورک شیٹ

لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے مِلا کر جملے/کلمات مکمل کیجیے۔

شمار	کالم الف	کالم ب
1	سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ	رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ
2	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ	وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
3	سُبْحَانَ رَبِّيَ	وَالطَّيِّبَاتُ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
4	سُبْحَانَ رَبِّيَ	وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ
5	سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ	وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
6	اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ	وَّعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
7	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
8	اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ	الْاَعْلٰى
9	كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ	وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
10	رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ	الْعَظِيْمِ

حلِ ورک شیٹ

لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے مِلا کر جملے/کلمات مکمل کیجیے۔

شمار	کالم الف	کالم ب
1	سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ	رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ
2	اِھْدِنَاالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ	وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
3	سُبْحَانَ رَبِّیَ	وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ
4	سُبْحَانَ رَبِّیَ	وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ
5	سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ	وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
6	اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ	وَّعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
7	اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ
8	اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ	الْاَعْلٰی
9	کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ	وَتَبَارَکَ اسْمُکَ
10	رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ	الْعَظِیْمِ

عملی کام:

طلبہ سے نماز کی حاضری والی ڈائری بنوایئے اور روزانہ چیک کر کے اُس پر سائن کیجیے۔طالب علم درج ذیل نمونے کے مطابق ہفتہ وار ڈائری بنائیں گے۔جو نماز پڑھی ہوگی اُس کے آگے ✓ کا اور جو نہیں پڑھ سکیں ہوں گے اُس کے آگے ✗ کا نشان لگائیں گے۔

	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعۃ المبارک
فجر							
ظہر							
عصر							
مغرب							
عشا							

ایمانیات وعبادات: **عنوان:** روزہ اوررمَضان (یہ عنوان ایک ہی سبق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق: (آغازِ سبق تا اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ رمَضان اورروزے کی اہمیت بیان کرسکیں گے۔

۲۔ روزے کی فضیلت وآداب بیان کرسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

روزہ	صبح صادق	بھوکے	پیاسے	مہینے	رمَضان
ایمان والو!	نیک عمل	ثواب	قید	آٹھ	باب الریان
لڑائی جھگڑے	جھوٹ	چغلی	جسمانی	روحانی	صحت مند

تدریسی معاونات:

بورڈ	ڈسٹر

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

طلبہ سے روزہ اوررمَضان کے بارے میں پوچھیے:

س۱۔روزے کون سے مہینے میں رکھے جاتے ہیں؟

س۲۔ایک سال میں رمَضان کامہینہ کتنی مرتبہ آتا ہے؟

س۳۔روزے کی حالت میں کون کون سے کام منع ہیں؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت:جوابات کی مدد سے بتایئے کہ فرض روزے صرف رمضان کے مہینے میں رکھے جاتے ہیں۔رمضان کامہینہ سال میں صرف ایک مرتبہ آتا ہے۔لڑائی جھگڑے،جھوٹ ،چغلی اور ہربُرے کام سے تووےسے بھی بچنا ضروری ہے لیکن روزے کی حالت میں ان کاموں سے خاص طور بچناچاہیے۔طلبہ کوبتایئے کہ ہم آج کے سبق میں روزہ اوررمضان کی اہمیت ،آداب اورفضیلت کے بارے میں پڑھیں گے۔ان شاء اللہ)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

روزہ صرف ہم ہی پر فرض نہیں کیا گیا بلکہ ہم سے پہلے جو امتیں گزری ہیں ،اُن پر بھی روزے فرض تھے۔روزے کو اگراس کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے رکھا جائے تو ثواب بھی ملتا ہے اور جسمانی طور پر بھی بہت سے فائدے ہوتے ہیں۔روزہ اصل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش بھی ہے کہ کون اللہ تعالیٰ سے سچی محبت رکھتا ہے۔جو شخص اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتا ہے وہ بغیر کسی وجہ مثلاً بیماری وغیرہ کے روزہ نہیں چھوڑے گا۔

☆ طلبہ کو سبق (آغازِ سبق تا اختتام سبق) پڑھائیے۔

☆ روزے کی تعریف کی نشان دہی کروائیے ۔(سبق کا دوسرا جملہ روزے کی تعریف پر مبنی ہے۔)

☆ ماہِ رمضان کی فضیلت بتائیے اور سمجھائیے۔

☆ طلبہ کو باب الریان کے بارے میں بتائیے۔

☆ درسی کتاب کی مدد سے طلبہ کو روزے کی حالت میں ممنوع کاموں کی نشان دہی کروائیے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کرتے ہوئے سوال نمبر 1 اور 2 کے اجزا چاروں گروپوں کو تفویض کیجیے اور کتاب میں سے اس کا حل تلاش کرنے کو کہیے۔طالب علم ان اجزا کا جو حل تلاش کریں اُس کی اِصلاح کرتے ہوئے اُسے بورڈ پر لکھ دیجیے اور طلبہ سے کہیے کہ وہ سوال نمبر 1 کے تمام اجزا کا حل اپنی کاپیوں پر اور سوال نمبر 2 کا حل اپنی کتابوں پر نوٹ کریں ۔

☆ کُل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوال نمبر 3 حل کروائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے ۔

۱۔ روزے کی تعریف کیا ہے؟

۲۔ ماہِ رمضان کی اہمیت وفضیلت کیا ہے؟

۳۔ روزے کی حالت میں کون کون سے کام ممنوع ہیں؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سرگرمی مکمل کرنے کا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

ایمانیات وعبادات: عنوان: روزہ اوررمَضان

سبق: (مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر صبح صادق سے لے کر مغرب تک بھوکے پیاسے رہنے کو روزہ کہتے ہیں۔

ج۲۔ اللہ تعالیٰ نے پورے سال میں صرف ایک مہینے کے روزے فرض کیے ہیں۔

ج۳۔ روزے رکھنے والے کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں ۔ (نوٹ:طالب علم روزے کے فائدوں میں سے کوئی سا ایک فائدہ لکھ سکتے ہیں)

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ روزہ

۲۔ دُعائیں

۳۔ شیطان

۴۔ آٹھ

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا) باب الریان

۲۔ (ج) رَمَضان

۳۔ (ب) رَمَضان

۴۔ (ب) فرض

سرگرمی: سحری اور افطاری میں آپ جو جو چیزیں کھانا پسند کرتے ہیں اُن کے نام لکھیے۔

سحری میں پسندیدہ چیزوں کے نام:

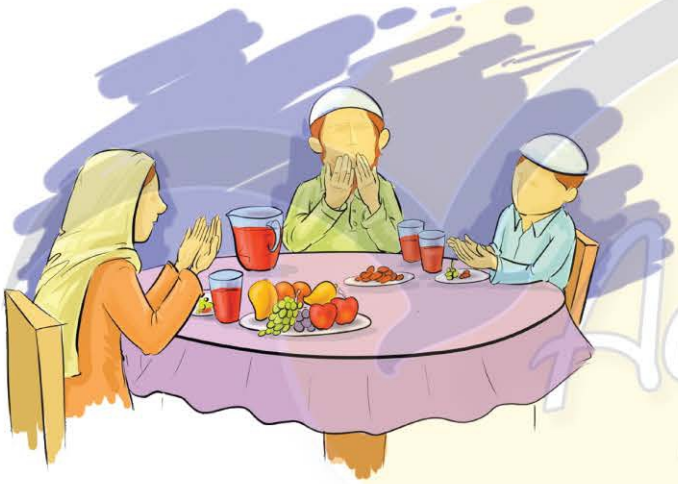


۱ پراٹھا

۲ انڈا

۳ دودھ

افطاری میں پسندیدہ چیزوں کے نام:



۱ شربت

۲ کھجور

۳ پکوڑے

(نوٹ: طالب علم کوئی سی بھی تین تین اشیا کے نام لکھ سکتے ہیں۔)

ورک شیٹ

درست جملے کے آگے ✓ کا اور غلط جملے کے آگے × کا نشان لگایئے۔

شمار	جملے	غلط/صحیح
1	روزہ بھی نماز کی طرح ایک فرض عبادت ہے۔	
2	رمضان کے روزے ہم پر مستحب ہیں۔	
3	رمضان کے روزے ہم سے پچھلی امتوں پر بھی فرض کیے گئے تھے۔	
4	صبح صادق سے لے کے سورج کے زوال تک بھوکے پیاسے رہنے کو روزہ کہتے ہیں۔	
5	رمضان کا مہینہ سال میں دو مرتبہ آتا ہے۔	
6	ہمیں صرف رمضان میں نمازوں کا اہتمام کرنا چاہیے۔	
7	رمضان میں بُرائیوں کا گناہ کم کر دِیا جاتا ہے۔	
8	رمضان میں نیکوں کا ثواب بڑھا دیا جاتا ہے۔	
9	رمضان میں شیطان کو قید کر دِیا جاتا ہے۔	
10	''باب الریان'' پابندی کے ساتھ نماز پڑھنے والوں کے لیے ہے۔	
11	روزہ رکھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔	
12	روزہ رکھنے سے ہمارا جسم بھی صحت مند رہتا ہے۔	

حلِ ورک شیٹ

درست جملے کے آگے ✓ کا اور غلط جملے کے آگے × کا نشان لگایئے۔

شمار	جملے	غلط/صحیح
1	روزہ بھی نماز کی طرح ایک فرض عبادت ہے۔	✓
2	رمضان کے روزے ہم پر مستحب ہیں۔	×
3	رمضان کے روزے ہم سے پچھلی امتوں پر بھی فرض کیے گئے تھے۔	✓
4	صبح صادق سے لے کے سورج کے زوال تک بھوکے پیاسے رہنے کو روزہ کہتے ہیں۔	×
5	رمضان کا مہینہ سال میں دو مرتبہ آتا ہے۔	×
6	ہمیں صرف رمضان میں نمازوں کا اہتمام کرنا چاہیے۔	×
7	رمضان میں بُرائیوں کا گناہ کم کر دِیا جاتا ہے۔	×
8	رمضان میں نیکوں کا ثواب بڑھا دیا جاتا ہے۔	✓
9	رمضان میں شیطان کو قید کر دِیا جاتا ہے۔	✓
10	''باب الریان'' پابندی کے ساتھ نماز پڑھنے والوں کے لیے ہے۔	×
11	روزہ رکھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔	✓
12	روزہ رکھنے سے ہمارا جسم بھی صحت مند رہتا ہے۔	✓

عملی کام:

طلبہ سے کہیے کہ وہ بڑے کاغذوں کو کاٹ کر آٹھ صفحات پر مشتمل ایک پاکٹ سائز کتاطالب علم تیار کریں ۔اُس کتاطالب علم کے پہلے چار صفحات پر اُن چیزوں کے نام لکھیں جو اُن کے گھر میں سحری میں پکائی جاتی ہیں اور بعد والے چار صفحات پر اُن چیزوں کے نام لکھیں جو اُن کے گھر میں افطاری میں پکائی جاتی ہیں ۔(ہر صفحے پر کم ازکم چار چیزوں کے نام لکھنا ضروری ہے۔)

سیرتِ طیبہ: عنوان: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بچپن (تین اسباق)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق۔۔۔۔تا۔۔۔۔۔ان کے دیہات بھیج دیا گیا۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس: اس سبق کے بعد طلبہ:

۱۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بچپن کے حالات سے آگاہ ہوسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

نبی	حضرت محمد ﷺ	پیر کا دن	12 ربیع الاوّل	عرب
مکہ مکرمہ	قبیلے	قریش	والد ماجد	حضرت عبد اللہ
والدہ ماجدہ	حضرت آمنہ	احمد	تعریف	محمد
رواج	کم عمری	دیہات	خالص عربی زبان	حضرت حلیمہ سعدیہ

تدریسی معاونات:

فلیش کارڈز	بورڈ

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

☆ سبق کا آغاز کرنے کے لیے طلبہ سے اللہ تعالیٰ کے آخری رسول کا نام اور تاریخِ ولادت اخذ کروایئے اور بورڈ پر لکھیے۔

حضرت محمد ﷺ ← ۱۲ ربیع الاوّل

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: آج ہم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت، خاندان اور پرورش کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار: (۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو حضرت محمد ﷺ کی ولادت، خاندان، والد، والدہ کے نام، دیہات میں پرورش کے بارے میں کہانی کی صورت میں بتایئے۔

☆ درج ذیل معلومات زبانی یاد کروایئے۔

تاریخِ ولادت ولادت کا دن والادت کا ملک اور شہر قبیلے کا نام

والد ماجد کا نام　　والدہ ماجدہ کا نام　　دادا کا نام　　آپ ﷺ کا نام

''احمد ﷺ''　　آپ ﷺ کا نام ''محمدؐ''　　حلیمہ سعدیہ کے ساتھ دیہات بھیجنا

دیہات میں بھیجنے کی وجہ

☆ بورڈ پر ''احمد'' اور ''محمد'' لکھیے اور طلبہ سے پوچھیے کہ آپ ﷺ کا نام ''احمد'' کس نے رکھا اور ''محمد'' کس نے رکھا۔

☆ ''احمد'' کے سامنے ''والدہ'' اور ''محمد'' کے سامنے ''دادا'' لکھیے۔

☆ فلیش کارڈز کی مدد سے طلبہ کو ''احمد'' اور محمد'' کے معنی زبانی یاد کروایئے۔

احمد	محمد
اللہ تعالیٰ کی سب سے زیادہ تعریف کرنے والا	جس کی سب سے زیادہ تعریف کی گئی ہو۔

☆ طلبہ سے حضرت محمد ﷺ کی ولادت، خاندان اور پرورش کے بارے میں معلومات بیان کروایئے۔

☆ طلبہ کو سبق پڑھایئے۔

☆ سبق کے اہم نکات پر مشتمل درج ذیل سوالات پوچھیے۔

آپ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کب پیدا ہوئے؟	آپ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کہاں پیدا ہوئے؟
آپ ﷺ کے قبیلے کا کیا نام تھا؟	آپ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کے والد کا کیا نام تھا؟
آپ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کی والدہ کا کیا نام تھا؟	آپ ﷺ کے نام ''محمد'' اور ''احمد'' کس نے رکھے؟
''احمد'' اور ''محمد'' کے کیا معنی ہیں؟	عرب اپنے طلبہ کو کم عمری میں کہاں بھیج دیتے تھے؟
پرورش کے لیے دیہات میں بھیجنے کا کیا مقصد تھا؟	آپ ﷺ کو کس کے ساتھ دیہات بھیجا گیا؟

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 جز ا اور ۲ ر کے جوابات پوچھیے۔ طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 جز ا اور ۲ کے جوابات لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ: (۵ منٹ)

☆ طلبہ سے سبق کے اہم نکات کی دہرائی کروایئے۔

ہوم ورک: (۵ منٹ)

☆ سرگرمی نمبر 1 اور 2 ہوم ورک میں دیں۔

سبق نمبر ۲: (حضور ﷺ کا بچپن تا خادمہ کے ساتھ مکہ مکرمہ واپس آ گئے۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طلبہ:

۱۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کے بچپن کے حالات سے آگاہ ہو سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

بچپن	برکتوں والا	قحط	خوش حالی	چار سال
چھ سال	رشتے داروں	مدینہ منورہ	ایک ماہ	واپسی
بیمار	ابوا	وفات	خادمہ	واپس

تدریسی معاونات:

پرچیاں	بورڈ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ سبق کا آغاز کرنے کے لیے طلبہ سے حضرت محمد ﷺ کی ولادت، خاندان اور پرورش کے بارے میں سوالات پوچھ کر معلومات کی دہرائی کروائیے۔

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: آج ہم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول حضرت محمد ﷺ کی حضرت حلیمہ سعدیہ اور حضرت آمنہ کے پاس پرورش کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ درج ذیل نکات کی مدد سے طلبہ کو حضرت محمد ﷺ کی حضرت حلیمہ سعدیہ اور حضرت آمنہ کے پاس پرورش کے حالات کہانی کی صورت میں بتائیے اور اہم نکات بورڈ پر فہرست کی صورت میں لکھیے۔

برکتوں والا بچپن	حضرت حلیمہ سعدیہ کے گاؤں میں قحط	آپ ﷺ کی برکت سے قحط کا خاتمہ
چار سال حضرت حلیمہ سعدیہ کے پاس رہنا	حضرت آمنہ کے پاس واپسی	والدہ کے ساتھ رہنا

چھ سال کی عمر میں والدہ کے ساتھ مدینہ جانا	ایک ماہ وہاں ٹھہرنا	واپسی میں ابوا کے مقام پر حضرت آمنہ کا انتقال
	آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خادمہ کے ساتھ واپس آنا	

☆ طلبہ کو سبق پڑھائیے۔

☆ سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات کی پرچیاں بنائیے۔

☆ پرچیاں میز پر رکھیے۔

☆ طلبہ کو باری باری بلائیے۔ ایک پرچی اُٹھا کر اس پر لکھا سوال اُونچی آواز میں پڑھنے اور پھر اس کا جواب اُونچی آواز میں بتانے کو کہیے۔

☆ درست جواب بتانے والے طلبہ کو شاباش دیجیے اور غلط جواب دینے والے طلبہ کے جوابات کی تصحیح کیجیے۔

☆ چند طلبہ سے حضرت محمد ﷺ کی حضرت حلیمہ سعدیہ اور حضرت آمنہ کے پاس پرورش کے حالات بیان کروائیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 جز ۳ کا جواب پوچھیے ۔ طلبہ کے جواب کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 جز ۳ کا جواب لکھوائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ سبق کی اہم معلومات نکات کی صورت میں دہرائیے۔

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو مشق کا سوال نمبر 3 ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۳ (والدہ کی وفات۔۔۔۔تا۔۔۔۔۔اختتامِ سبق۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طلبہ:

۱۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کے بچپن کے حالات سے آگاہ ہوسکیں اور اُن پر عمل کرسکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

والدہ	وفات	حضرت عبد المطلب	آٹھ سال	دادا کی وفات
حضرت ابو طالب	چچا	محبت	بچپن	جوانی
ساتھ	بھیڑ بکریاں	لڑائی جھگڑا	فضول	ادب و احترام

تدریسی معاونات:

بورڈ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ سبق کا آغاز کرنے کے لیے طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ حضرت محمد ﷺ کا بچپن کیسا تھا؟

۲۔ حضرت حلیمہ سعدیہ کے گاؤں میں کیا تھا؟

۳۔ قحط کیسے دور ہوا؟

۴۔ آپ ﷺ حضرت حلیمہ سعدیہ کے پاس کتنا عرصہ رہے؟

۵۔ آپ ﷺ اپنی والدہ کے ساتھ مدینہ کیوں گئے؟

۶۔ مدینہ سے واپسی پر کیا ہوا؟

۷۔ والدہ کی وفات کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک کتنے سال تھی؟

۸۔ آپ ﷺ کس کے ساتھ واپس مکہ آئے؟

☆ اب سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: آج ہم حضرت محمد ﷺ کی حضرت عبد المطلب اور حضرت ابو طالب کے پاس پرورش کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو حضرت محمد ﷺ کی حضرت عبد المطلب اور حضرت ابو طالب کے پاس پرورش کے حالات کہانی کی صورت میں بتایئے۔

☆ چند طلبہ سے حضرت محمد ﷺ کی حضرت عبد المطلب اور حضرت ابو طالب کے پاس پرورش کے حالات بیان کروایئے۔

☆ طلبہ کو سبق پڑھایئے۔

☆ طلبہ سے جوڑی میں سبق کا آخری پیراگراف کی پڑھائی کروایئے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے پوچھیے کہ اس پیراگراف میں آپ ﷺ کی کون کون سی خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔

☆ طلبہ کی بتائی گئی خوبیاں بورڈ پر لکھ کر زبانی یاد کروایئے۔

☆ سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات پوچھیے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی 1 مکمل کروایئے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی 1 کا جواب پوچھیے اور ضروری اصلاح کیجیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ والدہ کی وفات کے بعد آپ ﷺ کی پرورش کا ذمہ کس نے لیا؟

۲۔ حضرت عبد المطلب کی وفات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کتنے سال تھی؟

۳۔ دادا کی وفات کے بعد آپ ﷺ کی پرورش کا ذمہ کس نے لیا؟

۴۔ حضرت ابو طالب نے آپ ﷺ کی پرورش کس طرح کی؟

۵۔ آپ ﷺ آٹھ سال کی عمر سے جوانی تک کس کے پاس رہے؟

۶۔ آپ ﷺ نے بھیڑ بکریاں کیوں چرائیں؟

۷۔ حضرت محمد ﷺ دوسرے طلبہ سے کس طرح مختلف تھے؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو مشق کا سوال نمبر2 ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۴ (مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

ج۱: حضور ﷺ پیر کے دن ۱۲ ربیع الاوّل کو مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

ج۲: ''محمد'' کے معنی ہیں'' جس کی سب سے زیادہ تعریف کی گئی ہو۔''

ج۳: حضور اکرم ﷺ حضرت حلیمہ سعدیہ کے پاس دیہات میں چار سال تک رہے۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

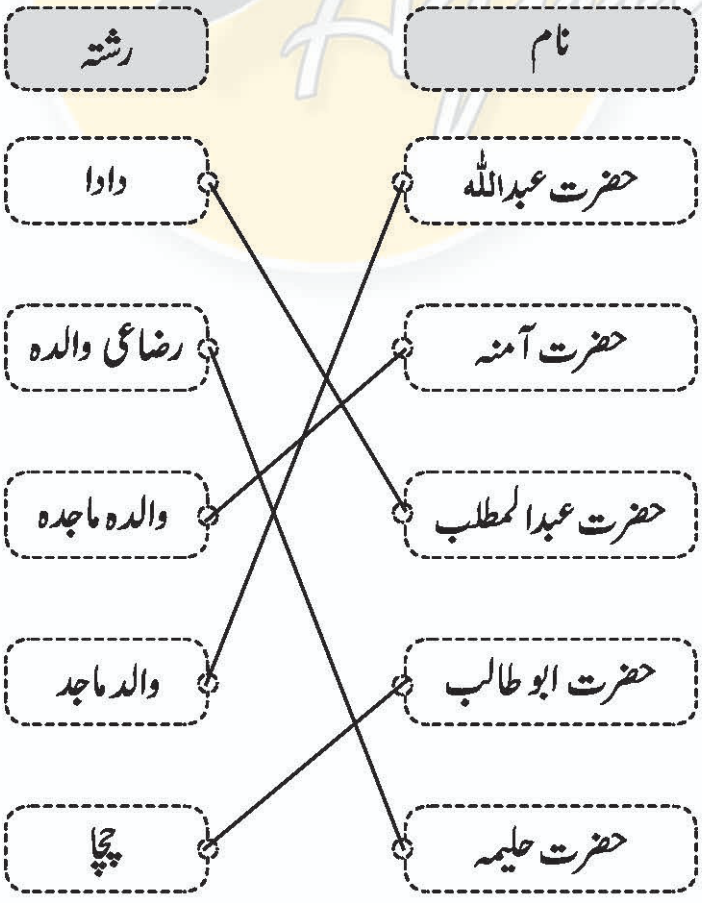
۱۔ عبد اللہ ۲۔ برکتوں ۳۔ قریش

۴۔ ابوا ۵۔ آٹھ ۶۔ ادب و احترام

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ پیر کے دن ۲۔ حضرت آمنہ ۳۔ خادمہ کے ساتھ ۴۔ چچا نے

سرگرمی 1: درج ذیل ناموں کا حضور اکرم ﷺ کے ساتھ رشتہ، لائن لگا کر واضح کیجیے۔



ورک شیٹ

۱۔ معنی لکھیے۔

احمد	
محمد	

۲۔ مختصر ترین جواب لکھیے۔

1	آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ کے پاس واپسی کب ہوئی؟
2	آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والدہ کے پاس کتنا عرصہ رہے؟
3	والدہ کی وفات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر کتنے سال تھی؟
4	دادا کی وفات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر کتنے سال تھی؟
5	دادا کی وفات کے بعد آپ ﷺ کی پرورش کس نے کی؟

حلِ ورک شیٹ

۱۔ معنی لکھیے۔

احمد	اللہ تعالیٰ کی سب سے زیادہ تعریف کرنے والا
محمد	جس کی سب سے زیادہ تعریف کی گئی ہو۔

۲۔ مختصر ترین جواب لکھیے۔

1	آپ ﷺ کی والدہ کے پاس واپسی کب ہوئی؟
ج	چار سال کی عمر میں۔
2	آپ ﷺ والدہ کے پاس کتنا عرصہ رہے؟
ج	دو سال۔
3	والدہ کی وفات کے وقت آپ ﷺ کی عمر کتنے سال تھی؟
ج	چھ سال۔
4	دادا کی وفات کے وقت آپ ﷺ کی عمر کتنے سال تھی؟
ج	آٹھ سال۔
5	دادا کی وفات کے بعد آپ ﷺ کی پرورش کس نے کی؟
ج	حضرت ابو طالب۔

عملی کام: گروپ میں طلبہ سے حضرت محمد ﷺ کے والدین، دادا، چچا اور رضاعی والدہ کے ناموں کے فلیش کارڈز بنوائیے۔

اچھے اَخلاق وآداب: **عنوان:** والدین کا ادب و احترام (ایک سبق)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق۔۔۔۔تا۔۔۔۔۔اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طلبہ:

۱۔ والدین کے احسانات اور اُن کے ادب و احترام کے بارے میں جان سکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

والدین	نعمت	ادب	احترام	تکلیفیں
مشقتیں	پرورش	تعلیم	کھانے پینے	رہنے
احسانات	خدمت	اچھا سلوک	باپ	ماں
رضا	جنت	ادب	عزت	

تدریسی معاونات:

بورڈ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ لفظ ''والدین'' بورڈ پر لکھیے اور طلبہ سے اس کا مفہوم اخذ کرواتے ہوئے لفظ '' ماں باپ'' کہلوایئے ۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ ہمیں اپنے والدین/ ماں باپ کے ساتھ کس طرح رہنا چاہیے۔

ممکنہ جوابات: تمیز سے۔۔۔۔پیار سے۔۔۔۔۔کہنا ماننا وغیرہ وغیرہ

☆ طلبہ سے حاصل ہونے والی معلومات کی مدد سے سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: آج ہم والدین کے احسانات اور ادب و احترام کے بارے میں پڑھیں گے۔)

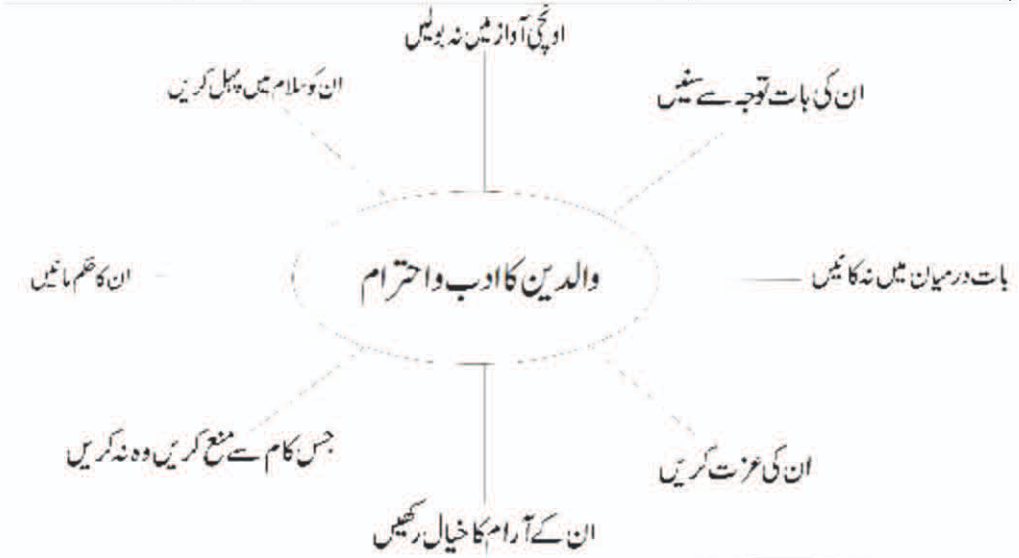
طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو ادب کے معنی و مفہوم سے آگاہ کیجیے اور والدین کا ادب کرنے کے مختلف طریقوں پر بات چیت کیجیے۔

☆ طلبہ کو گروپ میں والدین کے ادب کے حوالے سے بات چیت کرنے کو کہیے۔

☆ ہر گروپ کو والدین کا ادب و احترام کرنے کے چار طریقے بتانے کو کہیے ۔

☆ ہر گروپ کی معلومات ساتھ ساتھ بورڈ پر جال بنا کر لکھیے اور ان کی بلند خوانی کروایئے ۔ جیسے



☆ طلبہ کو سبق درست تلفظ سے پہلے خود پڑھ کر سنایئے پھر طلبہ سے انفرادی طور پر خاموش مطالعہ کرنے کو کہیے۔

☆ والدین کے ادب و احترام کے حوالے سے سبق میں سے ایک آیت اور حدیث کا ترجمہ طلبہ کو زبانی یاد کروایئے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے سبق کے اہم نکات کے بارے میں سوالات کے جوابات پوچھیے ۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر2اور3 کے جوابات پوچھیے ۔طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر2 اور 3 کے جوابات لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے سوالات پوچھ کر سبق کے اہم نکات دہرایئے۔

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ سوال نمبر1 جز ا اور ۲ طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

اچھے اَخلاق وآداب: عنوان: والدین کا ادب و احترام (ایک سبق)

سبق نمبر ۲: (مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

ج۱: والدین تکلیفیں اور مشکلیں اُٹھا کر ہماری پرورش کرتے ہیں۔

ج۲: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ نعمت

۲۔ جنت

۳۔ ادب و احترم

۴۔ باپ

3۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملایئے اور جملے مکمل کیجیے۔

کالم الف	کالم ب
والدین ہمیں اچھی	اِحسَانًا
والدین کے ساتھ	اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔
ماں باپ کی خدمت کرنے سے	عزت سے پیش آئیں۔
وَبِالْوَالِدَيْنِ	تعلیم دلواتے ہیں۔

ورک شیٹ

۱۔ والدین کے ادب و احترام کے حوالے سے ایک آیت اور حدیث کا ترجمہ لکھیے۔

آیت کا ترجمہ:

حدیث کا ترجمہ:

۲۔ اپنے والدین کے نام لکھیے۔

۳۔ آپ اپنے والدین کا ادب کس طرح کرتے ہیں؟ دو جملوں میں لکھیے۔

حلِ ورک شیٹ

۱۔ والدین کے ادب و احترام کے حوالے سے ایک آیت اور حدیث کا ترجمہ لکھیے۔

آیت کا ترجمہ:

''اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔''

حدیث کا ترجمہ:

'' اللہ کی خوشی باپ کی خوشی میں ہے۔/جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔

عملی کام:

اپنے والدین سے پوچھیے کہ اُن کو آپ کی کون سی عادت اچھی لگتی ہے اور آپ کی وہ کون سی عادت ہے جو وہ چاہتے ہیں کہ آپ چھوڑ دیں ۔

Aquiline

عنوان: ایک دوسرے کی مدد کرنا(دو اسباق)

سبق نمبر ا: (آغازِ سبق۔۔۔۔تا۔۔۔۔۔خندق کھودنے کا کام کیا۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصد:

اس سبق کے بعد طلبہ:

ا۔ اُسوہ حسنہ ﷺ کی روشنی میں دوسروں کی مدد کے بارے میں جان سکیں۔

۲۔ دوسروں کی مدد کرنے کا جذبہ پیدا ہو سکے۔

ذخیرۂ الفاظ:

مدد	نیکی	تقویٰ	بوڑھی عورت	سامان
مسجد نبوی	تعمیر	صحابہ کرام	غزوہ خندق	کھودنا

تدریسی معاونات:

بورڈ	تصاویر

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ دوسروں کی مدد کے حوالے سے تصاویر دکھا کر سوالات پوچھیے کہ تصویر میں کیا ہو رہا ہے ۔جیسے



☆ طلبہ کے جوابات کی مدد سے دوسروں کی مدد کرنے کے بارے میں بات کیجیے۔

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: آج ہم پڑھیں گے کہ دوسروں کی مدد کرنے کی کیا اہمیت ہے اور حضرت محمد ﷺ کس طرح دوسروں کی مدد کرتے تھے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ سے دوسروں کی مدد کرنے کی اہمیت پر بات چیت کیجیے۔

☆ طلبہ کے گروپ بنوایئے اورانہیں کوئی ایسا واقعہ بتانے کو کہیے جس میں انہوں نے کسی کی مدد کی ہو۔ ہر گروپ کو کم از کم ایک واقعہ سنانے کو کہیے۔

☆ طلبہ کو سبق پڑھائیے۔

☆ حضور اکرم ﷺ کی زندگی سے دوسروں کی مدد کے حوالے سے مزید واقعات سنائیے۔ مثلاً:

جب حضور اکرم ﷺ نے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی اور بتوں کی پوجا چھوڑنے کو کہا تو لوگ حضور اکرم ﷺ کے سخت دشمن بن گئے۔ ایک بوڑھی عورت تو ایسی تھی کہ جب بھی آپ ﷺ اس کے گھر کے پاس سے گزرتے۔ وہ آپ ﷺ پر کوڑا پھینک دیتی۔ کبھی ان کی راہ میں کانٹے بچھا دیتی۔ آپ ﷺ خاموشی سے گزر جاتے اور اس سے کچھ بھی نہ کہتے۔ ایک دن حضور اکرم ﷺ اس کے گھر کے پاس سے گزرے تو کسی نے آپ ﷺ پر کوڑا نہ پھینکا۔ آپ ﷺ بہت حیران ہوئے۔ دوسرے دن بھی یہی ہوا تو آپ ﷺ کو خیال آیا کہ کہیں وہ بیمار نہ ہو۔ حضور اکرم ﷺ اس کے گھر تشریف لے گئے تو دیکھا وہ عورت واقعی بیمار تھی اور کوئی اس کی دیکھ بھال کرنے والا نہیں تھا۔ وہ عورت آپ ﷺ کو دیکھ کر ڈر گئی اور سمجھی کہ شاید آپ ﷺ بدلہ لینے آئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں آپ کا حال پوچھنے آیا ہوں تو وہ عورت بہت شرمندہ ہوئی۔ آپ ﷺ نے اس کی عیادت کی اور جب تک وہ ٹھیک نہ ہوئی۔ آپ ﷺ س کی تیمارداری اور خدمت کرتے رہے۔ وہ عورت آپ ﷺ کے اخلاق سے اتنی متاثر ہوئی کہ فوراً مسلمان ہوگئی۔

☆ کل جماعتی طریقے سبق کے اہم نکات اخذ کروائیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 جز ا کا جواب پوچھیے۔ طلبہ کے جواب کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے سوال کا جواب لکھوائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے سوالات پوچھ کر سبق کے اہم نکات دہرائیے۔ جیسے

۱۔ اللہ تعالیٰ نے دوسروں کی مدد کرنے کے بارے میں کیا حکم دیا ہے؟

۲۔ بوڑھی عورت نے سر پر کیا اُٹھا رکھا تھا؟

۳۔ بوڑھی عورت کا سامان کس نے اُٹھا لیا؟

۴۔ مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر کے وقت آپ ﷺ نے کیا کیا؟

۵۔ خندق کھودتے وقت حضرت محمد ﷺ نے کیا کیا؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق پڑھنا ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۲: (صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی حضور اکرم ﷺ ۔۔۔۔ تا ۔۔۔۔۔ اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصد:

اس سبق کے بعد طلبہ:

۱۔ اُسوہ حسنہ ﷺ کی روشنی میں دوسروں کی مدد کے بارے میں جان سکیں۔

۲۔ دوسروں کی مدد کرنے کا جذبہ پیدا ہو سکے۔

ذخیرۂ الفاظ:

صحابہ کرام	مدد	پانی بھرنا	بکریوں کا دودھ دوہنا	گشت
میٹھے پانی	کنواں	یہودی	خرید	وقف
لڑائی جھگڑے	سامان	کمزور	مالی مدد	ثواب

تدریسی معاونات:

بورڈ

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل معلومات اخذ کروائیے۔

دوسروں کی مدد کرنے کی اہمیت اور دوسروں کی مدد کرنے کے حوالے سے حضرت محمد ﷺ کی زندگی سے مثالیں دیں۔

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: آج ہم پڑھیں گے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کس طرح دوسروں کی مدد کرتے تھے اور ہم کس طرح دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں۔)

طریقہ کار: (۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق پڑھائیے۔

☆ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی زندگیوں سے دوسروں کی مدد کرنے کے حوالے سے واقعات کہانی کی صورت میں سنائیے۔

☆ طلبہ سے کہیے کہ وہ جوڑی میں ایک دوسرے کو بتائیں کہ آپ دوسروں کی مدد کن طریقوں سے کرتے ہیں۔

☆ طلبہ سے ان طریقوں کے بارے میں پوچھیے جن کے ذریعے ہم دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں۔

☆ طلبہ سے حاصل ہونے والی معلومات بورڈ پر لکھیے جیسے

دوسروں کے آرام کا خیال رکھنا	ماں باپ کے کام میں ہاتھ بٹانا
کسی کی چیز اٹھا کر دینا	دوسروں کی خدمت	کسی یتیم طالب علم کی پڑھائی میں مدد کرنا
کسی بوڑھے کو سڑک پار کروانا	بیمار کے آرام کا خیال رکھنا
غریب لوگوں کو پیسے دینا	کسی طالبعلم کے پاس شور نہ کرنا

☆ طلبہ سے جوڑی میں کتاب کے صفحہ نمبر 53 پر دی گئی تصاویر پر ہدایات کے مطابق گفت وشنید کرنے کروایئے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے متعلقہ تصاویر کے بارے میں معلومات پوچھیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 2 اور 3 کے جوابات پوچھیے ۔ طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 2 اور 3 کے جوابات لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات پوچھیے۔

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو مشق کے سوال نمبر 1 کا جز نمبر ۲ ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۳: (مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

ج۱: حضرت عمر فاروقؓ لوگوں کی مدد کرنے کے لیے رات کو گلیوں میں گشت کرتے تھے۔

ج۲: ثواب ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ مدد

۲۔ گھر کے کام

۳۔ غریب خاندان

۴۔ خرید

۵۔ لڑائی جھگڑے

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ مسجد نبوی ﷺ

۲۔ بوڑھی عورت کا

۳۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۔ ایک یہودی سے

سرگرمی: تصویروں کو غور سے دیکھیے اور بتائیے کہ طلبہ کس طرح دوسروں کی مدد کر رہے ہیں۔



آمنہ گھر کے کام میں امّی کی مدد کر رہی ہے۔



خالد فیصل کی اُٹھنے میں مدد کر رہا ہے۔



ارشد پودا لگانے میں ابو کی مدد کر رہا ہے۔



اکبر بوڑھی عورت کو سڑک پار کروا رہا ہے۔



عثمان فقیر کو خیرات دے رہا ہے۔

ورک شیٹ

۱۔ درست جواب کے سامنے ✓ لگایئے۔

۱۔ اگر کوئی بزرگ سڑک پار کرنے کی کوشش کر رہا ہو تو آپ کیا کریں گے؟

- آرام سے پاس سے گزر جائیں گے۔
- انہیں سڑک پار کرنے میں مدد دیں گے۔
- خاموشی سے کھڑے ہو کر دیکھتے رہیں گے۔

۲۔ اگر کوئی بیمار ہو تو آپ کیا کریں گے؟

- خوب شور مچائیں گے۔
- گھر سے باہر چلے جائیں گے۔
- ان کو دوا دیں گے۔

۳۔ اگر کوئی غریب آپ سے پیسے مانگے تو آپ کیا کریں گے؟

- اُسے پیسے دے دیں گے۔
- اُسے ڈانٹ دیں گے۔
- اُسے گھر سے نکال دیں گے۔

۲۔ دوسروں کی مدد کرنے کے تین فوائد لکھیے۔

حلِ ورک شیٹ

۱۔ درست جواب کے سامنے ✓ لگایئے۔

۱۔ اگر کوئی بزرگ سڑک پار کرنے کی کوشش کر رہا ہو تو آپ کیا کریں گے؟

- آرام سے پاس سے گزر جائیں گے۔
- انہیں سڑک پار کرنے میں مدد دیں گے۔ ✓
- خاموشی سے کھڑے ہو کر دیکھتے رہیں گے۔

۲۔ اگر کوئی بیمار ہو تو آپ کیا کریں گے؟

- خوب شور مچائیں گے۔
- گھر سے باہر چلے جائیں گے۔
- ان کو دوا دیں گے۔ ✓

۳۔ اگر کوئی غریب آپ سے پیسے مانگے تو آپ کیا کریں گے؟

- اُسے پیسے دے دیں گے۔ ✓
- اُسے ڈانٹ دیں گے۔
- اُسے گھر سے نکال دیں گے۔

۲۔ دوسروں کی مدد کرنے کے تین فوائد لکھیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔

۲۔ لوگوں کی مشکل دور ہوتی ہے۔

۳۔ دعا ملتی ہے۔وغیرہ وغیرہ

عملی کام: دوسروں کی مدد کرنے کے حوالے سے کم ازکم پانچ تصاویر اپنی کاپی میں لگایئے ۔

اسلامی تہوار: عنوان: عید الفطر اور عید الاضحیٰ (دو اسباق)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق۔۔۔۔تا۔۔۔۔۔عید کی خوشیوں میں شامل ہوسکیں۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصد:

اس سبق کے بعد طلبہ:

۱۔ دونوں عیدوں کے بارے میں جان سکیں۔

۲۔ عید کے موقع پر کیے جانے والے مسنون اعمال کے بارے میں جان سکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

عیدیں	عید الفطر	عید الاضحیٰ	رمضان	تحفہ
شوال	پہلی تاریخ	جوش و خروش	والدین	نئے کپڑے
مہمانوں	میٹھی چیزیں	میٹھی عید	صاف ستھرے	خوشبو
نماز	جامع مسجد	گلے ملنا	عیدی	غریب
ضرورت مندوں	رشتے داروں	مدد	خوشیوں	شامل

تدریسی معاونات:

بورڈ	تصاویر

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ تصاویر دکھا کر طلبہ سے لفظ ''عید'' اخذ کروایئے ۔ جیسے





☆ ''عید'' بورڈ پر لکھیے اور طلبہ سے پوچھیے کہ ہم عید کب مناتے ہیں۔

☆ طلبہ سے حاصل کی ہوئی معلومات نکات کی صورت میں بورڈ پر لکھیے اور ان معلومات کو سبق کے مطابق ڈھال کر سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: آج ہم عید الفطر کے بارے میں پڑھیں گے کہ یہ عید کب اور کیسے منائی جاتی ہے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ سے عیدین کے نام اخذ کروایئے ۔عیدین کے نام بورڈ پر لکھ کر طلبہ کو درست تلفظ سے پڑھا کر زبانی یاد کروایئے۔

☆ کل جماعتی سرگرمی کے ذریعے عید الفطر کی تاریخ اور دیگر اہم معلومات اخذ کروایئے ۔

☆ طلبہ کی جوڑیاں بنایئے اور ان سے کہیے کہ آپس میں ایک دوسرے کو بتائیں کہ وہ عید الفطر کس طرح مناتے ہیں۔

☆ کل جماعتی سرگرمی کے ذریعے عید الفطر منانے کے حوالے سے طلبہکے تجربات پر بات کیجیے ۔

☆ درج ذیل نکات کی مدد سے وضاحت کیجیے کہ مسلمان عید الفطر کس طرح مناتے ہیں۔

غسل کرنا	نئے کپڑے پہننا	خوشبو لگانا	میٹھی چیز کھانا	فطرانہ دینا
عید کی نماز پڑھنا	عید ملنا	رشتہ داروں سے ملنا	دوستوں سے ملنا	غریبوں کی مدد کرنا

☆ طلبہ کو سبق پڑھایئے۔

☆ کل جماعتی طریقے سبق کے اہم نکات اخذ کروایئے۔

☆ سبق کی اہم معلومات زبانی یاد کروایئے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 جز ا اور ۳ کے جوابات پوچھیے ۔طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے سوالات کے جواب لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے سوالات پوچھ کر سبق کے اہم نکات دہرایئے۔جیسے

۱۔ عیدالفطر کب منائی جاتی ہے؟

۲۔ عید الفطر کو میٹھی عید کیوں کہتے ہیں؟

۳۔ مسلمان عید الفطر کس طرح مناتے ہیں؟

۴۔ عید کے موقع پر ہمیں غریبوں اور ضرورت مندوں کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق پڑھنا ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۲: (عیدالاضحیٰ۔۔۔۔تا۔۔۔۔۔اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصد:

اس سبق کے بعد طلبہ:

۱۔ دونوں عیدوں کے بارے میں جان سکیں۔

۲۔ عید کے موقع پر کیے جانے والے مسنون اعمال کے بارے میں جان سکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

عید الاضحیٰ	قربانی	بڑی عید	حضرت ابراہیم علیہ السلام	سنت
نبی	رسول	خواب	اسماعیل	بیٹے
ذبح	دُنبے	چھری	ذی الحج	دس تاریخ
جانور	گوشت	تین حصّے	رشتے داروں	غریب
تقسیم	عید کی نماز	مبارک باد	خوشیاں	بانٹتے

تدریسی معاونات:

بورڈ	تصاویر

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کے ساتھ عید الفطر کے بارے میں بات چیت کیجیے۔ سوالات کی مدد سے عید الفطر کے حوالے سے اہم معلومات اخذ کروایئے۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ مسلمان ایک اور عید بھی مناتے ہیں اس کا کیا نام ہے؟

☆ حاصل کی ہوئی معلومات کی مدد سے عید الاضحیٰ کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: آج ہم عید الاضحیٰ کے بارے میں پڑھیں گے کہ یہ عید کب اور کیسے منائی جاتی ہے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ عید الاضحیٰ کا پس منظر کہانی کی صورت میں بیان کیجیے۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ عید الاضحیٰ پر جانوروں کے ساتھ کیا کیا جاتا ہے۔

☆ طلبہ سے حاصل کی ہوئی معلومات کی مدد سے عید الاضحیٰ کی تاریخ اور دیگر اہم معلومات اخذ کروایئے ۔جیسے
۱۰ ذی الحج ۔۔۔عید کی نماز پڑھنا۔۔۔جانوروں کی قربانی۔۔۔۔۔گوشت کی تقسیم وغیرہ

☆ طلبہ کی جوڑیاں بنایئے اور ان سے کہیے کہ آپس میں ایک دوسرے کو بتائیں کہ وہ عید الاضحیٰ کس طرح مناتے ہیں۔

☆ کل جماعتی سرگرمی کے ذریعے عید الاضحیٰ منانے کے حوالے سے طلبہکے تجربات پر بات کیجیے ۔

☆ طلبہ کو اُن جانوروں کی تصاویر دکھا کر نام اخذ کروایئے جن کی قربانی کی جاتی ہے۔

☆د رج ذیل نکات کی مدد سے وضاحت کیجیے کہ مسلمان عید الاضحیٰ کس طرح مناتے ہیں۔

نہاغسل کرنا	نئے کپڑے پہننا	عید کی نماز پڑھنا	عید ملنا	جانوروں کی قربانی کرنا
گوشت کی تقسیم	تین حصے	رشتہ داروں سے ملنا	دوستوں سے ملنا	غریبوں کی مدد کرنا

☆ طلبہ کو سبق پڑھایئے۔

☆ کل جماعتی طریقے سبق کے اہم نکات اخذ کروایئے۔

☆ سبق کی اہم معلومات زبانی یاد کروایئے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر2،3اور 4کے جوابات پوچھیے ۔طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے سوالات کے جواب لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے سوالات پوچھ کر سبق کے اہم نکات دہرایئے۔جیسے

۱۔ عیدالاضحیٰ کب منائی جاتی ہے؟

۲۔ مسلمان عید الاضحیٰ کس طرح مناتے ہیں؟

۴۔ عید کے موقع پر گوشت کس طرح تقسیم کیا جاتا ہے؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو مشق کے سوال نمبر 1 جز ۲ اور ۴ اور سرگرمی ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۳: (مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

ج۱: عیدالفطر شوال کی پہلی تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

ج۲: عید الاضحیٰ ذی الحج کی دس تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

ج۳: عید الفطر کو میٹھی عید کہتے ہیں۔

ج۴: عید الاضحیٰ پر جانور قربان کیے جاتے ہیں۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ رمضان ۲۔ میٹھی ۳۔ غریب ۴۔ دُنبہ

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ دو ۲۔ ذی الحج

۳۔ تین ۴۔ صبح کے وقت

4۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملائیے اور جملے مکمل کیجیے۔

کالم الف	کالم ب
عیدالاضحیٰ کا مطلب ہے	حضرت اسماعیل علیہ السلام ہے۔
نمازِ تراویح پڑھی جاتی ہے	کرنے کے لیے عیدالاضحیٰ منائی جاتی ہے۔
حضرت اِبراہیم علیہ السلام کے بیٹے کا نام	عیدی وصول کرتے ہیں۔
حضرت اِبراہیم علیہ السلام کی سُنّت پوری	رمضان میں۔
بچے اپنے بڑوں سے	قربانی کی عید۔

سرگرمی: عید الاضحیٰ کے موقع پر کون سے جانور ذبح کیے جاتے ہیں، اُن کے نام لکھیے۔

۱۔ گائے ۲۔ اُونٹ ۳۔ بکرا

۴۔ دنبہ ۵۔ بھیڑ ۶۔ بیل

ورک شیٹ

۱۔ اشارہ پڑھ کر عید کا نام لکھیے۔

میٹھی عید:

قربانی کی عید:

۲۔ تین ایسے کام لکھیے جو عید الفطر اور عیدالاضحیٰ دونوں موقعوں پر کیے جاتے ہیں۔

عیدالفطر

عیدالاضحیٰ

Aquiline

حلِ ورک شیٹ

۱۔ اشارہ پڑھ کر عید کا نام لکھیے۔

میٹھی عید: عید الفطر

قربانی کی عید: عید الاضحیٰ

۲۔ تین ایسے کام لکھیے جو عید الفطر اور عیدالاضحیٰ دونوں موقعوں پر کیے جاتے ہیں۔

عیدالفطر
غسل کرنا
عید کی نماز پڑھنا
غریبوں کی مدد

عیدالاضحیٰ
غسل کرنا
عید کی نماز پڑھنا
غریبوں کی مدد

عملی کام:

جن جانوروں کی قربانی کی جاتی ہے، اُن میں سے کوئی سے پانچ جانوروں کی رنگین تصاویر طلبہ کی کاپی میں لگوایئے۔

ہدایت کے سرچشمے: **عنوان:** حضرت نوح علیہ السلام (دو اسباق)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق۔۔۔۔تا۔۔۔۔۔ایک اللہ کی عبادت کا انکار کرتی رہی۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طلبہ:

۱۔ اللہ تعالیٰ کے نبیوں بالخصوص حضرت نوح علیہ السلام کے بارے میں جان سکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

نبی	رسول	قوم	عراق	بت پرستی
شرک	گناہوں	پوجا	عبادت	درس
ساڑھے نو سو سال	تبلیغ	محنت	80	دعوت

تدریسی معاونات:

بورڈ	پرچیاں

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ ''اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول'' جلی حروف میں بورڈ پر لکھیے۔

☆ طلبہ سے اللہ تعالیٰ کے مختلف رسولوں اور نبیوں کے نام اخذ کروائیے۔

☆ طلبہ کے بتائے ہوئے نام تختہ تحریر پر فہرست کی صورت میں لکھیے۔جیسے

حضرت آدمؑ	حضرت نوحؑ	حضرت ابراہیمؑ	حضرت اسماعیلؑ	حضرت موسیٰؑ	حضرت عیسیٰؑ	حضرت محمد ﷺ

☆ اگر طلبہ کے بتائے ناموں میں حضرت نوح علیہ السلام کا نام نہ ہو تو ''حضرت نوح علیہ السلام'' خود لکھیے۔ حضرت نوح علیہ السلام کے نام کے گرد دائرہ لگائیے اور سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

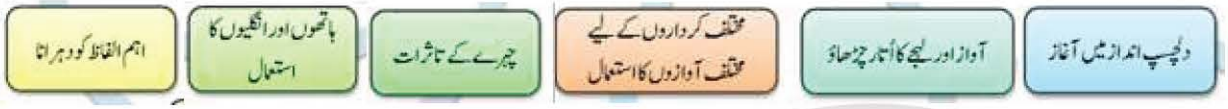
(تعارف کے لیے وضاحت: ہم جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے قریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور پیغمبر بھیجے ہیں۔آج ہم ان میں سے حضرت نوح علیہ السلام کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ درج ذیل نکات کی مدد سے حضرت نوح علیہ السلام کے حالاتِ زندگی کہانی کی صورت میں بیان کیجیے۔

حضرت نوح علیہ السلام اللہ کے نبی اور رسول	قوم عراق میں	قوم کی برائیاں
بتوں کی پوجا سے روکنا	ایک اللہ کی عبادت کا درس	ساڑھے نو سو سال تک تبلیغ
صرف 80 لوگوں کا ایمان لانا	حضرت نوح علیہ السلام کی تعلیمات	قوم کا رویہ

☆ طلبہ کو کہانی سناتے ہوئے درج ذیل نکات کو مدنظر رکھیے تاکہ طلبہ کی دلچسپی برقرار رہے۔



☆ طلبہ کو سبق پڑھائیے۔

☆ سبق کے اہم نکات سوالات کی صورت میں پرچیوں پر لکھیے۔

☆ طلبہ کو جوڑی میں دو دو سوالات کی پرچیاں دیجیے۔

☆ طلبہ پرچی پر لکھے سوالات کے جوابات ایک دوسرے کو بتائیں۔

☆ طلبہ سے باری باری سوالات اور ان کے جوابات سنیے۔درست جواب بتانے والے طلبہ کو شاباش دیجیے اور غلط جواب دینے والے طلبہ کے جوابات کی تصحیح کیجیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 جز ا اور ۲ کے جوابات پوچھیے ۔طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے سوالات کے جواب لکھوائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے سوالات پوچھ کر سبق کے اہم نکات دہرائیے۔

☆ طلبہ سے سبق کی معلومات بیان کروائیے۔

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق پڑھنا ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۲: (ایک اللہ کی عبادت کا انکار کرتی رہی۔۔۔۔۔تا۔۔۔۔۔اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طلبہ:

۱۔ اللہ تعالیٰ کے نبیوں بالخصوص حضرت نوح علیہ السلام کے بارے میں جان سکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

انکار	دعا	کشتی	جوڑا	پانی
عذاب	تین منزلیں	تنور	نافرمان	سوار

تدریسی معاونات:

بورڈ	کاغذ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ سوالات کی مدد سے حضرت نوح علیہ السلام کے حوالے سے اہم معلومات کا اعادہ کروایئے۔

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: آج ہم ان میں سے حضرت نوح علیہ السلام کے بارے میں پڑھیں گے، مشق میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں گے اور سرگرمی مکمل کریں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ سے جوڑی میں سبق کی پڑھائی کروایئے۔اس دوران مشکل الفاظ پڑھنے اور اہم نکات سمجھنے میں طلبہ کی معاونت کیجیے۔

☆ طلبہ سے درج ذیل معلومات اخذ کروایئے۔

۱۔ حضرت نوح علیہ السلام کون تھے؟

۲۔ آپ علیہ السلام کی قوم کہاں آباد تھی؟

۳۔ آپ علیہ السلام نے کتنے سال تبلیغ کی؟

۴۔ حضرت نوح علیہ السلام پر کتنے لوگ ایمان لائے؟

۵۔ آپ کی تعلیمات کیا تھیں؟

۶۔ آپ علیہ السلام کی تعلیمات کو سن کر قوم نے کیا کیا؟

۷۔ حضرت نوح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے کیا دعا کی؟

۸۔ دعا قبول ہوئی تو کیا ہوا؟

۹۔ حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی کیوں بنائی؟ ۱۰۔ طوفان ختم ہوا تو کون کون زندہ رہا؟

☆ اگر طلبہ سوالات کے جوابات روانی سے نہ بتا سکیں تو درج بالا معلومات انھیں زبانی یاد کروایئے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 2 تا 4 کے جوابات پوچھیے ۔ طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے سوال نمبر 2 تا 4 سوالات کے جواب لکھوایئے۔

☆ طلبہ سے جوڑی میں سرگرمی ''کاغذ کی کشتی بنانا'' مکمل کروایئے۔

☆ سرگرمی مکمل کروانے کے طلبہ کو واضح ہدایات دیجیے۔ ہدایات دیتے وقت درج ذیل اُمور کو ذہن میں رکھیے۔

- ہدایات کے لیے مختصر ترین جملوں کا انتخاب کرنا چاہیے۔
- ہدایات دیتے وقت طلبہ کے زیرِ استعمال ذخیرہ الفاظ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے الفاظ کا استعمال کرنا چاہیے۔
- ہدایات بہت زیادہ قواعد کے حامل جملوں پر مشتمل نہیں ہونی چاہییں۔
- ہدایات ہمیشہ سادہ، واضح مختصر اور غیر مبہم ہونی چاہییں۔

☆ سرگرمی مکمل کرنے کے دوران طلبہ کی رہنمائی اور مدد کیجیے۔

☆ طلبہ سے کہیے کہ وہ اپنی بنائی ہوئی کشتی ہاتھ میں پکڑ کر بلند کریں۔

☆ سب کی بنائی ہوئی کشتیوں پر ایک نظر ڈالیے اور تمام کشتی بنانے کے حوالے سے تمام طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ سبق کی اہم معلومات نکات کی صورت میں طلبہ کو بتایئے۔

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق پڑھ کر حضرت نوح علیہ السلام کی تعلیمات کاپی پر لکھنے کا کام ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۳: (مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

ج۱: حضرت نوح علیہ السلام کی قوم عراق میں آباد تھی۔

ج۲: اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو کشتی تیار کرنے کا حکم دیا تھا۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ 80

۲۔ جوڑے

۳۔ کشتی

۴۔ تنور

3۔ درست جملے کے سامنے ✓ کا اور غلط جملے کے سامنے ✗ کا نشان لگائیے۔

۱۔ ✗ ۲۔ ✓

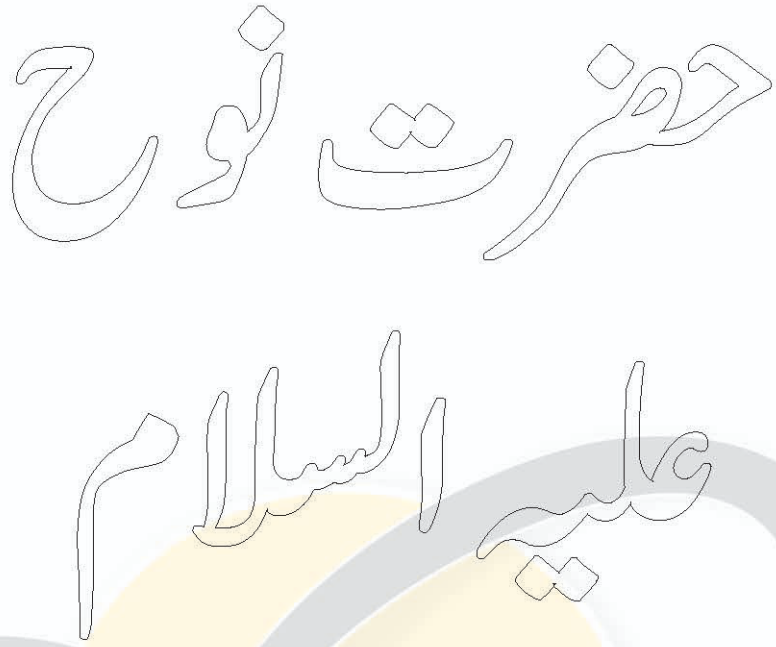
۳۔ ✓ ۴۔ ✗

4۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملائیے اور جملے مکمل کیجیے۔

کالم الف	کالم ب
اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے	کافر کو زندہ مت چھوڑیے گا۔
تمام نبی لوگوں کو	تین منزلیں تھیں۔
اے میرے ربّ زمین پر کسی	اللہ تعالیٰ کی طرف بُلاتے تھے۔
حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی	ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کو بھیجا۔

ورک شیٹ

۱۔ رنگ بھریئے۔



۲۔ اشارات پڑھیے اور مختصر ترین جوابات لکھیے۔

1	حضرت نوح علیہ السلام کی تبلیغ کے سال:
2	حضرت نوح علیہ السلام پر ایمان لانے والے لوگوں کی تعداد:
3	حضرت نوح علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے تیار کی:

حلِ ورک شیٹ

اشارات پڑھیے اور مختصر ترین جوابات لکھیے۔

1	حضرت نوح علیہ السلام کی تبلیغ کے سال:
ج	ساڑھے نو سو سال۔
2	حضرت نوح علیہ السلام پر ایمان لانے والے لوگوں کی تعداد:
ج	80۔
3	حضرت نوح علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے تیار کی:
ج	کشتی۔

عملی کام: کسی اخبار، رسالے یا کیلنڈر سے کشتی کی تصویر کاٹ کر اپنی کاپی میں لگائیے۔

عنوان: حضرت موسیٰ علیہ السلام (دو اسباق)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق۔۔۔۔تا۔۔۔۔۔فرعون کے محل میں ہی ہوئی۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طلبہ:

۱۔ اللہ تعالیٰ کے نبیوں بالخصوص حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں جان سکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

نبی	رسول	قوم	بنی اسرائیل	مصر
فرعون	ظالم	خواب	بادشاہت	قتل
صندوق	دریائے نیل	بہانا	حضرت آسیہ	گود
اولاد	پرورش	فیصلہ	محل	

تدریسی معاونات:

بورڈ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے اللہ تعالیٰ کے مختلف رسولوں اور نبیوں کے نام اخذ کروایئے۔

☆ طلبہ کے بتائے ہوئے نام تختہ تحریر پر فہرست کی صورت میں لکھیے۔

☆ اگر طلبہ کے بتائے ہوئے ناموں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا نام نہ ہو تو ''حضرت موسیٰ علیہ السلام'' خود لکھیے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نام کے گرد دائرہ لگایئے اور سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** ہم جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور پیغمبر بھیجے ہیں۔اس سے پہلے ہم اللہ کے نبی حضرت نوح علیہ السلام کے بارے میں معلومات حاصل کر چکے ہیں ۔آج ہم ان میں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ درج ذیل نکات کی مدد سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالاتِ زندگی کہانی کی صورت میں بیان کیجیے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کا تعارف	فرعون کا تعارف	فرعون کا خواب
بنی اسرائیل کے طلبہ کا قتل	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش	والدہ کا آپ علیہ السلام کو صندوق میں ڈالنا
صندوق دریائے نیل میں بہانا	صندوق کا فرعون کے محل میں پہنچنا	حضرت آسیہ کا آپ علیہ السلام کو گود میں اُٹھانا
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش کا فیصلہ	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش فرعون کے محل میں	

☆ طلبہ کو سبق پڑھایئے۔

☆ سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات کی پرچیاں بنایئے۔

☆ پرچیاں میز پر رکھیے۔

☆ طلبہ کو باری باری بلایئے۔ ایک پرچی اُٹھا کر اس پر لکھا ہوا سوال اُونچی آواز میں پڑھنے اور پھر اس کا جواب اُونچی آواز میں بتانے کو کہیے۔

درست جواب بتانے والے طلبہ کو شاباش دیجیے اور غلط جواب دینے والے طلبہ کے جوابات کی تصحیح کیجیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 جز ا اور ۲ کے جوابات پوچھیے ۔ طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے سوالات کے جواب لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اور پرورش کے حالات بیان کروایئے۔

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سرگرمی ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۲: (جب حضرت موسیٰ علیہ السلام جوان ہوئے۔۔۔۔ تا۔۔۔۔۔اختتامِ سبق۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طلبہ:

۱۔ اللہ تعالیٰ کے نبیوں بالخصوص حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں جان سکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

جوان	نبوت	عبادت	دعوت	انکار
دشمن	فرعون	جادوگر	لاٹھی	اژدہا
سمندر	راستہ	عبور	لشکر	غرق

تدریسی معاونات:

بورڈ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اور پرورش کے بارے میں سوالات پوچھیے۔

☆ طلبہ کے جوابات کو بنیاد بنا کر سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: آج ہم ان میں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعوت تبلیغ، فرعون کی نافرمانی اور اس کے سمندر میں غرق ہونے کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو درج ذیل معلومات کہانی کی صورت میں بتائیے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت عطا ہونا	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات
فرعون کا ردِ عمل	جادوگروں سے مقابلہ
فرعون کا ظلم بڑھنا	حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنی قوم کے ساتھ مصر سے نکلنے کا حکم

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا سمندر میں اپنی لاٹھی مار کر راستہ بنانا	حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کا آرام سے سمندر پار کر لینا
اسی راستے سے فرعون اور اس کے لشکر کا گزرنے کی کوشش کرنا	فرعون اور اس کے لشکر کا تباہ ہو جانا

☆ طلبہ سے جوڑی میں سبق کی پڑھائی کروایئے۔

☆ سبق کے اہم نکات اخذ کروایئے۔

☆ طلبہ سے فرعون کے غرق ہونے کا واقعہ بیان کروایئے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر2 تا4 کے جوابات پوچھیے ۔ طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے سوالات کے جواب لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے سوالات پوچھ کر سبق کے اہم نکات کا اعادہ کروایئے۔جیسے

۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت کب ملی؟

۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات کیا تھیں؟

۳۔ فرعون نے کیسا ردعمل ظاہر کیا؟

۴۔ فرعون کے دربار میں آپ علیہ السلام نے کن سے مقابلہ کیا؟

۵۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی کیا بن گئی؟

۶۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا حکم ملا؟

۷۔ لاٹھی سمندر میں مارنے سے کیا ہوا؟

۸۔ فرعون اور اس کا لشکر کیسے غرق ہوا؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو مکمل سبق پڑھنا ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۲: (مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

ج۱: حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول ہیں۔

ج۲: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش فرعون کے محل میں ہوئی۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ اللہ

۲۔ فرعون

۳۔ آسیہ

۴۔ رب

۵۔ نبوت

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ بنی اسرائیل

۲۔ سمندر میں

۳۔ لاٹھی

۴۔ فرعون

4۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملائیے اور جملے مکمل کیجیے۔

کالم الف	کالم ب
مصر کے بادشاہ کو	سمندر میں غرق ہو گیا۔
فرعون اپنے لشکر سمیت	اللہ سے باتیں کرنے والا۔
فرعون حضرت موسیٰ علیہ السلام کو	سمندر میں راستہ بن گیا تھا۔
''کلیمُ اللہ'' کا مطلب ہے	فرعون کہتے تھے۔
حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے	قتل کرنا چاہتا تھا۔

ورک شیٹ

۱۔ رنگ بھریئے۔



۲۔ اشارات پڑھیے اور مختصر ترین جوابات لکھیے۔

1	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کا نام:
ج	
2	مصر کے بادشاہ کو کہا جاتا تھا:
ج	
3	فرعون کہلواتا تھا:
ج	
4	فرعون کی بیوی کا نام:
ج	
5	حضرت موسیٰ علیہ السلام جوان ہوئے تو اللہ نے عطا فرمائی:
ج	

حلِ ورک شیٹ

اشارات پڑھیے اور مختصر ترین جوابات لکھیے۔

1	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کا نام:
ج	بنی اسرائیل
2	مصر کے بادشاہ کو کہا جاتا تھا:
ج	فرعون
3	فرعون کہلواتا تھا:
ج	بڑا رب
4	فرعون کی بیوی کا نام:
ج	حضرت آسیہ
5	حضرت موسیٰ علیہ السلام جوان ہوئے تو اللہ نے عطا فرمائی:
ج	نبوت

عملی کام: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے تعارف میں پانچ جملے لکھیے۔

عنوان: مسنون دُعائیں وکلمات (یہ عنوان ایک ہی سبق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق (آغازِ سبق تا اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طلبہ درست تلفظ کے ساتھ آج کے سبق میں مذکور تمام دُعائیں وکلمات مع ترجمہ زبانی سُنا سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

کروٹ	مرتا/مرتی	زندہ	لوٹنا	واش روم	پناہ	حاصل	خبیث
جنوں	جنتیوں	چھینک	تعریفیں	رحم	شکریہ	بہتر اجر	عطا
تمام دُعاؤں کے تمام عربی اَلفاظ							

تدریسی معاونات:

۱۔ تختۂ تحریر

۲۔ ٹشو کا ڈبہ یا ٹوکری

۳۔ آج کے سبق میں موجود تمام دُعاؤں کی ریکارڈنگ

۴۔ سبق میں چار دعائیں اور دو طرح کے کلمات لکھے ہوئے ہیں۔

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: آج کے سبق کا نام ہے ''مسنون دُعائیں'' اس سبق میں مختصر اور آسان وہ کلمات سکھائے گئے ہیں جن کا تعلق ہماری روزمرہ کی زندگی سے ہے۔ یہ تمام کلمات اَحادیث سے ثابت ہیں۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (آغازِ سبق تا اختتامِ سبق) پڑھائیے۔ نیز تصاویر سمجھائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ حضورِ اکرم ﷺ نے ہمیں یہ موقع کی دُعائیں سکھائی ہیں۔ ان دُعاؤں کو پڑھنا ہمارے لیے خیر وبرکت کا باعث ہوتا ہے۔

۲۔ آج کے سبق میں چند ایسی ہی دُعائیں اور کلمات شامل کیے گئے ہیں جن کو مختلف مواقع میں پڑھا جاتا ہے۔

☆ سبق میں موجود دعاؤں اور کلمات کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے / یاد کے لیے درج ذیل باتوں کا جاننا ضروری ہے لہٰذا طلبہ کو یہ باتیں آسان اَلفاظ میں سکھایئے۔

۱۔ جن حروف کو سبز رنگ سے واضح کیا گیا ہے، وہ حروف پُر یعنی موٹے پڑھے جائیں گے۔

(طلبہ کو یہ حروف ایک مرتبہ موٹے پڑھ کر دِکھایئے پھر دوسری مرتبہ باریک پڑھ کر دِکھایئے اور بتایئے کہ ان کو باریک پڑھنا غلَط ہے۔)

۲۔ طلبہ کو بتایئے کہ واش روم جانے کی دُعا میں "اَلْخُبُثِ" اور "اَلْخَبَآئِثِ" میں "ث" کو اس طرح اَدا کرنا ہے کہ سیٹی کی آواز پیدا نہ ہو وگرنہ یہ "ث" کی بجائے "س" بن جائے گا۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق مذکورہ دعائیں اور کلمہ مع ترجمہ زبانی یاد کروایئے۔

۱۔ مذکورہ دعائیں اور کلمات درست تلفظ کے ساتھ باآوازِ بلند پہلے خود پڑھیے یا پھر جماعت میں ان کی ریکارڈنگ بلند آواز سے طلبہ کو سُنوایئے۔

۲۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ مذکورہ دعاؤں اور کلمات کا ایک ایک لفظ پانچ پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

۳۔ تختۂ تحریر پر مذکورہ دعاؤں اور کلمات کا ایک ایک لفظ علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیے۔ طلبہ سے کہیے کہ کتاب سے مدد لیتے ہوئے ان کا ترجمہ اخذ کریں۔

۴۔ تختۂ تحریر پر مذکورہ دعاؤں اور کلمات کے ہر لفظ کے نیچے اُس کا ترجمہ لکھیے۔ طلبہ کو ہر لفظ کا علیحدہ علیحدہ ترجمہ بتایئے۔

۵۔ ترجمہ بتانے کا عمل بار بار دہرایئے تاکہ مذکورہ دعاؤں اور کلمات کے اَلفاظ اور ان کا ترجمہ طلبہ کے ذہن نشین ہو جائے۔

۶۔ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے مذکورہ دعاؤں اور کلمات مع ترجمہ سنیے اور تلفظ کی اصلاح کیجیے۔

۴۔ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو مذکورہ دعائیں اور کلمات مع ترجمہ زبانی یاد ہو چکے ہیں۔ اثبات میں جواب دینے والوں میں سے کسی ایک طالب علم سے کہیے کہ وہ کھڑا ہو اور مع ترجمہ سُنائے۔ اگر وہ طالب علم مکمل طور پر نہ بھی سُنا سکے، تب بھی حوصلہ افزائی کی خاطر اُس کے لیے تالیاں بجوایئے۔

☆ کتاب میں مرکزی عنوان یعنی "مسنون دعائیں و کلمات" کے تحت چھ ذیلی عنوان یعنی "سونے کی دُعا:" اور "سو کر اُٹھنے کی دُعا:" وغیرہ موجود ہیں۔ یہ ذیلی عنوان بورڈ پر اس طرح لکھیے کہ اُن کے ضمن میں فلیش کارڈز چسپاں کیے جا سکیں۔ پھر دعاؤں اور کلمات پر مشتمل چھ (۶) فلیش کارڈز ٹشو کے ڈبے یا ٹوکری میں رکھیے۔ جماعت میں سے چھ طلبہ کو بُلایئے۔ چھ طالب علم آ کر ایک ایک فلیش کارڈ اُٹھا لیں گے۔ اب اُن سے کہیے کہ اپنے اپنے فلیش کارڈ کو بلند آواز سے پڑھ کر سُنانے کے بعد بورڈ پر لکھے گئے عنوانات میں سے جو اس کے مناسب ہو اس عنوان کے ضمن میں چسپاں کر دے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ سونے کی دُعا/ترجمہ کیا ہے؟

۲۔ سوکر اُٹھنے کی دُعا/ترجمہ کیا ہے؟

۳۔ واش روم جانے کی دُعا/ترجمہ کیا ہے؟

۴۔ واش روم سے باہر آنے کی دُعا/ترجمہ کیا ہے؟

۵۔ چھینکتے وقت کے کلمات/ترجمہ کیا ہے؟

۶۔ شکریہ اَدا کرنے کے کلمات/ترجمہ کیا ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو مذکورہ دعائیں اور کلمات مع ترجمہ زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

Aquiline

جماعت دوم　　سلیبس　　اسلامیات لازمی

پہلی سہ ماہی

القرآن الکریم

قرآنی قاعدہ: حروفِ تہجی کی مختلف شکلیں

حفظ و قرآن: سورۃ الکافرون

حفظ و ترجمہ: سورۃ الکافرون

اسباق:

1- اللہ تعالیٰ کے ہم پر احسانات　2- تعارفِ قرآن مجید　3- طہارت و پاکیزگی　4- وضو

دوسری سہ ماہی

القرآن الکریم

قرآنی قاعدہ: کھڑی حرکات (کھڑی زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش)

حفظ و قرآن: سورۃ الفلق

حفظ و ترجمہ: سورۃ الکوثر

اسباق:

1- نماز　2- روزہ اور رمضان　3- ہمارے پیارے نبی ﷺ کا بچپن　4- والدین کا ادب و احترام

سالانہ امتحان

القرآن الکریم

قرآنی قاعدہ: تشدید

حفظ و قرآن: سورۃ الناس

حفظ و ترجمہ: سورۃ النصر

اسباق:

1- ایک دوسرے کی مدد کرنا　2- عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ

3- حضرت نوح علیہ السلام　4- حضرت موسیٰ علیہ السلام

جماعت دوم　　پرچہ اسلامیات لازمی　　پہلی سہ ماہی

(ناظرۂ قرآن ، حفظِ قرآن ، حفظ و ترجمہ)

نام .....　　سیکشن .....

کل نمبر 15　　وقت 15 منٹ

-1 حروف تہجی میں سے کوئی سے پانچ حروف کی ابتدائی، درمیانی اور آخری اشکال طلبہ سے لکھوائیں۔ 5

حروف	ابتدائی شکل	درمیانی شکل	آخری شکل
ج	.....	.....	.....
س	.....	.....	.....
ط	.....	.....	.....
ر	.....	.....	.....
ن	.....	.....	.....

-2 ہر طالب علم سے سورۃ الکافرون زبانی سنیں۔ 5

-3 طلبہ سے کلمہ شہادت اور کلمہ طیبہ ترجمہ کے ساتھ سنیں۔ 5

جماعت دوم | پرچہ اسلامیات لازمی | پہلی سہ ماہی

(معروضی طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 15 وقت 15 منٹ

نوٹ: کاٹ کر یا کسی بھی طریقے سے مٹا کر لکھے ہوئے جواب غلط تصور ہوں گے۔

-1 ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجیے۔ 3

مسح جراثیم 114

i) قرآن مجید میں .....سورتیں ہیں۔

ii) وضو میں پورے سر کا .....کیا جاتا ہے۔

iii) جو بچہ گندا رہتا ہے اس پر .....حملہ کر دیتے ہیں۔

-2 درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔ 3

i) ہمیں صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے۔ [ ]

ii) قرآن مجید کے ایک حرف پڑھنے پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔ [ ]

iii) قرآن مجید اردو زبان میں نازل ہوا۔ [ ]

-3 درست جملے کے گرد دائرہ لگائیے۔ 3

i) کون سی کتاب قیامت تک انسانوں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے:

(الف) قرآن مجید (ب) تورات

(ج) انجیل

ii) قرآن مجید نازل ہوا:

(الف) حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام پر

(ج) حضرت محمد ﷺ پر

iii) چہرے پر نور آتا ہے:

(الف) قرآن مجید پڑھنے سے (ب) زبور پڑھنے سے

(ج) تورات پڑھنے سے

4- درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔ 6

i) ساری دنیا کا نظام کون چلا رہا ہے؟

.....

.....

ii) طہارت کس زبان کا لفظ ہے؟

.....

iii) قرآن مجید کو ہمیشہ کس حالت میں ہاتھ لگانا چاہیے؟

.....

.....

iv) وضو کرتے وقت کس ہاتھ سے ناک میں پانی ڈالتے ہیں؟

.....

.....

v) وضو میں سر کا مسح کتنی مرتبہ کیا جاتا ہے؟

.....

.....

vi) مسلمانوں میں سب سے بہتر کون ہے؟

.....

.....

(انشائیہ طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 20 وقت 60 منٹ

5- کوئی سے پانچ سوالات کے جواب دیں۔

1- (الف) وضو میں بسم اللہ پڑھنے کے بعد سب سے پہلے کیا کرتے ہیں؟ 2

(ب) وضو میں کتنی مرتبہ ناک میں پانی ڈالا جاتا ہے؟ 2

2- (الف) طہارت کا کیا مطلب ہے؟ 2

(ب) طہارت کا کوئی ایک فائدہ لکھیے۔ 2

3- (الف) قرآن مجید کتنے عرصے میں نازل ہوا؟ 2

(ب) قرآن مجید کا ایک حرف پڑھنے سے کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟ 2

4- (الف) اللہ تعالیٰ کے احسانات میں سے کوئی دو احسانات لکھیے؟ 2

(ب) سورج کس کے حکم سے نکلتا اور غروب ہوتا ہے؟ 2

5- (الف) قرآن مجید میں کتنے رکوع ہیں؟ 2

(ب) حضور اکرم ﷺ نے طہارت کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟ 2

6- (الف) وضو کس لیے کیا جاتا ہے؟ 2

(ب) حضور اکرم ﷺ پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟ 2

جماعت دوم | پرچہ اسلامیات لازمی | دوسری سہ ماہی

(ناظرۂ قرآن ، حفظِ قرآن ، حفظ و ترجمہ)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 15 وقت 15 منٹ

-1 دیے گئے الفاظ میں کھڑا زبر ، کھڑی زیر اور الٹا پیش والے حروف ان کے کالم میں لکھیے۔ 5

الفاظ	کھڑی زبر والے حروف	کھڑی زیر والے حروف	الٹا پیش والے حروف
بِهٖ	.....	.....	.....
ذٰلِكَ	.....	.....	.....
اِلٰفِ	.....	.....	.....
دَاوٗدُ	.....	.....	.....
رَحْمٰنُ	.....	.....	.....

-2 طلبہ سے سورۃ الفلق زبانی سنیں۔ 5

-3 طلبہ سے سورۃ الکوثر مع ترجمہ زبانی سنیں۔ 5

جماعت دوم | پرچہ اسلامیات لازمی | دوسری سہ ماہی

(معروضی طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 15 وقت 15 منٹ

نوٹ: کاٹ کر یا کسی بھی طریقے سے مٹا کر لکھے ہوئے جواب غلط تصور ہوں گے۔

1- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجیے۔ 3

شیطان دین باپ

i) نماز کے بغیر ..... مکمل نہیں ہوتا۔

ii) رمضان کے مہینے میں ..... کو قید کر دیا جاتا ہے۔

iii) اللہ تعالیٰ کی خوشی ..... کی خوشی میں ہے۔

2- درست جملے کے گرد دائرہ لگائیے۔ 3

i) والدہ کی وفات کے بعد حضور اکرم ﷺ گھر واپس آئے:

(الف) غلام کے ساتھ (ب) چچا کے ساتھ

(ج) خادمہ کے ساتھ

ii) رمضان کے روزے ہیں:

(الف) سنت (ب) فرض

(ج) مستحب

iii) سورۃ الفاتحہ کے بعد پڑھتے ہیں:

(الف) قرآن کی سورت (ب) درود ابراہیمی

(ج) رکوع کی تسبیح

-3 لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کیجیے۔ **3**

کالم الف	کالم ب
والدین ہمیں اچھی	احسانا
وبالولدین	اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔
ماں باپ کی خدمت کرنے سے	تعلیم دلواتے ہیں۔

-4 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔ **6**

i) حضور اکرم ﷺ کے نام ''محمد'' کے کیا معنی ہیں؟

.....

.....

ii) حضور اکرم ﷺ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

.....

iii) اللہ تعالیٰ نے کتنے مہینوں کے روزے فرض کیے ہیں؟

.....

iv) جنت کے کتنے دروازے ہوتے ہیں؟

.....

v) مسلمان اور کافر میں فرق کرنے والا عمل کون سا ہے؟

.....

.....

vi) نماز پڑھنے کے لیے کس طرف منہ کیا جاتا ہے؟

.....

.....

(انشائیہ طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 20 وقت 60 منٹ

5- کوئی سے پانچ سوالات کے جواب دیں۔

1- (الف) مسلمانوں پر ایک دن اور رات میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟ **2**

(ب) نماز کس طرف رخ کر کے پڑھی جاتی ہے؟ **2**

2- (الف) روزہ کسے کہتے ہیں؟ **2**

(ب) روزہ رکھنے کا کوئی ایک فائدہ لکھیے۔ **2**

3- (الف) حضور اکرم ﷺ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس دیہات میں کتنا عرصہ رہے؟ **2**

(ب) آپ ﷺ کے قبیلے کا کیا نام تھا؟ **2**

4- (الف) والدین ہماری پرورش کیسے کرتے ہیں؟ **2**

(ب) اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں والدین کے ساتھ کیسا سلوک کرنے کا حکم دیا؟ **2**

5- (الف) حضور اکرم ﷺ کی والدہ ماجدہ نے آپ ﷺ کا کیا نام رکھا؟ **2**

(ب) روزہ دار جنت کے کس دروازے سے داخل ہوں گے۔ **2**

6- (الف) نماز دین اسلام کا کون سا رکن ہے؟ **2**

(ب) دادا کی وفات کے بعد آپ ﷺ کی پرورش کا ذمہ کس نے لیا؟ **2**

جماعت دوم | پرچہ اسلامیات لازمی | سالانہ امتحان

(ناظرۂ قرآن ، حفظِ قرآن ، حفظ و ترجمہ)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 15 وقت 15 منٹ

-1 ذخیرہ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔ 5

غ پچھلے ـضـ

i) غ کی درمیانی شکل ..... ہے۔

ii) ض کی آخری شکل ..... ہے۔

iii) تشدید والے حرف کو پہلی مرتبہ .....حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے۔

تشدید والے حرف کو توڑ کر لکھیے۔

كُلٌّ شَرٌّ ظَنَّ مَدَّ

....

-2 طلبہ سے سورۃ الکافرون ، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس میں سے کوئی بھی سورت زبانی سنیے۔ 5

-3 طلبہ سے کلمہ شہادت ، کلمہ تمجید ، سورۃ الکوثر اور سورۃ النصر مع ترجمہ سنیے۔ 5

جماعت دوم | پرچہ اسلامیات لازمی | سالانہ امتحان

(معروضی طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 15 وقت 15 منٹ

نوٹ: کاٹ کر یا کسی بھی طریقے سے مٹا کر لکھے ہوئے جواب غلط تصور ہوں گے۔

1- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجیے۔ 3

تنور خرید غریب

i) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کنواں ..... کر لوگوں کے لیے وقف کر دیا۔

ii) سب سے پہلے پانی روٹیوں والے ایک ..... سے نکلنا شروع ہوا۔

iii) ہمیں عید کے موقع پر اپنے ..... رشتے داروں کو نہیں بھولنا چاہیے۔

2- درست جملے کے گرد دائرہ لگائیے۔ 3

i) قربانی کے گوشت کے کتنے حصے کیے جاتے ہیں؟

(الف) ایک (ب) دو

(ج) تین

ii) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کس پر لاٹھی ماری تھی؟

(الف) دریا پر (ب) سمندر پر

(ج) جھیل پر

iii) آپ ﷺ نے کس کا سامان اٹھایا تھا؟

(الف) بوڑھی عورت کا (ب) بوڑھے مرد کا

(ج) چھوٹے بچے کا

3- لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کیجیے۔ **3**

کالم الف	کالم ب
نماز تراویح پڑھی جاتی ہے	تین منزلیں تھیں۔
حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی	سمندر میں غرق ہوگیا۔
فرعون اپنے لشکر سمیت	رمضان میں۔

4- درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔ **6**

i) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کا کیا نام تھا؟

.....

ii) حضرت نوح علیہ السلام کی محنت سے کتنے لوگ ایمان لائے؟

.....

iii) جانور کس عید پر قربان کیے جاتے ہیں؟

.....

iv) میٹھی عید کس عید کو کہتے ہیں؟

.....

.....

v) کس مہینے میں ہر نیک عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے؟

.....

.....

vi) قرآن مجید کو ہمیشہ کس طرح ہاتھ لگانا چاہیے؟

.....

.....

(انشائیہ طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 20 وقت 60 منٹ

5- کوئی سے پانچ سوالات کے جواب دیں۔

1- (الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ گلیوں میں گشت کیوں کرتے تھے؟ 2

(ب) دوسروں کی مدد کرنے سے ہمیں کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟ 2

2- (الف) عیدالفطر کب منائی جاتی ہے؟ 2

(ب) اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں والدین کے ساتھ کیسا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے؟ 2

3- (الف) حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کہاں آباد تھی؟ 2

(ب) حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی کیوں تیار کی؟ 2

4- (الف) عیدالاضحیٰ کب منائی جاتی ہے؟ 2

(ب) حضور اکرم ﷺ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس دیہات میں کتنا عرصہ رہے؟ 2

5- (الف) حضرت موسیٰ علیہ السلام کون ہیں؟ 2

(ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش کہاں ہوئی؟ 2

6- (الف) حضور اکرم ﷺ کے چچا کا کیا نام تھا؟ 2

(ب) اللہ تعالیٰ کے احسانات میں سے کوئی دو احسانات لکھیے؟ 2